The Leading Urdu Daily of Bihar
پندار
PINDAR पिन्दार
PINDAR
Web: www.pindar.in

دن کو دن لکھا تو شب کو شب وفا ہر دور میں
جو کیا محسوس ہم نے برملا لکھتے رہے

**وفا ملک پوری**

''وفا بھائی نے میری قربت اور 'صبح نو' کی بہتری کے لیے پٹنہ جیسے کوفے کا سفر کیا اور سالہا سال پھٹے حال رہ کر 'صبح نو' کو زندہ اور صحت مند رکھا، مگر کب تک؟ 'صبح نو' ایک شاگرد رشید کے حوالے کرکے پورنیہ لوٹ گئے، شاگرد رشید گرچہ ادبی آدمی تھے اور اردو کے لکچرر تھے، 'صبح نو' کو رگِ جاں نہ بنا سکے، چاکِ گریباں ہونا ہر کے بس میں کہاں ہوتا ہے؟''

**کلام حیدری**

PATNA, WEDNESDAY 11.06.2025 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00
ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی
Vol.52 No.156 پٹنہ، بدھ ۱۱/جون ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۴/ ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ

اشتہار...اشتہار... اشتہار... اشتہار...اشتہار... اشتہار...اشتہار... اشتہار...اشتہار...اشتہار... اشتہار...اشتہار
Ph.: 2303206
खज़ाना ज्वेलर्स
अंजुमन इस्लामिया हॉल के सामने
निकट पटना मार्केट, मुरादपुर, पटना-4
MD. WARIS
9955150722
पिलर 26A के सामने
ONLY 22 CT
BIS 91.6
(100% हॉलमार्क गहना)
ہول مارک زیورات
NO BRANCH
سونے اور چاندی کے گارنٹی شدہ زیورات
Mob. 9939588144
خزانہ جوئیلرس
Khazana JEWELLERS
प्रो० मो० साबिर
मो० यासीन
انجمن اسلامیہ ہال کے سامنے
پیلر نمبر 26A نزدیک پٹنہ مارکیٹ 'مرادپور' پٹنہ-۴
MD. AZAM
9431013786

# محکمہ پنچایتی راج میں 8093 عہدوں پر تقرری ہوگی

## بہار میں خاتون ملازمین کو رہائشی سہولت فراہم کرنے کا فیصلہ، کابینہ کی میٹنگ میں 22 ایجنڈوں کو منظوری

**پٹنہ، 10 جون (پی این ایس)**

ریاستی حکومت نے محکمہ پنچایتی راج میں لوور ڈویژن کلرک کے 8093 عہدوں اور محکمہ صحت میں 36 عہدوں پر تقرری کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ منگل کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں کیا گیا۔ میٹنگ میں 22 ایجنڈوں کو منظوری دی گئی۔ میٹنگ کے بعد محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ نے بتایا کہ ریاستی حکومت نے ریاست کے تمام محکموں میں تعینات خواتین ملازمین کو رہائش کی سہولت فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی زیر صدارت کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی ہے۔ ڈاکٹر سدھارتھ نے کہا کہ بہار حکومت اپنی خواتین ملازمین کو ان کی پوسٹنگ کی جگہ کے قریب رہائش کی سہولت فراہم کرنے جا رہی ہے۔ حکومت خواتین سرکاری ملازمین کو ان کے کام کی جگہ کے قریب لیز پر نجی گھروں کو لیکر انہیں فراہم کرے گی۔ اے سی ایس نے کہا کہ ریاستی حکومت پہلی بار ایسا انتظام کرنے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین سرکاری ملازمین کو اس کا فائدہ ملے گا، انہیں ہاؤسنگ الاؤنس کا فائدہ نہیں دیا جائے گا۔ ڈاکٹر سدھارتھ نے کہا کہ اس کا فائدہ خواتین اساتذہ، کانسٹیبلوں کے ساتھ دیگر محکموں میں کام کرنے والی تمام سرکاری خواتین کو ملے گا۔ ابتدائی طور پر یہ سہولت ڈویژنل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز کی سطح پر بحال کی جائے گی۔ عمارت کے انتخاب کے لیے ضلع افسر کی سربراہی میں پانچ رکنی کمیٹی بنائی جائے گی۔ اے سی ایس نے کہا کہ سب ڈویژنل آفیسر (ایس ڈی او) اس کمیٹی کے ممبر سکریٹری ہوں گے۔ ان کے علاوہ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، لوکل باڈی کے نمائندے اور بلڈنگ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ کے ایگزیکٹیو انجینئر کو ممبر بنایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کمیٹی کرائے کے لیے موصول ہونے والی تمام درخواستوں یا دلچسپی کے اظہار کا تجزیہ کرے گی اور مناسب تحقیقات کرے گی۔ (باقی صفحہ 11 پر)

- ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنے پر 7 سرکاری ڈاکٹر برطرف۔
- بہار پیدائش اور موت رجسٹریشن ترمیمی ضابطے کو منظوری۔
- اب پیدائش اور موت کا سرٹیفکیٹ آسانی سے مل سکے گا۔
- محکمہ صحت میں 36 عہدوں پر بھی تقرری کا فیصلہ۔

# پٹنہ میں ڈبل ڈیکر پُل کا افتتاح آج

## وزیر اعلیٰ نتیش کمار گورنمنٹ اردو لائبریری کی نئی عمارت کا بھی افتتاح کریں گے

**پٹنہ، 10 جون (پی این ایس)**

وزیر اعلیٰ نتیش کمار بدھ کو یہاں بہار کے پہلے ڈبل ڈیکر ایلیویٹیڈ پُل کا افتتاح کریں گے۔ اس سڑک کو افتتاح سے پہلے رنگین روشنی سے سجا دیا گیا ہے۔ وزیر تعمیرات سڑک نتن نوین نے منگل کو شام میں ڈبل ڈیکر ایلیویٹڈ سڑک کا معائنہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈبل ڈیکر روڈ کے مکمل ہونے سے پٹنہ کے معروف ترین علاقوں میں سے ایک اشوک راج پتھ پر ٹریفک کا نظام بہتر ہوجائے گا۔ اس سے یہاں کے لوگوں کو تین لیئر میں سفر کرنے کی سہولت حاصل ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی پٹنہ میں تیزی سے چل رہے میٹرو پروجیکٹ کے ساتھ اس ڈبل ڈیکر فلائی اوور کی کنکٹیویٹی شہر کے ٹریفک نظام کو اور مضبوط بنائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ پٹنہ کالج کے صدر دروازے سے بی این کالج کے صدر دروازے تک 1.45 کلومیٹر کا نچلا ڈیک (لیئر-1) اور کارگل چوک سے پٹنہ یونیورسٹی گیٹ اور پٹنہ سائنس کالج تک 2.2 کلومیٹر کا اوپری ڈیک (لیئر 2) کا کام مکمل ہوگیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دستیاب زمین پر سروس روڈ کی تعمیر کا 90 فیصد کام بھی مکمل کرلیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار اس کے ساتھ ہی بدھ کو گورنمنٹ اردو لائبریری کی نئی عمارت کا بھی افتتاح کریں گے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

# ملک کے سیکوریٹی منظر نامے میں نمایاں تبدیلی: راجناتھ

**نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی):** وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ مودی حکومت نے قومی سیکورٹی سے متعلق مسائل کے تئیں نقطہ نظر اور کارروائی کے طریقوں کو بدل کر ملک کے سیکورٹی منظر نامے کو تبدیل کر دیا ہے اور دنیا نے آپریشن سندور کے دوران اسے دیکھا بھی ہے۔ ''گزشتہ 11 سالوں میں، وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت حکومت نے قومی سلامتی سے متعلق ہر معاملے کے بارے میں رویہ اور عمل کے طریقہ کار کو بدل کر ہندوستان کے سیکورٹی اپریٹس کو تبدیل کر دیا ہے اور دنیا نے آپریشن سندور کے دوران اس تبدیلی کا مشاہدہ کیا'' وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے 10 جون 2025 کو کے دہرہ دون، اترا کھنڈ میں 'قومی سلامتی اور دہشت گردی کے موضوع پر منعقدہ مذاکرات سے خطاب کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ وزیر دفاع نے آپریشن سندھو کو ہندوستانی تاریخ میں دہشت گردی کے خلاف کی گئی سب سے بڑی کارروائی قرار دیا، جو کہ پہلگام، جموں وکشمیر میں معصوم لوگوں پر بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کے جواب میں کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام واقعہ ملک کے سماجی اتحاد پر حملہ تھا اور ہندوستان نے پاکستان اور پی او کے میں دہشت گردی کے اڈوں اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرکے دہشت گردی اور اس کے مرتکب افراد کے خلاف ایک بڑی اور مضبوط کارروائی کی۔ انہوں نے کہا ''آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد، جموں وکشمیر میں امن اور ترقی کے دور کا آغاز ہوا، ہمارے پڑوسی اسے برداشت نہیں کر سکے اور پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کو انجام دیا، پاکستان اپنی پوری کوششوں کے باوجود، وہ کشمیر میں ترقی کو روکنے میں کامیاب نہیں ہو سکا۔ ادھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریلوے لنک جموں وکشمیر میں ترقی کے لئے حکومت کی انتھک کوششوں کی ایک شاندار مثال ہے۔ جلد ہی پی او کے ہمارے ساتھ شامل ہوجائے گا اور کہے گا کہ 'میں بھی، ہندوستان ہوں'۔

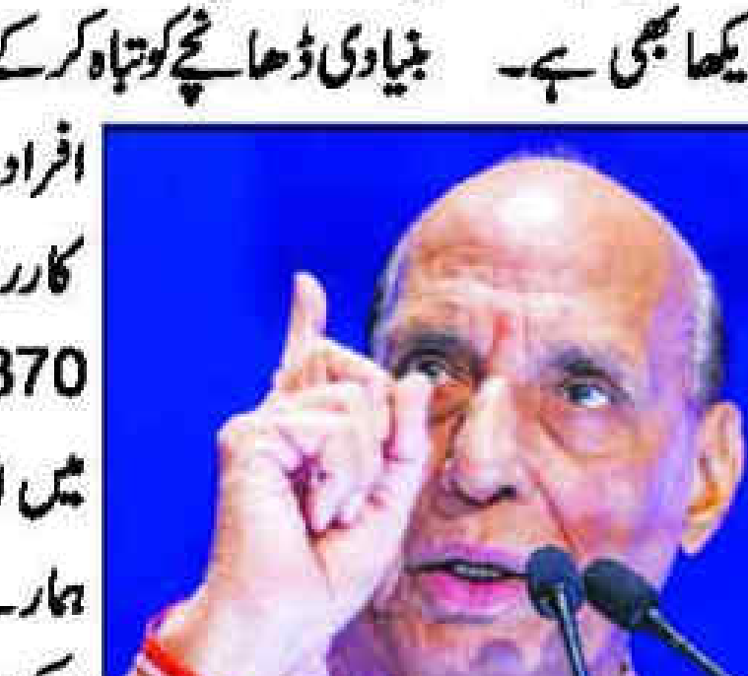

# غزہ میں اسرائیلی فوج کی بمباری جاری، 60 فلسطینی شہید

## لندن میں خارجہ دفتر کے سامنے غزہ میں اسرائیلی مظالم کے خلاف مظاہرہ

**غزہ، 10 جون (یو این آئی)**

اسرائیلی فورسز نے غزہ میں جاری تازہ کارروائیوں میں مزید 60 فلسطینیوں کو شہید کردیا ہے، شہید ہونے والوں میں سے بعض افراد امداد کے منتظر تھے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیل کمانڈوز نے فریڈم فلوٹیلا کو غزہ کے ساحل سے 100 ناٹیکل میل دور سے اپنے قبضے میں لے کر اسرائیلی بندرگاہ پہنچا دیا ہے۔ لبنان کی قومی خبر رساں ایجنسی (این این اے) نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی فورسز نے جنوبی لبنان کے شہر شبعہ کے قریب ڈرون حملہ کیا ہے۔ حملے میں باپ بیٹا ہلاک اور دوسرا بیٹا زخمی ہوا ہے۔ نومبر میں حزب اللہ کے ساتھ طے پانے والی جنگ بندی کے باوجود اسرائیل جنوبی لبنان میں تقریباً روزانہ فضائی حملے کر رہا ہے، جس کے نتیجے میں اکثر شہادتیں معمول بن چکی ہیں۔ دوسری جانب فریڈم فلوٹیلا کولیشن کی کشتی میڈلین کے بعد تیونس کا امدادی قافلہ اسرائیلی ناکہ بندی کو 'توڑنے' کے لیے غزہ کی طرف روانہ ہوگیا۔ سیکڑوں افراد جن میں بنیادی طور پر تیونس کے باشندے شامل ہیں ان کا ایک بڑا زمینی قافلہ ہے فلسطینی سرزمین پر "محاصرہ توڑنے" کے لیے ساحلی علاقے کے لیے رواں دواں ہے۔ منتظمین کا کہنا تھا کہ نو بسوں کا قافلہ غزہ میں امداد نہیں لا رہا ہے بلکہ اس کا مقصد اس علاقے کی ناکہ بندی کو توڑ کر ایک "علامتی عمل" کرنا ہے جسے اقوام متحدہ نے زمین کا سب سے غذائی قلت کا مقام قرار دیا ہے۔ ادھر لندن میں مظاہرین نے غزہ میں خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ لندن میں برطانوی فارن آفس کے سامنے غزہ میں اسرائیلی مظالم کے خلاف مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین نے مطالبہ کیا کہ برطانیہ فوری طور پر اسرائیل کو اسلحہ کی فراہمی بند کرے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ فوری طور غزہ میں خوراک کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے برطانیہ اقدامات کرے۔

# مناسک حج کے بعد ہزاروں حجاج مدینہ منورہ پہنچے

**مدینہ منورہ، 10 جون (یو این آئی):** سعودی عرب میں مناسک حج کے بعد ہزاروں حجاج مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لئے مدینہ منورہ پہنچ گئے ہیں۔ سعودی عرب میں مناسک حج 2025 کے اختتام پر حجاج کرام خوبصورت یادیں ساتھ لے کر مکہ سے اپنے اپنے ملک روانہ ہونا شروع ہو چکے ہیں، اسی سلسلے میں بڑی تعداد میں حجاج مدینہ منورہ کا رُخ کر رہے ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق حجاج کی مدینہ منورہ آمد کے ساتھ ہی مدینہ منورہ میں حکام نے سیزن کے دوسرے آپریشنل منصوبوں پر عملدرآمد شروع کردیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس میں خدمات، صحت، سکیورٹی کی کوششیں شامل ہیں تاکہ حجاج کے قیام کے دوران ان کی سیفٹی اور آرام کو یقینی بنایا جاسکے۔ حجاج کی محفوظ آمد کو یقینی بنانے کیلئے حج سکیورٹی فورسز نے بھی تیاریاں مکمل کرلی ہیں۔ عازمین حج حرمین ہائی سپیڈ ٹرین اور بسوں کے ذریعے مدینہ منورہ پہنچ رہے ہیں۔ حرمین ٹرین سے مدینہ پہنچنے والے پہلے گروپ نے مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی اور روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری دی۔ واضح رہے کہ حج کا رکن اعظم وقوف عرفات ادا کرنے کے بعد دنیا بھر سے آئے 16 لاکھ 73 ہزار سے زائد عازمین نے حج کی سعادت حاصل کر چکے ہیں۔ سعودی ادارہ شماریات کے مطابق 15 لاکھ 6 ہزار 576 حجاج کرام 171 مختلف ممالک سے آئے، جب کہ سعودی عرب کے اندر سے ایک لاکھ 66 ہزار 654 افراد نے حج ادا کیا۔ حجاج کرام میں 8 لاکھ 77 ہزار 841 مرد اور 7 لاکھ 95 ہزار 389 خواتین شامل تھیں، جسے تاریخ کا ایک متوازن تناسب قرار دیا جارہا ہے۔

# حماس-اسرائیل مذاکرات میں ایران بھی شریک

**واشنگٹن، 10 جون (یو این آئی):** امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے بدلے یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے کے لیے جاری مذاکرات میں ایران بھی شامل ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس کے اسٹیٹ ڈائننگ روم میں ایک تقریب کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ 'غزہ کے حوالے سے اس وقت ہمارے، حماس اور اسرائیل کے درمیان ایک بڑے مذاکرات ہو رہے ہیں اور ایران بھی دراصل ان میں شریک ہے، اور ہم دیکھیں گے کہ غزہ کے ساتھ کیا ہوتا ہے، ہم یرغمالیوں کو واپس لانا چاہتے ہیں'۔ ٹرمپ نے اس پر مزید وضاحت نہیں کی اور وائٹ ہاؤس نے ایران کی شمولیت کی تفصیلات سے متعلق فوری طور پر کوئی جواب نہیں دیا۔ امریکہ نے اسرائیل اور حماس کے درمیان 60 دن کی جنگ بندی کی تجویز پیش کی ہے۔ اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے 3 ہفتے قبل امدادی ناکہ بندی ختم کیے جانے کے بعد سے وہ غزہ میں محض معمولی مقدار میں آٹا پہنچا سکا ہے، اور وہ بھی زیادہ تر مسلح گروہوں نے لوٹ لیا یا بھوکے فلسطینیوں نے لے لیا۔

# ویشالی میں بے قابو اسکارپیو نے 4 افراد کو کچل دیا

**حاجی پور، 10 جون (ایجنسی)**

ویشالی ضلع کے سہدئی تھانہ علاقے میں آج ایک تیز رفتار اسکارپیو نے 4 افراد کو کچل دیا، جن میں 2 کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ انہیں صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ اس واقعہ سے مشتعل لوگوں نے اسکارپیو میں آگ لگا دی۔ ساتھ ہی ڈرائیور کی پٹائی کردی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولس جائے واردات پر پہنچی اور معاملے کی جانچ کی۔ ابھی تک زخمیوں کی پہچان نہیں ہوسکی ہے۔ علاقے میں صورتحال قابو میں ہے۔ مقامی لوگ اسکارپیو ڈرائیور کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کررہے ہیں۔

# بہار میں 3 آئی اے ایس افسروں کا تبادلہ

**پٹنہ، 10 جون (پی این ایس):** نتیش حکومت نے آج 3 سینئر آئی اے ایس افسروں کا تبادلہ کردیا۔ محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن کی طرف سے اس سلسلے میں نوٹیفکیشن بھی جاری کردیا گیا۔ جن افسروں کا تبادلہ کیا گیا ہے۔ ان میں محکمہ پی ایچ ای ڈی کے پرنسپل سکریٹری پنکج کمار کو محکمہ خوراک اور صارفین تحفظ، پٹنہ کے عہدے پر تبادلہ کیا گیا ہے۔ انہیں محکمہ زراعت کا اضافی چارج بھی دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی وہ اگلے حکم تک جانچ کمشنر محکمہ جنرل ایڈمنسٹریشن کی ذمہ داری بھی سنبھالیں گے۔ محکمہ توانائی کے سکریٹری پنکج کمار پال کا تبادلہ محکمہ پی ایچ ڈی کے سکریٹری کے عہدے پر کیا گیا ہے۔ وہیں محکمہ صحت کے سکریٹری منوج کمار کا تبادلہ محکمہ توانائی کے سکریٹری کے عہدے پر کردیا گیا ہے۔ ان کے پاس او ایس ڈی بہار بھون نئی دہلی کا اضافی چارج بھی رہے گا۔ اس کے علاوہ منوج کمار سنگھ بہار اسٹیٹ پاور ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ پٹنہ کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائرکٹر کے اضافی چارج میں بھی رہیں گے۔ محکمہ زراعت کے سکریٹری سنجے کمار اگروال کو ریاستی حکومت نے مرکزی ڈیپوٹیشن کے لیے ریلیف کردیا ہے۔ سنجے کمار اگروال کو مرکزی وزارت زراعت اور کسان فلاح میں جوائنٹ ڈائرکٹر کے عہدے پر فائز کیا گیا ہے۔ وہیں ریونیو بورڈ کے ایڈیشنل ممبر دیاندھان پانڈے کو بھی حکومت بہار نے مرکزی ڈیپوٹیشن پر بھیج دیا ہے۔

# ملک میں کورونا کے 6815 فعال معاملے

**نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی)**

ملک بھر میں کورونا انفیکشن کے ایکٹیو کیسز کی تعداد منگل کی صبح تک 6815 تک پہنچ گئی ہے اور گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران اس انفیکشن کی وجہ سے مزید تین مریضوں کی موت کے بعد مرنے والوں کی تعداد 8 6 ہوگئی ہے۔ مرکزی وزارت صحت کے مطابق، آج صبح 8 بجے تک انفیکشن کے 324 نئے معاملے سامنے آئے ہیں، جس سے فعال کیسوں کی کل تعداد 6,815 ہوگئی ہے اور 7644 مریض اس بیماری کے انفیکشن سے صحت یاب ہوچکے ہیں۔

# لاس اینجلس کا احتجاج دیگر امریکی ریاستوں میں پھیلا

**لاس اینجلس، 10 جون (یو این آئی):** امریکی ریاست کیلیفورنیا کے شہر لاس اینجلس میں ٹرمپ کی حکومت کے خلاف ہونے والے مظاہرے ملک بھر میں پھیلنا شروع ہوگئے۔ امریکی نشریاتی ادارے 'سی این این' کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ کی حکومت نے احتجاج کو روکنے کے لیے مزید ہزار نیشنل گارڈز کو تعینات کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کیلیفورنیا کی ریاستی حکومت نے ٹرمپ انتظامیہ کے خلاف مقدمہ دائر کردیا ہے، جس میں عدالت سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ لاس اینجلس میں مظاہروں کے ردعمل میں نیشنل گارڈ فوجیوں کی تعیناتی کو غیر آئینی قرار دے، اور مستقبل میں ایسی کسی بھی تعیناتی کو روکنے کا حکم جاری کرے۔ لاس اینجلس میں امیگریشن چھاپوں اور درجنوں تارکینِ وطن کی گرفتاری کے ردعمل کے طور پر شروع ہونے والے مظاہروں کے بعد ملک بھر میں اسی نوعیت کے احتجاج شروع ہوگئے ہیں۔ کیلیفورنیا کے دیگر علاقوں میں بھی مظاہرے شروع ہوچکے ہیں جن میں لاس اینجلس کے جنوب مشرق میں واقع سانتا آنا اور ساحل کنارے واقع سان فرانسسکو شامل ہیں، جہاں اتوار کے روز تقریباً 150 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ نیویارک سٹی پولیس نے بتایا کہ انہوں نے بھی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے خلاف مظاہروں میں متعدد افراد کو گرفتار کیا جنہوں نے پیر کے روز وفاقی عمارتوں کے سامنے گاڑیوں کا راستہ روکا تھا۔

# سلیم پرویز نے مدرسہ بورڈ کے چیئرمین کا عہدہ سنبھالا

## التوا میں پڑے کام کو جلد سے جلد مکمل کرنے کا عزم

**پٹنہ، 10 جون (پی این ایس)**

بہار مدرسہ بورڈ کے چیئرمین سلیم پرویز نے منگل کو بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے چیئرمین کا عہدہ سنبھال لیا۔ چیئرمین کی جوائننگ کی کاروائی سکریٹری مدرسہ بورڈ اور رضوان الاسلام، پی ایس ٹو چیئرمین و معاون سکریٹری نے ضابطے کے مطابق کرائی۔ نو تشکیل بورڈ کے ممبران عبدالقیوم، خورشید انور، نظام الدین انصاری، محمد اظہار اشرف کی بھی جوائننگ ہوئی۔ اس موقع پر سید افضل عباس چیئرمین شیعہ وقف بورڈ، ارشاد علی آزاد، سابق چیئرمین شیعہ وقف بورڈ، میجر اقبال، رضا دانش، صابر صدیقی، غلام غوث راعین کے علاوہ کئی دیگر شخصیات نے شریک ہوکر سلیم پرویز چیئرمین مدرسہ بورڈ کو مبارکباد دی۔ اس کے علاوہ بورڈ کے افسران شمیم اختر معاون سکریٹری، دلشاد مستقیم، ناظم امتحانات، ریاض الدین پی اے سکریٹری، ناصر مصطفیٰ اے او، شہباز عالم، معاون، رفیع الہدیٰ ایسٹیٹ آفیسر، خورشید عالم معاون کے ساتھ ساتھ دیگر ملازمین و مدارس کے ذمہ داران شریک تھے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

# مولانا سید شاہ علی ارشد شرفی بلخی کا انتقال

## بہار شریف میں نماز جنازہ آج، خانقاہ مجیبیہ کے سجادہ نشیں حضرت مولانا سید شاہ آیت اللہ قادری کا اظہار تعزیت

**پٹنہ، 10 جون (پی این ایس):** خانقاہ بلخیہ فردوسیہ گلزار ابراہیم بہار شریف کے سجادہ نشیں حضرت مولانا ڈاکٹر سید شاہ علی ارشد شرفی فردوسی کا آج بہار شریف میں 76 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا۔ ان کی نماز جنازہ 11 جون بدھ کو 9 بجے دن میں خانقاہ معظم بہار شریف میں ادا کی جائے گی اور تدفین بڑی درگاہ آستانہ حضرت مخدوم جہاں میں عمل میں آئے گی۔ حضرت کے انتقال پر خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف کے زیب سجادہ حضرت مولانا سید شاہ محمد آیت اللہ قادری نے اپنے گہرے صدمے کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا ہے کہ مرحوم موصوف خانوادہ شرفیہ کی ایک قدیم یادگار تھے۔ ان کی شخصیت عصر حاضر میں بڑی مغتنم تھی جنہیں دیکھ کر سالفین، صالحین کی یاد تازہ ہوجاتی تھی۔ علم تحقیق کے باب میں بھی ان کی شخصیت نمایاں رہی ہے۔ ہماری خانقاہ کے بزرگوں سے ان کے گہرے مراسم رہے ہیں۔ اللہ ان کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔ (تفصیل صفحہ 4 پر)

آج غروب آفتاب: 6.41 کل طلوع آفتاب: 4.58

# دہشت گردی کے تعلق سے ہندوستان کا نظریہ یکسر مختلف

## دہشت گردانہ حملوں کا جواب دینے کا نیا طریقہ مودی کے نظریے کا حصہ: اشونی ویشنو

**نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی)**

گیارہ برسوں میں دہشت گردی کے تئیں ہندوستان کا انداز بدل گیا ہے۔ سرجیکل اسٹرائیک، ایئر اسٹرائیک اور اب آپریشن سندور سے لے کر ہندوستان نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے مثال جرات کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہر جواب تیز، فیصلہ کن کارروائی کا عکاس ہے اور وہ بھی ہماری اپنی شرائط پر۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی وزیر برائے ریلوے، الیکٹرانکس، اطلاعاتی ٹیکنالوجی اور اطلاعات و نشریات اشونی ویشنو نے اپنے ایک مضمون میں کیا۔ انھوں نے کہا کہ دہشت گردانہ حملوں کا جواب دینے کا یہ نیا طریقہ مودی کے نظریے کا حصہ ہے۔ یہ تین ستونوں پر مبنی ہے۔ ہندوستان کی شرائط پر فیصلہ کن جوابی کارروائی، جوہری بلیک میلنگ کے لیے قطعی برداشت نہ کرنے کا نظریہ اور دہشت گردوں اور ان کے معاونین کے درمیان کوئی فرق نہ کرنا۔ اس بار جس چیز نے ہمارے ردعمل کو اور بھی اہم بنا دیا وہ مقامی ٹیکنالوجی اور صلاحیتوں کا استعمال تھا۔ ایک قوم جو وکست بننے کی خواہش رکھتی ہے اسے نہ صرف اپنے لوگوں کا دفاع کرنا چاہیے بلکہ آتم نربھرتا کے ساتھ ایسا کرنا چاہیے اور ہندوستان نے بالکل ایسا ہی کیا۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ایک جدید ہندوستان تشکیل پا رہا ہے جہاں ترقی کو صرف جی ڈی پی میں نہیں بلکہ وقار اور مواقع کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ آنم لکشمی بھوانی، کڑپہ کی ایک گھریلو خاتون، ایک کامیاب جوٹ بیگ مینوفیکچرنگ یونٹ شروع کرنے کے لیے مدرا لون حاصل کرتی ہیں۔ ہریانہ میں جگ دیو سنگھ اے آئی ایپ کا استعمال کرتے ہوئے اپنی فصلوں سے متعلق فیصلے کرتے ہیں اور میرا مانجھی کو اجولا کے تحت ایل پی جی کنکشن ملتا ہے، جس سے دھوئیں سے پاک باورچی خانہ اور اپنے بچوں کے ساتھ زیادہ معیاری وقت کو (باقی صفحہ 11 پر)

# گنگا گھاٹوں پر چل رہے تعمیراتی کام کا شہری ترقیات کے وزیر نے لیا جائزہ

## پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے گنگا گھاٹوں کی تعمیر ہماری اولین ترجیح: نند کشور

پٹنہ سیٹی،10رجون (آرہ فاطمہ رذوالقرنین) محکمہ شہری ترقیات وزیر جیویش مشرا اور اسمبلی اسپیکر نند کشور یادو 43 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائے جانے والے گھاٹوں کے تعمیراتی کام کا جائزہ لینے کے لیے منگل کو بھدر گھاٹ پہنچے۔ جہاں دونوں نے گھاٹ کے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا اور تعمیراتی کام سے جڑے انجینئروں اور افسران کو کئی ہدایات بھی دیں۔ اس کے بعد دونوں پیدل ہی مہاویر گھاٹ اور نوذر گھاٹ پہنچے، جہاں انہوں نے تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے عہدیداروں سے پیش رفت کی جانکاری لی اور کام کو تیزی سے کرنے کی ہدایات بھی دیں۔ موقع پر موجود وزیر جیویش مشرا نے کہا کہ بھدر گھاٹ، مہاویر گھاٹ اور نوذر گھاٹ کا تعمیراتی کام اگست ماہ تک مکمل کرلیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم پر تقریباً 43 کروڑ روپے لاگت آئی ہے، جس میں گھاٹوں پر بیت الخلاء، باتھ روم، چینجنگ روم کی تعمیر کے ساتھ ہی دیگر ضروری سہولیات دستیاب کرائی جائیںگی۔ وزیر نے یہ بھی کہا کہ مقررہ وقت کی حد کے مطابق کام 31 اگست تک مکمل کرلیا جائے گا اور گھاٹوں کو عام لوگوں کے لیے وقف کر دیا جائے گا۔ معائنہ کے دوران بہار اسمبلی کے اسپیکر اور مقامی ایم ایل اے نند کشور یادو نے کہا کہ اب تک 52 کروڑ روپے کی لاگت سے چھ گھاٹوں کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور تین گھاٹوں پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے وقت میں باقی ماندہ گھاٹوں کی تعمیر کا کام بھی شروع کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پورا پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ گنگا ندی کے کنارے واقع ہے۔ جہاں روزانہ ہزاروں لوگ گنگا میں نہاتے ہیں۔ ان کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے، گھاٹ بنانا ہمارا مقصد ہے۔ اس کے تحت اب تک آٹھ گھاٹ بنائے جا چکے ہیں، جن میں پتھری گھاٹ، زکٹ گھاٹ، بجرنگ گھاٹ، لوہروا گھاٹ، گوسائیں گھاٹ، راجہ گھاٹ، خواجہ کلاں گھاٹ شامل ہیں۔ اس دوران بی جے پی کے ریاستی ترجمان پربھاکر مشرا، پٹنہ ضلع صدر روپ نارائن مہتا، سابق کونسلر للو شرما، اسمیتا رانی، شیلیش شرما، بدری ناتھ گپتا، راجو گپتا، ونے کیشری، سداما سنہا، پردیپ کاش اور کئی دوسرے لوگ موجود تھے۔

# باڑہ سب ڈویژن اسپتال کی 5 جی این ایم کی تنخواہ روک

پٹنہ،10رجون (پی این ایس)

باڑہ سب ڈویژن اسپتال میں ہفتہ کو ایک چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ پنڈارک کی رہنے والی ایک خاتون کو علاج کے لیے باڑہ سب ڈویژن ہسپتال لایا گیا، علاج کے دوران اسے اکسپائر سلائن چڑھایا گیا اب اس معاملے میں بڑی کارروائی کی گئی ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر ونے کمار چودھری نے کارروائی کرتے ہوئے 5 جی این ایم کی تنخواہ اگلے احکامات تک روک دی ہے۔ ساتھ ہی 5 رکنی کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے جو 72 گھنٹے میں اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ وقوعہ کے وقت جب خاتون کے اہل خانہ نے دیکھا کہ کھارے پانی کی تاریخ ختم ہو چکی ہے تو انہوں نے ہنگامہ شروع کر دیا اور متعلقہ اسپتال انتظامیہ کے پاس گئے۔ پہلے تو اسے ڈانٹ کر یہ کہہ کر رخصت کیا گیا کہ "جاؤ جو کرنا ہے کرو"۔ لیکن جب لواحقین نے مقامی بارہ تھانے کی پولیس کو اطلاع دی اور موقع پر پہنچے تو اسپتال کے تمام ملازمین حیران رہ گئے۔ پولیس نے تفتیش شروع کر دی۔ متاثرہ خاتون کنچن دیوی پنڈارک کی رہنے والی بتائی جاتی ہے۔ خاتون کے ایک رشتہ دار نے یہ بھی بتایا کہ کھارے پانی کی تاریخ چار ماہ قبل ختم ہو چکی تھی اور یہ کئی مریضوں کو پلایا جا رہا تھا۔ کچھ مریض تو انتقال بھی کر چکے تھے۔ یہ بھی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں کہ ایک ہی وقت میں کئی مریضوں کو میعاد ختم ہونے والا کھارا پانی پلایا جا رہا تھا۔ لیکن جیسے ہی لواحقین نے ہنگامہ شروع کیا تو دیگر مریضوں کا کھارا پانی بھی تبدیل کر دیا گیا۔ جبکہ ہسپتال انتظامیہ کا کہنا ہے کہ جس نے بھی ایسی گھناؤنی حرکت کی ہے اسے بخشا نہیں جائے گا اور اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ جب کھارے پانی یا ادویات کی تاریخ چار ماہ پہلے ختم ہو چکی ہے تو اسے فوری طور پر کیوں نہیں ہٹایا جاتا؟ کیا اسے ہسپتال انتظامیہ کی غفلت نہیں کہا جا سکتا؟ اس طرح باڑھ کے سب ڈویژنل ہسپتال میں بڑی غفلت دیکھنے میں آ رہی ہے۔ یہ کسی بھی وقت کسی کی موت کا باعث بن سکتا ہے۔ ہسپتال انتظامیہ کے لیے اس کی تلافی ممکن نہیں۔ آخر میعاد ختم ہونے والی ادویات یا نمکین پانی کو وقتاً فوقتاً چیک کر کے وہاں سے کیوں نہیں ہٹایا جاتا؟ یہ کس کی ذمہ داری ہے؟ فی الحال پولیس نے اسپتال پہنچ کر معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔

# خواجہ سراؤں نے کنگن گھاٹ پر گنگا آرتی کی

پٹنہ سیٹی10جون (ذوالقرنین رآرہ فاطمہ) گنگا کے کنارے آرٹ اور عقیدے کا سنگم بہار کے ثقافتی پس منظر کو تقویت بخش رہا ہے سناتنی گنگا فاؤنڈیشن اور آئی ڈی پی ٹی ایس کے بینر تلے منعقد ہونے والی اس تقریب میں بانی کیپٹن پروین کمار اور چیف کوآرڈینیٹر ششیر کمار کی قیادت میں ہر شام بہار کی گنگا کلا آرتی کا ایک تاریخی کام بن گیا ہے کلاسیکی اور لوک فنون کی وجہ سے ثقافتی اسٹیج پر ایمان کی انتہا منفرد ہوتی جا رہی ہے منگل کی شام خواجہ سرا برادری کی جانب سے آرتی کی گئی للن خواجہ سرا اور سادھنا خواجہ سرا کے ساتھ مل کر سنتوش خواجہ سرا گیتا خواجہ سرا پوجا خواجہ سرا اور ریکھا خواجہ سرا سمیت بہت سے لوگوں نے چراغ روشن کیے اور گنگا کو نمن کیا تمام خواجہ سراؤں کا خیر مقدم تنظیم کے رکن اور گنگا سیوا دل کوآرڈینیشن کمیٹی کے صدر راجو گنگول سکریٹری راجیش شکلا ٹلو اور چیف ترجمان سوجیت کیسر انے کیا اس کے بعد ثقافتی اسٹیج سے کتھک رقص کی ایک کے بعد ایک پریزنٹیشنز کا انعقاد کیا گیا سب سے پہلے منورما میوزک ڈانس اسکول کی گنیش وندنا کی پیشکش نے حاضرین کی تالیاں جیتیں سواتی سہانے میرا انجن پر بھاو ابھینیا پیش کر کے سامعین کو مسحور کر دیا وجیتا کماری کے صوفی گیت 'میری سخی مزید پیا گھر آئے کی پیشکش نے رس اور بھاؤ کا شاندار احساس دیا ادیتی کی دیوی ستوتی روہی کمل کی ترانہ، رمیکا کی کنہا تو سے دل شر مشتھا آریہ کی نمامی نمامی اور نیاتی آریہ کی تیرے رنگ نے تقریب میں رنگ بھر دیا پروگرام کی نظامت گرو بخشی وکاس نے کیا اور شکریہ کی تجویز دویک تیواری نے دیا فنکاروں کو ڈاکٹر راجیو گنگول پنڈت راجیش شکلا ٹلو وجے کمار یادو سوجیت کیسر امعاون تنظیم گنگا سیوا دل سمن وے کمیٹی کے وکاس راج جیسوال نے یادگاری، شال اور پھولوں کے گلدستے پیش کر کے اعزاز سے نوازا اس موقع پر کم اینڈ شو یور ٹیلنٹ کے کنوینر امیت کمار وائرل مہندی بوائے ابھے طوفانی گرو آدتیہ سریواستو، کتھک ڈانسر راجہ کمار مقامی ماتا جاگرن آرٹسٹ وکی جوشی سمیت کئی قومی نامور فنکار اور عقیدت مند موجود تھے۔

# بہار قانون ساز کونسل کا ڈیٹا لیک، ایف آئی آر درج

پٹنہ،10رجون (پی این ایس)

بہار قانون ساز کونسل میں بڑا ہنگامہ کھڑا ہو گیا ہے۔ قانون ساز کونسل کی پالیسی برانچ کا ڈیٹا حذف کر دیا گیا ہے۔ جب قانون ساز کونسل انتظامیہ کو اس کی اطلاع ملی تو اقتصادی جرائم کے یونٹ کو تحریری شکایت دی گئی۔ جس کے بعد پورے معاملے کی تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ معلومات کے مطابق، بہار قانون ساز کونسل کے کمپیوٹر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر کے تقرری سے متعلق معاملات کے ڈیٹا کو حذف کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی معاملے کی اطلاع ملتے ہی قانون ساز کونسل انتظامیہ حرکت میں آگئی اور اقتصادی جرائم یونٹ کے اے ڈی جی کو اطلاع دی گئی۔ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے اکنامک آفنس یونٹ نے 9 افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ بہار قانون ساز کونسل کے کچھ خفیہ دستاویزات یا تو غائب ہو گئے ہیں یا دستاویز لیک ہو گئے ہیں۔ قانون ساز کونسل کی توسیعی عمارت کی پالیسی برانچ کے کمپیوٹر میں چھیڑ چھاڑ اور ڈیٹا ڈیلیٹ کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ تاہم ڈیٹا کو کس مقصد کے لیے ڈیلیٹ کیا گیا، یہ ابھی تک واضح نہیں ہو سکا ہے۔ بہار قانون ساز کونسل کے ڈپٹی سکریٹری سنجے کمار نے شکایت درج کرائی ہے۔ جس میں ڈیٹا ڈیلیٹ کرنے کے حوالے سے صورتحال واضح کی گئی ہے۔ سنجے کمار کے تحریری بیان کے بعد پالیسی برانچ کے انڈر سکریٹری، ایک برانچ آفیسر، چار اسسٹنٹ افسران، ایک سینئر کلرک اور ایک رپورٹر کے علاوہ آفس اٹینڈنٹ کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اکنامک آفنسز یونٹ کی ایف ایس ایل ٹیم نے بھی تفتیش شروع کر دی ہے۔ ذرائع سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق 9 نامزد ملزمان کے علاوہ عملے کے مزید کئی افراد بھی زیر تفتیش آسکتے ہیں۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔

# کمودینی شیشو ودیا مندر کے طلباء نے سنجے گاندھی زولوجیکل پارک کا دورہ کیا

پھلواری شریف،10رجون (اجیت کمار) کمودینی ایجوکیشنل کم چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام چلائے جانے والے کمودینی شیشو ودیا مندر کے 11 طلباء کو سنجے گاندھی زولوجیکل پارک (پٹنہ چڑیا گھر) کا مفت تعلیمی دورہ کرایا گیا۔ اس سیر کا مقصد طالب علموں کو فطرت، جنگلی حیات اور حیاتیاتی تنوع کے بارے میں ابتدائی معلومات فراہم کرنا تھا۔ یہ دورہ اسکول کی پرنسپل انکیتا کماری کی قیادت اور نگرانی میں مکمل ہوا۔ بچوں نے مختلف انواع کے جانوروں اور پرندوں کو دیکھا اور ان کی زندگی، رویے اور تحفظ کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے شیر، ہاتھی، ہپوپوٹیمس، مگرمچھوں اور پرندوں کی مختلف اقسام کو قریب سے دیکھا۔ پرنسپل انکیتا کماری نے بچوں کو ہر ایک پرجاتی کی خصوصیات کے بارے میں جانکاری دی اور انہیں ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں آگاہ کیا۔ اسکول کی جانب سے بتایا گیا کہ اس طرح کے تعلیمی دورے بچوں کی ہمہ گیر نشوونما میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ یہ سیر و تفریح نہ صرف نصابی کتاب پر مبنی علم کو عملی تجربے کے ساتھ جوڑتی ہے بلکہ طلباء میں فطرت کے تئیں حساسیت بھی پیدا کرتی ہے۔ ٹرسٹ نے بچوں کی سیر، داخلہ فیس، نقل و حمل اور اسنیکس کا مناسب انتظام کیا تھا۔ ٹرسٹ کی چیئرپرسن اوشا کماری نے کہا کہ بچوں کی ذہنی، جذباتی اور اخلاقی نشوونما کو یقینی بنانے کے لیے مستقبل میں بھی اس طرح کی تعلیمی اور سماجی سرگرمیاں مسلسل منعقد کی جائیں گی۔ اس کامیاب تقریب پر اسکول فیملی نے ٹرسٹ کا شکریہ ادا کیا۔

# مہتاب عالم پانچویں بار آر جے ڈی پٹنہ میٹروپولیٹن صدر منتخب

پٹنہ سیٹی،10رجون (آرہ فاطمہ) آر جے ڈی پٹنہ میٹروپولیٹن صدر کے عہدہ کے لیے انتخابات ہوا۔ کنور رائے کو 2025-28 کے انتخابات کے لیے انچارج بنایا گیا تھا۔ منگل کو، مقررہ وقت کے مطابق، پٹنہ میٹروپولیٹن کے صدر مہتاب عالم نے واحد نامزدگی داخل کی تھی۔ الیکشن انچارج کنور رائے کی طرف سے دیے گئے وقت پر کسی اور نے صدر کے عہدے کے لیے پرچہ نامزدگی داخل نہیں کیا۔ ایسے میں مہتاب عالم دوبارہ پٹنہ میٹروپولیٹن کے بلا مقابلہ صدر منتخب ہو گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ مہتاب عالم مسلسل پانچویں بار پٹنہ میٹروپولیٹن کے صدر کے عہدے پر منتخب ہوئے ہیں۔ انتخابی پروگرام آر جے ڈی کے سینئر لیڈر شیلیش یادو نے چلایا۔ انتخابی پروگرام میں پٹنہ کے 75 وارڈوں کے وارڈ صدور کے ساتھ ان کے دو تجویز کنندگان بھی موجود تھے۔ نام کے اعلان کے بعد وہاں موجود لوگوں نے مہتاب عالم کو گلدستے اور ہار پہنا کر مبارکباد دی۔ پروگرام میں شرکت کرنے والوں میں پٹنہ کے سابق میئر افضل امام، ونود یادو، پردیپ مہتا، امیش پنڈت، بلرام چودھری، محمد جاوید، امیش یادو، امیش شرما، محمد صابر علی، ابھا لتا، شیو مہتا، منا جیسوال، ربانی احمد، نوشاد اختر، کرشنا اختر، کرشنا پتر، کمار اور دیگر شامل تھے۔ سنجے سنگھ، کرشنا ٹھاکر، امیش پاسوان، اور سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

# ذیابیطس سے بچنے کیلئے شوگر جانچ کرائیں؛ ڈاکٹر دیواکر تیجسوی

پٹنہ سیٹی 10 جون (ذوالقرنین) ذیابیطس جسے خاموش قاتل کہا جاتا ہے آج لوگوں میں پھیل رہا ہے اس یہ بیماری غریبی امیری نہیں دیکھتی خاص طور پر جب یہ بیماری غریب گھرانے میں ہوتی ہے تو اس کا علاج کروانا مشکل ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہ بیماری تمام اعضاء کو تباہ کر دیتی ہے اس لیے ضروری ہے کہ اس بیماری کی علامات کو بروقت پہچانا جائے اور اس سے اجتناب کیا جائے اور اس میں سب سے اہم چیز بلڈ شوگر ٹیسٹ ہے جو ہمیشہ کرانا چاہیے مذکورہ باتیں مشہور معالج ڈاکٹر دیواکر تیجسوی نے آستھا فاؤنڈیشن کی جانب سے چلائی جا رہی واک فار لائف مہم کے تحت کچی آبادیوں میں رہنے والے لوگوں کو آگاہی دیتے ہوئے کہیں انہوں نے خواتین اور بچوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ شوگر کے ساتھ ساتھ اب کورونا کی وبا بھی شروع ہو گئی ہے اس لیے جن لوگوں کو ذیابیطس ہے وہ کورونا سے بچیں تنظیم کے سکریٹری پرشوتم سنگھ نے کہا کہ کچی آبادیوں میں رہنے والے لوگوں کو ذیابیطس کے بارے میں آگاہ کرنے کا مقصد ہے پرتیما کماری کے ساتھ ساتھ دھرمیندر کمار نے بھی پروگرام کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

# جے ڈی یو بوتھ کارکن سمواد میٹنگ کا انعقاد

پھلواری شریف، 10رجون (اجیت کمار) پھلواری شریف کے جے ڈی یو دفتر میں پھلواری شریف بلاک اور پن پن بلاک کے جے ڈی یو عہدیداروں کی میٹنگ ہوئی۔ میٹنگ میں بوتھ ورکر کی مبارکبادی کم ڈائیلاگ پروگرام اور بوتھ کمیٹی کے صدر اور بی ایل او 2 کی تقرری سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ 22 جون کو پھلواری سطح کے بوتھ ورکر ڈائیلاگ کم مبارکبادی پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا اور 29 جون کو پن پن سطح کے بوتھ ورکر ڈائیلاگ کم مبارکبادی پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس میٹنگ میں جے ڈی یو پٹنہ ضلع انچارج منورنجن گری، پٹنہ دیہی ضلع صدر اشوک سنگھ، جے ڈی یو پٹنہ میٹروپولیٹن محمد آصف کمال، جے ڈی یو پھلواری اسمبلی انچارج پریہ رنجن پٹیل، پن پن بلاک صدر انل سہنی، پھلواری شریف بلاک صدر رام پرویش سنگھ، پھلواری شریف سٹی کونسل کے صدر رام پرویش سنگھ، جے ڈی یو کے پھلواری اسمبلی انچارج، پھلواری شریف انتہائی پسماندہ جے ڈی یو بلاک لال بابو پنڈت، اوم سنگھ، آنجنی سنگھ، پھلواری شریف بلاک 20 نکاتی ممبر راجو رجک، شری کانت رجک، سنیل کمار، سنجے دیواکر کے علاوہ دیگر نامور قائدین اور کارکنان موجود تھے۔

# مکانات کی مرمت کیلئے ملیں گے 50 ہزار روپیے

پھلواری شریف، 10رجون (اجیت کمار) پھلواری شریف اسمبلی حلقہ کے تحت چلبلی پنچایت کے بتوڑا مکی پر گاؤں کے مہادلت ٹولہ میں اندرا آواس منصوبہ کے 42 مستفیض خاندانوں کو ان کے مکانات کی مرمت کے لیے 50,000 روپے فی گھر رقم منظور کی گئی ہے۔ تاہم متعلقہ عہدیداروں کی جانب سے مستحقین سے مکان کی رسید اور کاغذات مانگے جانے کی وجہ سے معاملہ پھنس گیا کیونکہ زیادہ تر مستحقین مذکورہ دستاویزات جمع نہیں کرا پائے تھے۔ اس سنگین مسئلہ کی اطلاع ملتے ہی جنتا دل یونائیٹڈ ایس سی-ایس ٹی سیل کے کوآرڈینیٹر اور سابق ایم ایل اے ارون مانجھی نے جلد بازی کا مظاہرہ کیا اور پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ سے ملاقات کر کے اس معاملے کو فوری حل کرنے کی درخواست کی۔ صورتحال کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے پٹنہ کے ضلع مجسٹریٹ نے پھلواری شریف سرکل آفیسر کو ہدایت دی کہ وہ تمام مستحقین کو ضروری دستاویزات (باسگیت پرچہ) فراہم کر کے جلد از جلد رقم کی ادائیگی کو یقینی بنائیں۔ اس کے بعد ارون مانجھی اور جے ڈی یو لیڈر رمیت کشواہا نے خود پھلواری شریف زونل آفیسر اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کے ساتھ میٹنگ کی اور تمام مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے گاؤں بتوڑا کا دورہ کیا اور تمام غریب خاندانوں کو یقین دلایا کہ انہیں انصاف ملے گا اور راستے میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں آنے دی جائے گی۔

# تیز رفتار کار سے کچل کر نوجوان کی موت، لوگ مشتعل

پٹنہ،10رجون (پی این ایس) پٹنہ میرین ڈرائیو پر رفتار کو کنٹرول کرنے کے لیے ٹریفک پولیس نے کئی انتظامات کیے ہیں لیکن اس کے بعد بھی تیز رفتاری کی وجہ سے رونما ہونے والے واقعات میں کمی نہیں آ رہی ہے۔ منگل کو ایک نوجوان کو تیز رفتار کار نے کچل دیا۔ اس میں نوجوان کی موت ہو گئی۔ حادثے کے بعد مشتعل لوگوں نے میرین ڈرائیو مین روڈ بلاک کر کے ہنگامہ شروع کر دیا۔ واقعہ دیر شام کا بتایا جاتا ہے۔ میرین ڈرائیو پر گاڑیوں کی لمبی قطار لگی ہوئی ہے۔ لوگوں نے ٹریفک کو مکمل طور پر بلاک کر رکھا ہے اور ہنگامہ کر رہے ہیں۔ گاندھی میدان ٹریفک پولیس کی ٹیم دیگھا پولیس اسٹیشن کے ساتھ مل کر لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کر رہی ہے۔

# گولی مار کر دو نوجوان کا قتل، سڑک کنارے سے لاش برآمد

پٹنہ،10رجون (پی این ایس)

راجدھانی پٹنہ میں دوہرے قتل نے ایک بار پھر ہلچل مچا دی ہے۔ تازہ معاملہ پٹنہ سے متصل پالی گنج سب ڈویژن کے بکرم تھانہ علاقہ کا ہے، جہاں مجھولی سنگھاڑا مارگ پر مجرموں نے دو موٹر سائیکل سوار نوجوانوں کو گولی مار دی۔ واقعے میں دونوں نوجوان کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی۔ پٹنہ ایف ایس ایل ٹیم کو واقعہ کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ دونوں نوجوانوں کی شناخت سونو کمار اور روشن کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق منگل کی صبح گاؤں والے مجھولی سنگھاڑا مارگ پر چہل قدمی کے لیے نکلے تھے۔ اسی وقت سڑک کے کنارے ایک سیاہ اور سرخ رنگ کی اپاچی بائیک نظر آئی اور اس سے کچھ فاصلے پر دو نوجوانوں کی خون میں لت پت لاشیں پڑی تھیں۔ یہاں دو نوجوانوں کی لاشیں ملنے کے بعد گاؤں والوں نے سب سے پہلے 112 پولیس کو اطلاع دی۔ اس کے بعد پولیس موقع پر پہنچی اور گولیوں کے کئی کھوکھے برآمد کیے۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ دونوں نوجوانوں کو دیر شب میں گولیاں مار کر قتل کیا گیا۔ واقعہ کے بارے میں بکرم تھانے کے انچارج ونود کمار نے بتایا کہ بکرم کے مجھولی سنگھاڑا مارگ کے گاؤں والوں نے اطلاع دی کہ سڑک کے کنارے دو نوجوانوں کی لاش پڑی ہے۔ ان دونوں کو گولی مار کر ہلاک کیا گیا ہے۔ بتایا گیا کہ لاش کے پاس ایک موٹر سائیکل بھی ہے۔ اطلاع ملنے کے بعد پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور وہاں سے گولیوں کے 12 خول برآمد ہوئے۔ قتل کی وجہ آپسی دشمنی بتائی جاتی ہے۔ تقریباً 3 سال قبل بکرم تھانے کے چوکیدار دھرمیندر پاسوان کو بکرم تھانہ علاقے کے ناگر گاؤں میں گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ جس میں مقتول سونو کمار اور روشن کمار کو نامزد کیا گیا تھا۔ قتل کے اس معاملے کو چھپانے کے لیے دونوں نوجوان بائیک پر اختر پور گاؤں کے لیے روانہ ہوئے۔ تاہم دونوں کو راستے میں ہی گولی مار دی گئی۔ فی الحال پولیس اس واقعہ کو چوکیدار قتل کیس سے جوڑ کر دیکھ رہی ہے۔ وہیں پالی گنج سب ڈویژن کے ڈی ایس پی 2 اودھیشور کمار چودھری نے پورے معاملے پر بتایا کہ بکرم تھانے کی پولیس کو صبح اطلاع ملی کہ مجھولی گاؤں سے سنگھاڑا جانے والی سڑک پر دو نوجوانوں کی لاشیں پڑی ہیں۔ جس کے بعد پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور تحقیقات کے بعد پتہ چلا کہ دونوں نوجوانوں کو گولی مار کر قتل کیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ پٹنہ کے عالم گنج تھانہ علاقے میں پیر کو دوہرے قتل کی واردات نے شہر کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ جہاں اچانک فائرنگ سے ایک ہی خاندان کے تین افراد نشانہ بن گئے۔ اس حملے میں NMCH کی ریٹائرڈ نرس مہالکشمی مہتا اور ان کی 22 سالہ بیٹی کی موقع پر ہی موت ہو گئی تھی جب کہ ان کے شوہر دھننجے مہتا تین گولیاں لگنے سے شدید زخمی ہو گئے۔ وہ NMCH میں زیر علاج ہے۔ اپریل میں، مرانچی تھانہ علاقے کے قصاہ دیارہ کے مجرموں نے ایک بزرگ جوڑے کو قتل کر کے لاش کو سڑک کے کنارے جھاڑیوں میں پھینک دیا تھا۔ مسلسل ہو رہے قتل کے واردات نے لوگوں میں بے چینی پیدا کر دی ہے اور پولس کی کارکردگی پر بھی لوگوں نے سوال اٹھانے شروع کر دیئے ہیں۔

# مرین ڈرائیو پر وینڈنگ زون اور پارکنگ کی ملے گی سہولت

پٹنہ،10رجون (پی این ایس)

پٹنہ اسمارٹ سٹی لمیٹڈ نے شہر کی ٹریفک اور اسٹریٹ وینڈنگ سے متعلق دو اہم پروجیکٹوں کے لیے ٹینڈر کو حتمی شکل دی ہے۔ پہلا پروجیکٹ گنگا پتھ پر ایک منظم وینڈنگ زون کا ہے۔ جہاں فیبرک پری کاسٹ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے 500 دکانیں تعمیر کی جائیں گی۔ دوسرا منصوبہ تین جگہوں پر ہائیڈرولک بائیک پارکنگ کا ہے۔ جس کے ہر یونٹ میں 96 بائیک رکھنے کی گنجائش ہوگی۔ دیگھا گولمبر سے آگے گنگا پتھ پر بنائے جانے والے اس وینڈنگ زون میں اب ہاتھ گاڑیوں پر مکمل پابندی ہوگی اور منظم طریقے سے دکانیں قائم کی جائیں گی۔ اس وینڈنگ زون پر 15.45 کروڑ روپے خرچ ہوں گے۔ پٹنہ کی ایک ایجنسی کو اس کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ وینڈنگ زون میں کل 500 دکانیں پری فیبریکیٹڈ فیبرک سے بنی ہوں گی۔ کسی بھی دکان میں سیمنٹ یا لوہے کی سلاخوں کا استعمال نہیں کیا جائے گا۔ دکانیں تین سائز میں تعمیر کی جائیں گی۔ پہلا 6x10 فٹ، دوسرا 6x8 فٹ اور 6x4 فٹ۔ ان کو پورٹیبل کیوسک کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ڈیمانڈ اور ضرورت کے مطابق رقم مختص کی جائے گی۔ تمام بنیادی سہولیات اور سیکورٹی کے انتظامات ہوں گے۔ پٹنہ میں پہلی بار ہائیڈرولک ٹیکنالوجی کے ساتھ بائیک پارکنگ شروع کی جا رہی ہے۔ اسمارٹ سٹی پروجیکٹ کے تحت یہ پارکنگ تین مقامات پر 4.65 کروڑ روپے خرچ کر کے بنائی جائے گی۔ اس کے لیے دہلی کی ایک ایجنسی کو تعمیراتی کام سونپا گیا ہے۔ ہائیڈرولک پارکنگ کی جگہ کے بارے میں بات کرتے ہوئے، بورنگ روڈ کراسنگ کے قریب، کدم کنواں وینڈنگ زون کے قریب، موریہ لوک کمپلیکس کے قریب، گیٹ نمبر 1 کے پاس دو پارکنگ لاٹ پہلے سے ہی تیار ہیں اور اس کے علاوہ بدھ مارگ اور موریہ لوک کمپلیکس میں دو پارکنگ لاٹ پہلے سے ہی تیار ہیں، جن پر جلد کام شروع کر دیا جائے گا۔ ایک یونٹ میں 96 بائیک پارک کی جا سکتی ہیں۔ کم جگہ میں زیادہ بائیک پارک کرنے کی سہولت۔ مکمل طور پر خودکار ہائیڈرولک نظام پر مبنی۔ اس منصوبے کو مکمل کرنے کا ہدف زیادہ سے زیادہ 3 ماہ مقرر کیا گیا ہے۔ یہ 3 ماہ میں تیار ہو جائے گا۔ ان دونوں پروجیکٹوں کی تکمیل سے پٹنہ میں نہ صرف اسمارٹ ٹریفک اور کاروباری ڈھانچہ ترقی کرے گا بلکہ گنگا پاتھ پر چل رہی غیر منظم فروخت سے بھی راحت ملے گی۔ اس کے علاوہ پارکنگ کے مسائل کا سامنا کرنے والے بڑے علاقوں میں بائیک پارک کرنا آسان ہوگا۔ پٹنہ اسمارٹ سٹی نے اشارہ دیا ہے کہ آنے والے وقت میں دیگر بڑے علاقوں میں بھی اسی طرح کے ہائیڈرولک پارکنگ اور وینڈنگ زون بنائے جائیں گے۔

# آیت التمش نے عالم گنج تھانہ سے انصاف دلانے کی گہار لگائی

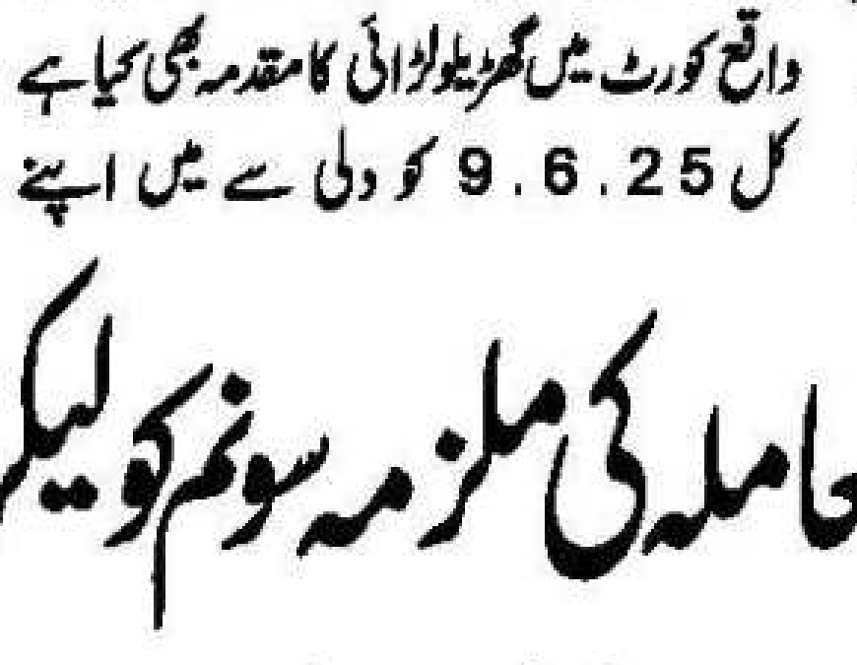

پٹنہ سیٹی10جون (ذوالقرنین)

محترمہ منور مارا وت عرف آیت التمش ود مردی سنگھ راوت شوہر التمش ساکن تملی پوڑی گڑھ وال پوڑی کھرلی ضلع پوڑی (اتراکھنڈ) موجودہ پتہ/ B,c1/A 22 جنک پوری دھرم وار روڈ تھانہ ڈسٹرکٹ سینٹر نئی دلی کے رہنے والی نے 2009 ستمبر ماہ میں محمد التمش ولد نجم الزماں پروفیسر کالونی سندھی ہاؤس تیر پولیہ تھانہ عالم گنج ضلع پٹنہ سے یوٹوب کے ذریعہ سے آن لائن ملاقات ہوئی اس کے بعد ہم دونوں میں پیار ہو گیا 10.10.2015 کو ہم دونوں نے شادی پٹنہ میں ہی کرلی اور پھر پٹنہ میں ہی ہم لوگ میرج رجسٹر کے یہاں شادی رجسٹرڈ کرایا شادی کے ایک سال تک میں پٹنہ میں اپنے سسرال میں رہی شادی کے وقت میرے شوہر التمش فوج میں کیپٹن کے عہدہ پر فائز تھے شادی کے ایک سال بعد مجھے میرے سسر نجم الزماں ساس رونق افروز نند عصمت تحسین نندوسیا احمد فراز دیور سحان حسین سبھی نے مل کر مجھے اور میرے شوہر کو مارپیٹ کر اور گالی گلوج کر گھر سے نکال دیا یہاں سے ہم لوگ دہرادون گئے اور یہاں 8 ماہ رہے میرے شوہر کا ٹرانسفر دہرادون ہو گیا تھا تو ہم لوگ ساتھ رہنے لگے 2016 میں میں نے اپنے شوہر کو ایک پاکستانی لڑکی صدرہ سے بات چیت کرتے ہوئے پکڑا فوج میں رہتے ہوئے میرے شوہر کا افیرایران عراق اور پاکستان کی لڑکیوں سے تھا 2021 میں التمش کی تبادلہ دلی میں ہوا ہم دونوں دلی چلے آئے 2019 میں مجھے ایک لڑکا ہوا جس کا نام شمشاد ہے دلی میں میرا شوہر ہمیشہ مار پیٹ کرتا تھا جس کی وجہ سے 2024 میں میرا حمل ضائع ہوا 2023 کے اگست میں میرے شوہر شاگر (مدھ پردیش) کی لڑکی رونق خان سے شادی کر لی اس کے بعد ہر روز مجھے مارتا تھا دلی میں واقع کورٹ میں گھریلو لڑائی کا مقدمہ بھی کیا ہے کل 9.6.25 کو دلی سے میں اپنے سسرال پٹنہ کے لئے روانہ ہوئی اور آج 10 جون صبح لگ بھگ 7 بجیا اپنے سسرال پہونچی گھر پہونچنے پر میرے شوہر ساس دیور اور نند یا از بھی نیمیرے ساتھ بدتمیزی اور گالی گلوج کرنے لگے وہ لوگ مجھے اور میرے 6 سالہ بیٹا کو بے عزتی کر کے گھر سے نکال دے فوج کی نوکری چھوڑنے کے بعد میرے شہر موجودہ میں آسام میں پولیس کی نوکری کر رہا ہے محترمہ آیت التمش نے عالم گنج تھانہ سے انصاف دلانے کی مانگ کی ہے اور کہا ہے کہ میں نے اپنے والدین کے مرضی کے خلاف دوسرے مذہب میں شادی کی تھی اور زبردستی میرا مذہب تبدیل کرایا گیا تھا شادی کے وقت میرے بینک کھاتہ میں 5 لاکھ روپیہ تھا وہ بھی میرے شوہر نے لے لیا تھا میں عالم گنج تھانہ کے انسپکٹر سے گزارش کرتی ہوں کہ مجھے سسرال میں رہنے کے لئے مکان دلانے میں مدد کریں اور ساتھ ان تمام لوگوں کے خلاف سخت قانونی کاروائی کریں ساتھ ہی فوج میں رہتے ہوئے پاکستانی لڑکی سی ۔افیر کی جانچ بھی کی جائے اس کے لئے میں آپ کی ہمیشہ شکر گزار رہوں گی،

# راجہ رگھوونشی قتل معاملہ کی ملزمہ سونم کو لیکر پولس میگھالیہ روانہ

پھلواری شریف،10رجون (اجیت کمار)

راجہ رگھوونشی قتل کیس کی اہم ملزمہ سونم رگھوونشی کو سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان منگل کی صبح تقریباً 6:30 بجے میگھالیہ پولیس نے پھلواری شریف پولیس اسٹیشن لایا۔ راجدھانی پٹنہ لانے سے پہلے اسے بکسر میں بھی رکھا گیا اور وہاں سے پٹنہ کے پھلواری شریف پولیس اسٹیشن لایا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق سونم کو اس سلسلے میں پھلواری تھانے میں رکھا گیا تھا کیونکہ اسے پٹنہ ایئرپورٹ سے کولکاتا اور پھر گوہاٹی بھیجا جانا تھا۔ یہاں انہیں تھانہ پھلواری شریف کے تفتیشی کمرے میں سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان تقریباً پانچ گھنٹے تک رکھا گیا اور قانونی کارروائی مکمل کی گئی۔ اس دوران ان کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے پھلواری شریف تھانے میں میڈیا اہلکاروں کی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی۔ سونم کو تقریباً 5 گھنٹے تک پھلواری شریف تھانے کے احاطے میں رکھا گیا، اس دوران اس کے لیے ناشتہ اور چائے بھیجی گئی لیکن اس نے کئی گھنٹے تک ناشتے اور چائے کو ہاتھ تک نہیں لگایا، حالانکہ بعد میں اس نے ناشتہ بھی کیا اور چائے بھی پی۔ اس دوران میڈیا اہلکاروں اور ایس پی ستیل کمار سنگھ اور پھلواری شریف تھانے کے تھانہ انچارج کے درمیان کافی ہاتھا پائی ہوئی۔ دراصل پولیس میڈیا اہلکاروں کی بھاری بھیڑ سے پریشان ہو گئی اور تمام میڈیا والوں کو تھانے کے احاطے سے باہر جانے کو کہا، جس کے بعد میڈیا اہلکاروں کے ساتھ جھگڑا شروع ہو گیا۔ منگل کی صبح راجہ رگھوونشی کی اہلیہ سونم کو قتل کیس میں گرفتار کرنے کے بعد پھلواری تھانے میں لائے جانے کی خبر ملنے کے بعد پھلواری شریف تھانے میں کھلبلی مچ گئی۔ اس دوران پھلواری شریف تھانے کے احاطے میں خواتین پولیس اہلکاروں اور سیکورٹی اہلکاروں کی بڑی تعداد کو تعینات کیا گیا۔ تقریباً ساڑھے گیارہ بجے پولیس ٹیم سونم کو سخت سیکورٹی میں پٹنہ ایئرپورٹ لے گئی۔ ایس ڈی پی او ستیل کمار سنگھ سفید اسکارپیو میں اگلی سیٹ پر تھے، پھر پولیس نے قتل کی ملزمہ سونم کو دوسری اسکارپیو میں بٹھایا اور پولیس ٹیم اسے کئی گاڑیوں میں لے کر ایئرپورٹ کے لیے روانہ ہو گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ سونم رگھوونشی کو ہوائی جہاز سے میگھالیہ کی راجدھانی شیلانگ لے جایا جا رہا ہے، جہاں اس مشہور قتل کیس کی اہم تفتیش جاری ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق سونم کو اس کے مبینہ عاشق راج کشواہا اور اس معاملے میں دیگر ملزمان کے ساتھ جلد ہی شیلانگ کی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ راجہ رگھوونشی کے قتل کے بعد یہ معاملہ مسلسل زیر بحث ہے اور پولیس ہر پہلو سے جانچ میں مصروف ہے۔ سونم کی پھلواری شریف میں موجودگی کی وجہ سے پورے علاقے میں پولیس کی چوکسی بڑھا دی گئی۔ اسے تھانے لانے سے لے کر ہوائی اڈے تک پورے راستے پر سخت حفاظتی انتظامات کیے گئے تھے۔ سونم اور اس کے ساتھیوں پر راجہ رگھوونشی کے قتل کی سازش کا الزام ہے۔ میگھالیہ پولیس اس معاملے میں اپنی تحقیقات جاری رکھے ہوئے ہے اور پٹنہ پولیس بھی تعاون کر رہی ہے۔

# بھلاہی اور صاحب پور کمال میں امیر شریعت کا فقید المثال استقبال

پٹنہ، 10/ جون (پریس ریلیز) پٹنہ کے گاندھی میدان میں 29 جون کو منعقد ہونے والی "وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس" صرف ایک جلسہ عام نہیں، بلکہ ملت کے وقار، آئینی حقوق اور دینی شناخت کے تحفظ کی ایک فیصلہ کن جدوجہد ہے۔ اس عظیم الشان تحریک میں عوامی شرکت کو یقینی بنانے اور تیاریوں کا جائزہ لینے کے لیے امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی، سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر، ان دنوں ریاست بہار کے مختلف اضلاع کے دورے پر ہیں۔ ان کا یہ تاریخی دورہ نہ صرف تنظیمی سرگرمی ہے بلکہ ایک عوامی بیداری مہم میں بدل چکا ہے، جہاں ہر مقام پر حضرت کے استقبال نے ملت کے دل کی آواز بن کر ثابت کیا کہ قوم بیدار ہو چکی ہے۔ اس مبارک سفر کا آغاز ضلع سہرسہ کے معروف علاقہ چلکہ سے ہوا، جہاں بڑی تعداد میں لوگوں نے والہانہ انداز میں امیر شریعت کا استقبال کیا۔ مقامی عوام کی محبت، عقیدت اور جذبے کا یہ عالم تھا کہ دور دور سے لوگ دعاؤں اور ملاقات کے لیے امڈ آئے تھے۔ امیر شریعت نے مختصر اور پرخلوص خطاب میں سبھی کو 29 جون کو گاندھی میدان پہنچنے کی دعوت دی اور فرمایا کہ یہ وقت خاموشی کا نہیں، بلکہ شریعت کے تحفظ کے لئے جدوجہد کا ہے۔ دعائیہ کلمات کے ساتھ قافلہ اگلے پڑاؤ، آرا گھاٹ کی طرف روانہ ہوا۔ آرا گھاٹ میں امیر شریعت نے خانقاہ رحمانی سے گہری وابستگی رکھنے والے ممتاز سماجی و دینی شخصیت الحاج ابوالکلامؒ کے انتقال پر ان کے اہل خانہ سے تعزیت فرمائی۔ حضرت نے ان کی قبر پر فاتحہ پڑھا اور ان کے ایصالِ ثواب کے لئے دعا فرمائی۔ اس موقع پر بھی مقامی عوام کی بڑی تعداد موجود تھی، جنہوں نے اپنے جذباتی اظہار سے یہ واضح کر دیا کہ وہ تحریک وقف کے سچے سپاہی ہیں۔ حضرت نے مختصر خطاب میں فرمایا کہ "یہ محض کانفرنس نہیں، ملت کا تاریخی امتحان ہے، جس میں ہر فرد کی شرکت وقت کا تقاضہ ہے۔" آرا گھاٹ کے بعد حضرت کا قافلہ سہرسہ کے ہی ایک اور مقام بھلاہی پہنچا، جہاں مدرسہ فضل رحمانی میں ایک پرجوش میٹنگ منعقد کی گئی۔ نوجوانوں کی کثیر تعداد موجود تھی، جنہوں نے جذبات سے لبریز اعلان کیا کہ گاؤں کا ہر نوجوان گاندھی میدان ضرور پہنچے گا اور وقف و دستور کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کرے گا۔ ان نوجوانوں کی آنکھوں میں عزم، زبان پر وعدہ، اور دلوں میں حضرت امیر شریعت کی قیادت پر مکمل بھروسہ تھا، جس نے ماحول کو جذبہ انقلاب سے بھر دیا۔ اس کے بعد امیر شریعت بیگوسرائے کے علاقہ صاحب پور کمال تشریف لے گئے، جہاں حضرت نے ایک نئی مسجد مسجد نذیریہ کا سنگ بنیاد رکھا اور نماز ادا کی۔ اس کے بعد عوام سے ملاقات کرتے ہوئے 29 جون کی تحریک کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ یہاں بھی لوگوں کے چہروں پر ایمان کا نور، جذبے کی تپش اور کانفرنس میں شمولیت کا پختہ وعدہ نمایاں تھا۔ ہر طرف سے ایک ہی آواز سنائی دے رہی تھی: "ہم گاندھی میدان ضرور پہنچیں گے!" اس پورے تاریخی دورے میں امیر شریعت کے ہمراہ شریک رہنے والے میں حافظ احتشام رحمانی، مولانا منظر قاسمی رحمانی، اور جناب فضل رحماں رحمانی شامل ہیں۔ مختلف مقامات پر شریک ہونے والی معزز شخصیات میں حافظ رحمت اللہ رحمانی، معروف صحافی شہنواز بدر قاسمی، اور مولانا برکت اللہ قاسمی کے نام بھی خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔ امیر شریعت کا یہ دورہ صرف پروگرام کی تیاری کا حصہ نہیں بلکہ ملت کو اس کے اصل مقصد، اس کی آئینی شناخت، اور وقف جیسے عظیم ادارے کے تحفظ کی طرف متوجہ کرنے کا ایک تاریخ ساز اقدام ہے۔ عوامی جوش و خروش، نوجوانوں کا عزم، اور گاؤں گاؤں بیداری کی جو لہر اس دورے کے ذریعے ابھری ہے، وہ اس بات کی غماز ہے کہ 29 جون کو گاندھی میدان میں تاریخ رقم ہونے والی ہے ایک ایسی تاریخ، جو ملت کے بیدار ضمیر کی علامت ہوگی ان شاء اللہ۔

# کیا پھر پرانی......؟

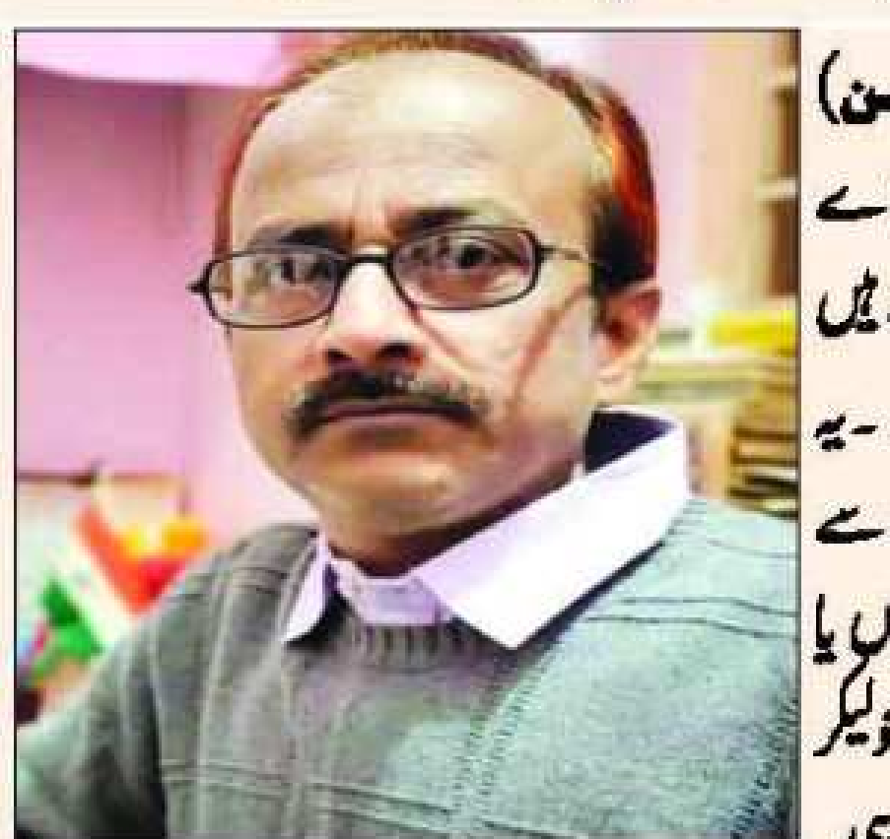

جئے کرشن

پٹنہ 10/ جون (جئے کرشن) انتخابی سیاست کے لحاظ سے فی الوقت این ڈی اے کی صورتحال سنترے جیسی ہے۔ ہم سب ایک ہیں۔ پھر سے اقتدار میں ہماری واپسی طے ہے۔ یہ دعویٰ اس خیمے کی سبھی پارٹیوں کے لیڈر شروع سے کہتے آرہے ہیں۔ مگر اپنے اپنے پروگرام میں یا میڈیا سے بات چیت میں یہ لوگ اسمبلی انتخاب کو لیکر جو کچھ بھی کہہ رہے ہیں اس سے ان کے ہی دعووں کے آگے بڑا سوال کھڑا ہو رہا ہے۔ فی الوقت یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ عظیم اتحاد میں یہ میل کے الزامات لگا کر خود کے خیمہ کی طاقت پر اچھلنے والے این ڈی اے میں اندرخانے حالت کہیں زیادہ سنگین ہے۔ اس خیمہ کی قیادت کر رہی بی جے پی کچھ زیادہ ہی پرجوش ہے۔ ایسے میں کہیں ایسا نہ ہو جائے کہ اسے زور کا جھٹکا دھیرے سے لگ جائے۔ دراصل یہ بات عام لوگوں کے درمیان انتخابی سیاست کو لیکر جو چرچہ چل رہی ہے اسی سے جڑا ہے۔ لوگوں کا ماننا ہے کہ بی جے پی کے ساتھ این ڈی اے میں جتنی بھی حلیف پارٹیاں ہیں وہ ووٹ بینک پر اثر کے لحاظ سے فائدے مند ہیں مگر ان کے تئیں بی جے پی کا رویہ ایماندارانہ نہیں ہے۔ استعمال کر کے کنارے لگانے کی اس کی عادت دن بہ دن بڑھتی جا رہی ہے۔ اس کی مثال لگاتار بڑھ رہے ہیں۔ اس کی یہی عادت اس کا کھیل بگاڑ سکتی ہے۔ بی جے پی کا جوش اس کے سر چڑھ کر بول رہا ہے اور اس کی وجہ یہ قرائن صحیح ہے کہ اسے لگتا ہے کہ آپریشن سندور اور پی ایم مودی کا چہرہ بہار میں اس کے حق میں ہوا بنا چکا ہے۔ تیجسوی کی ریزرویشن بڑھانے والی مانگ کو وہ ہلکے میں لیتے ہوئے مرکز کی ذات پر مبنی مردم شماری کے فیصلے کو وہ بہار انتخاب میں اپنے لئے کارگر مان رہی ہے۔ مگر لوگ اسے صحیح نہیں مان رہے ہیں۔ دوسری جانب چراغ پاسوان اس انتخاب کو لیکر جو کچھ کر رہے ہیں اور کہہ رہے ہیں اس سے این ڈی اے کے اندر ہی کنفیوژن کی صورتحال بن رہی ہے۔ ویسے لگاتار انہیں کارکنان کی مل رہی حوصلہ افزائی چراغ کے خواب کا گراف کافی بڑا کر دیا ہے۔ مگر اس وجہ سے وہ اپنے دم پر نتیش یا بی جے پی کے خلاف کوئی بڑا سیاسی گیم کریں گے شاید ہی کوئی تسلیم کرے گا۔ کسی کو بھی عرش سے فرش پر لانے میں ماہر بی جے پی کی صلاحیت کو چراغ اچھی طرح جانتے ہیں۔ وہ اس کا مزہ ایل جے پی کو تقسیم کی شکل میں چکھ چکے ہیں ایسے میں مرکز میں وزیر کی کرسی اور اپنے ایم پی کی حمایت کو داؤ پر لگا کر بہار کے سی ایم کی کرسی کے لئے وہ خطرناک کھیل نہیں کھیل سکتے۔ ایسے میں ان کا اسمبلی انتخاب لڑنے کا اعلان کسی بڑی سیاسی حکمت عملی سے الگ کیسے ہو سکتی ہے۔ ظاہر ہے اس کے پیچھے شاید بی جے پی ہی ہے۔ جو نتیش کمار کے لئے استعمال کرنا چاہتی ہے۔ ممکن ہے شاید اس کا بھی بڑا سائڈ ایفکٹ بڑا ہو۔

# انتہائی پسماندہ طبقہ ووٹ پر بی جے پی کی خاص نظر

پٹنہ 10/ جون (پی این ایس) بہار کی سیاست کافی وقت سے ووٹ بینک پر مبنی سیاست کے ارد گرد گھومتی رہی ہے۔ ہر انتخاب میں سیاسی پارٹیوں کی حکمت عملی سماجی گروپوں کے ارد گرد تیار کی جاتی ہے۔ خاص کر انتہائی پسماندہ طبقہ، دلت، مسلم، یادو، کرمی، برہمن، راجپوت جیسے گروپ کی سیاسی حصہ داری میں کئی حکومتوں کی بنیاد رکھی اور کئی کو گرایا۔ بہار میں اکتوبر، نومبر میں اسمبلی انتخاب ہونا ہے۔ بی جے پی کی نظر اس بار انتہائی پسماندہ طبقہ کے 36 فیصد ووٹ بینک پر ہے جو انتخابی نتائج میں فیصلہ کن کردار نبھا سکتے ہیں۔ بی جے پی نے پوری طاقت جھونک رکھی ہے۔ بی جے پی نے ایک خصوصی پروگرام اور جن سنواد مہم کا منصوبہ تیار کیا ہے جس میں ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی بھی شامل ہوں گے۔ مالی سماج کے ذریعہ آئندہ 6 جولائی کو پٹنہ کے ایس کے میموریل ہال میں ایک بڑی کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے اس پروگرام میں ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سینی بطور مہمان خصوصی شامل ہوں گے۔ ریاستی دفتر میں اب تک آدھے درجن سے زیادہ ذات کانفرنس کا انعقاد کیا جا چکا ہے۔ ریاستی دفتر میں اب تک نائی سماج، لوہار سماج، پاسی سماج، کمہار سماج اور مالی سماج کی کانفرنس ہو چکی ہے۔ بی جے پی کوٹے کے وزیر اپنے سماج کی ہی کانفرنس میں حصہ لے رہے ہیں۔ بی جے پی لیڈر جو مالی سماج سے آتے ہیں پربھات مالا کار نے کہا کہ ہم انتہائی پسماندہ طبقہ کو مین اسٹریم میں لانے کے لئے جدوجہد کر رہے ہیں۔ پارٹی سے ہم اپنے حق کی مانگ بھی کر رہے ہیں۔ اسمبلی انتخاب میں بات ٹکٹ کی ہو یا تنظیم میں جگہ ملنے کی سبھی سطح پر ہماری دعویداری ہے۔ 6 جولائی کو ہم مالی سماج کی ایک بڑی کانفرنس کرنے جا رہے ہیں جس میں ہریانہ کے وزیر اعلیٰ نائب سنگھ سینی بھی حصہ لینے جا رہے ہیں۔

# "بہار میڈیکل آئر 2025" کی شاندار تقریب، ثقافتی پروگرام نے سب کا دل جیت لیا

مہواحاجی پور، 10/ جون (شبنم پروین) رام جانکی ایکوپریشر میڈیکل سینٹر، منیورہ میں جن جیوک کلیان سنگھ (آر ایم پی) کے زیر اہتمام اور کنہولی ویژن پرسی پنچایت کے تحت "بہار میڈیکل آئر 2025" کا کامیاب انعقاد عمل میں آیا۔ یہ تقریب نہ صرف طب کے میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے والوں کو اعزازات دینے کے لیے منعقد کی گئی، بلکہ ایک بھرپور ثقافتی پروگرام کے ذریعے گاؤں کی نوجوان نسل کی صلاحیتوں کو بھی اجاگر کیا گیا۔ تقریب کا باقاعدہ افتتاح معزز مہمانان خصوصی نے مشترکہ طور پر کیا، جن میں ڈاکٹر بی جھا مرل (ریاستی صدر، بی جے پی میڈیکل سیل)، ڈاکٹر موہت یادو (ریاستی صدر، آر جے ڈی میڈیکل سیل)، ڈاکٹر پربھات کمار (ڈائریکٹر، این ایس ایمرجنسی اسپتال، پٹنہ)، ڈاکٹر اجے پرکاش (بہار ایکوپریشر یوگا کالج)، ڈاکٹر رویندرا ٹھاکر، ڈاکٹر راما شنکر کمار، ڈاکٹر راجہ سنگھ، ڈاکٹر ارشد کمال، ڈاکٹر گڈو سنگھ، ڈاکٹر بپن کمار سنگھ، ڈاکٹر سنتوش کمار یادو، اور ڈاکٹر پرمود کشواہا شامل تھے۔ تقریب میں بہار کوریئر آرگنائزیشن کا تعاون بھی قابل ذکر رہا۔ اس موقع پر تین سو سے زائد دیہی ڈاکٹروں اور ہیلتھ ورکرز کو شال، گلدستے، وال کلاک، قلم اور میمنٹوز سے نوازا گیا۔ پروگرام کے دوران ایک دلکش ثقافتی شو پیش کیا گیا جس میں مختلف اسکولوں کے طلبہ و طالبات نے اپنے فن کا مظاہرہ کیا۔ حصہ لینے والے اداروں میں پریم پرمیلا رہائشی اسکول (مادھوپور)، آدرش پبلک اسکول (سورت پور)، گیان جیوتی گروکلم (کنہولی)، ماں بھارتی اسکول (چھتوارہ) اور ارین پبلک اسکول (منیورا) شامل تھے۔ ہر اسکول کو ٹرافی اور بچوں کو میمنٹو، الیکٹرانک ٹفن وغیرہ بطور تحفہ پیش کیے گئے۔ تقریب میں شرکت کرنے والے معززین میں ڈاکٹر اسمہ پروین (سابق امیدوار، جے ڈی یو)، کٹیہار میڈیکل کالج بانی ڈاکٹر احمد اشفاق کریم، نوین چندر بھارتی، چیئرپرسن ڈاکٹر کاجل کماری، ڈاکٹر اجے کمار، ڈاکٹر امیش سنگھ، اوم پرکاش کشواہا، ناتھو راجک، منوج پٹیل، سوجیت کمار، ابھے کمار، راج کمل جیسوال، رینا کماری، روبی کماری، خوشبو کماری سمیت ہزاروں کی تعداد میں عوام موجود تھے۔

# لیب اسسٹنٹ کے 153 عہدوں کیلئے فارم 16 جون تک

## خواہش مند اہل امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز کریمی

پٹنہ، 10/ جون (پریس ریلیز) بہار اسٹاف سلیکشن کمیشن نے لیب اسٹنٹ کے 153 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ، حکومت بہار میں کی جائے گی۔ سبھی طرح کے ریزرویشن کا فائدہ بہار کے باشندہ کو حاصل ہوگا۔ دیگر ریاستوں کے سبھی زمرہ کے امیدوار صرف جنرل کیٹوگری میں ہی فارم بھر سکیں گے۔ خواہش مند امیدوار کمیشن کی ویب سائٹ bssc.bihar.gov.in//:htts پر جا کر 16 جون 2025 تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں اور اسی ویب سائٹ سے دیگر ضروری تفصیلی جانکاری بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدوار کے پاس ان عہدوں پر بحالی کیلئے کسی بھی منظور شدہ بورڈ / ادارہ سے سائنس میں 12 ویں یا مساوی درجہ پاس کی سند ہونی چاہئے۔ جناب کریمی نے بتایا کہ امیدواروں کی عمر 18 سال سے 37 سال کے درمیان ہونی چاہئے۔ ریزر زمرہ کے امیدواروں کو عمر کی حد میں چھوٹ دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ امیدواروں کو فارم فیس کے طور پر 540 روپے ادا کرنا ہوگا۔ ایس سی/ ایس ٹی اور خواتین امیدواروں کو 135 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ امیدواروں کو ہر طرح کے مقابلے کے لئے دل و جان سے تیاری کرنا چاہئے۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔

# اردو کونسل کا دستور العمل اور اراکین کی ڈائرکٹری تیار، آج بہار کانفرنس میں اجراء

## میٹرک میں اردو کی لازمیت اور مانک منڈل میں ایک اردو ٹیچر کی شمولیت کونسل کا بنیادی مطالبہ

پٹنہ، 10/ جون (پریس ریلیز) اردو کونسل ہند کا دستور العمل اور اس کے سبھی ضلعوں کے عہدے داران و اراکین کی ڈائرکٹری تیار ہو چکی ہے، جس میں پورے بہار کے تقریباً 550 عہدے داران و اراکین کی معلومات مع ٹیلی فون نمبرات درج ہے۔ اس کا نہایت شاندار اجرا اردو کونسل کی ایک کل بہار تحفظ اردو کانفرنس میں عمل میں آئے گا، اس امر کی اطلاع اردو کونسل ہند کے ریاستی صدر اور مجلس اتحاد المسلمین بہار کے صدر اختر الایمان اور کونسل کے ناظم اعلیٰ اسلم جاوداں نے اپنے ایک اخباری بیان میں دی۔ مشترکہ بیان میں کہا گیا ہے کہ اردو کونسل ہند نے نہایت منظم اور مستحکم طریقے سے پورے بہار میں اردو کے حقوق کی بازیابی اور اس کے تحفظ و فروغ کے لیے تمام اضلاع میں متحرک اور فعال کمیٹیاں تشکیل دی ہیں۔ اور 38 ضلعوں میں اردو کے مجاہدین سرکاری اور عوامی دونوں سطحوں پر اردو زبان کے فروغ اور اس کے احیا کے لیے بالکل تیار ہو چکے ہیں۔ کل بہار اردو کانفرنس میں اتفاق رائے سے اردو کے مسائل کے حل کے لیے ایک لائحہ عمل (نقش راہ) تیار کیا جائے گا۔ اور ترجیحات کی بنیاد پر پورے ایک سال تک ریاست کے ہر ضلعے میں اس پر عملی اقدام کیا جائے گا نیز سرکاری سطح پر اردو کے حقوق کی بازیابی کے لیے ہر ضلعے کی جانب سے حکومت پر مسلسل دباؤ بنایا جائے گا۔ اختر الایمان نے بتایا کہ اس وقت بہار میں اردو کی صورتحال بہت تشویش ناک ہے۔ اسکولوں میں اردو کی لازمیت ختم کرنا اور مانک منڈل میں اردو ٹیچر کو شامل نہیں کیا جانا حکومت کی ایک بڑی سازش ہے جس سے ہماری آئندہ کی نسل اردو سے محروم ہو جائے گی۔ اس صورتحال کی خطرناکی کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو کونسل ہند ترجیحی بنیاد پر اردو آبادی کے بچوں کے لیے اسکولوں میں اردو کی لازمیت کو بحال کرنے اور مانک منڈل میں ایک اردو ٹیچر کو شامل کرنے کے مطالبے لے کر اپنی تحریک شروع کرے گی۔ اور یہ تحریک اس وقت تک جاری رہے گی جب تک ہمارا یہ مطالبہ تسلیم نہیں کر لیا جاتا ہے۔ مشترکہ بیان میں بتایا گیا ہے کہ اردو کونسل کا وفد اس سلسلے میں گورنر بہار اور وزیر تعلیم سے مل کر اپنا مطالبہ پیش کر چکا ہے۔ محکمہ تعلیم نے کونسل کے ذمہ داروں کو تمام اہم کاغذات کے ساتھ ایک بار مزید گفت شنید کی دعوت دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اپنے اس مطالبے تسلیم کرانے کے لیے کونسل کا وفد ایڈیشنل چیف سیکریٹری ایس۔ سدھارتھ سے بھی جلد ہی ملے گا اور اپنے اس مطالبے کو ان کے سامنے مضبوطی سے پیش کرے گا۔ کونسل کے دونوں ذمے داروں نے اردو کی تمام تنظیموں اور سبھی ملی اداروں سے گزارش کی ہے کہ وہ فی الوقت بہار میں اردو کے تحفظ اور بقا کے لیے میٹرک میں اردو کی لازمیت اور مانک منڈل میں ایک اردو ٹیچر کی شمولیت کو اپنا بنیادی مطالبہ بنائیں اور حکومت سے اس مطالبے کی منظوری تک اپنی تحریک کو جاری رکھیں۔

# چیئرمین مدرسہ بورڈ کو ٹیم ایم ڈی او کی طرف سے مبارکباد

## چیئرمین کے ساتھ مکمل بورڈ سے مدارس اور اساتذہ مدارس کی ڈھیر ساری امیدیں وابستہ

پٹنہ، 10/ جون (پریس ریلیز) بہار کی ریاستی تنظیم Team MDO کے جنرل سکریٹری مہتاب عالم نے کہا ہے کہ بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کا ایک بار پھر جناب سلیم پرویز کو چیئرمین و تمام ارکان کو عہدہ سنبھالنے پر مدرسہ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن دل کی عمیق گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتی ہے اور امید کرتی ہے کی مدارس سے جڑے مسئلے جیسے 205 اور 609 کی رکی تنخواہ جلد جاری کروانا 1646 مدارس کی منظوری پر ودیبھاگ میں دباؤ بنانا مینیجنگ کمیٹی کا جلد اپروول دینا تاکہ مدارس میں خالی پڑے عہدے کو جلد از جلد پر کیا جا سکے اسکے علاوہ گارجین کی حیثیت سے مدارس اساتذہ کو انکریمنٹ اور میڈیکل جو کسی بھی ملازمین کا آئینی حق ہے اور وہ ساری سہولیات جو اسکول کے اساتذہ کو دی جارہی ہے حفاظ کرام کا سنگین مسئلہ ان تمام معاملے پر وزیر اعلیٰ سے بات کرا کے فراہم کرانے کی ایک کامیاب کوشش کی جائے۔ مدارس اساتذہ اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ آنجناب کو وزیر اعلیٰ بہت زیادہ مانتے ہیں اور آپکی باتوں کو ترجیح دیتے ہیں دوسری طرف آپ اساتذہ کے دل میں ایک اہم مقام رکھتے ہیں اور آپکی ہر ایک آواز پر مدارس اساتذہ لبیک بھی کہتے ہیں اور انشاءاللہ آگے بھی کہیں گے اسی امید کے ساتھ مدرسہ ڈیولپمنٹ آرگنائزیشن آپ سے عاجزانہ گزارش کرتی ہے کہ مندرجہ بالا تحریر پر دھیان دیتے ہوئے اساتذہ کی پریشانیوں کا حل نکال دیں اسکے لئے پورے بہار کے مدارس اساتذہ آپ کے تاحیات خوب دعائیں دیں گے اور شکرگزار رہینگے۔

# یو جی آن لائن بی بی اے پروگرام کیلئے درخواستیں طلب

پٹنہ، 10/ جون (پریس ریلیز) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ بنگلور (آئی آئی ایم بی) نے بیچلر آف بزنس ایڈمنسٹریشن ان ڈیجیٹل بزنس اینڈ انٹرپرینیورشپ (بی بی اے ڈی بی ای) پروگرام کے دوسرے بیچ کے داخلے شروع کر دیئے ہیں۔ یہ ملک میں پہلا آئی آئی ایم بی انڈر گریجویٹ پروگرام ہے۔ دلچسپی رکھنے والے طلباء ادارے کی ویب سائٹ پر آن لائن درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست کی آخری تاریخ - 17 جون 2025، داخلہ امتحان کی تاریخ - 20 جولائی 2025۔ اس پروگرام میں 29 ریاستوں اور 359 شہروں کے 1000 سے زیادہ طلباء نے داخلہ لیا۔ سریش بھگوتلا، چیئرپرسن پروفیسر نے کہا، ہر کسی کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ کاروبار میں ڈیجیٹل ٹولز کا استعمال کیسے کیا جائے۔ یہ تین سالہ آن لائن کورس ہے جسے تین مراحل میں تقسیم کیا گیا ہے سرٹیفکیٹ، ڈپلومہ اور ڈگری۔ دلچسپی رکھنے والے طلباء اپنی تعلیمی دلچسپیوں کے لحاظ سے کسی بھی سطح پر داخلہ لے سکتے ہیں اور یہ کسی دوسرے کورس کے ساتھ ڈبل ڈگری کے طور پر بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ کورس بنیادی کاروباری تعلیم کو ڈیجیٹل اور کاروباری مہارتوں کے ساتھ جوڑتا ہے اور اسکالرشپ کو کو مزید قابل رسائی اور سستی بنانے کے لیے بڑھاتا ہے۔

# جرائم پیشہ عناصر کو آر جے ڈی کی سرپرستی حاصل: وجئے سنہا

پٹنہ 10/ جون (پی این ایس) بہار میں ان دنوں جرائم سر چڑھ کر بول رہا ہے۔ پٹنہ میں دو دنوں میں دو دوہرے قتل ہوئے ہیں۔ جس پر اپوزیشن حکومت پر حملہ آور ہے۔ اس کو لیکر لگاتار سوال کھڑے کئے جا رہے ہیں۔ لالو یادو نے بھی پوسٹ کر کے نتیش کمار سے سوال پوچھے ہیں۔ اسی کا جواب دیتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ وجئے سنہا نے منگل کو لالو یادو پر جوابی حملہ کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ جرائم پیشہ کو آر جے ڈی کی سرپرستی حاصل ہے۔ مسٹر سنہا نے کہا کہ لالو یادو تجربہ کار انسان ہیں وہ خوف کا ماحول بناتے تھے آج نتیش کمار کے دور میں جب ایکشن ہوتا ہے تو جرائم پیشہ آدھے گھنٹے کے اندر خود سپردگی کرتا ہے۔ دراصل لالو یادو نے ایکس پر پوسٹ کر کے لکھا کہ نتیش بتائیں کہ شام پانچ بجے سے پہلے گھر میں داخل ہو کر کتنے قتل ہو رہے ہیں۔ کیا نتیش جانتے ہیں، پہچانتے ہیں سمجھتے ہیں کہ ان کے دور حکومت میں جرائم کے ریکارڈ میں 65 ہزار قتل ہوئے ہیں۔ نتیش بی جے پی نے نظم نسق کا دم ہی نکال دیا ہے بلکہ اس کا آخری سنسکار بھی کر دیا ہے۔

# پنشن ادائیگی ہدایت جاری ہونے کے بعد ورثا کا نام نہیں جڑے گا

پٹنہ 10/ جون (پی این ایس) پنشن ادائیگی ہدایت (پی پی او) جاری ہونے کے بعد اس میں دیگر وارث کا نام اب نہیں جڑے گا۔ محکمہ نے واضح کیا ہے کہ پی پی او جاری ہونے کے بعد ان میں دیگر ورثہ کا نام جوڑنے سے متعلق گذارش پر خصوصی کارروائی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ دراصل پنشن معاملوں میں لاپرواہی پر کیگ دفتر میں اعتراض جتایا ہے۔ مقررہ شرائط کو پورا کئے بنا ہی خاندانی پنشن کی منظوری ہدایت جاری ہونے کے معاملے میں تشویش ظاہر کی ہے۔ اس کے بعد محکمہ مالیات نے سبھی محکموں کو ہدایت دی ہے کہ پنشن کی منظوری ہدایت دینے سے پہلے بھی مقررہ نظم کا پوری طرح سے عمل کیا جائے۔ محکمہ مالیات کے سکریٹری جئے سنگھ نے واضح کیا ہے کہ پنشن ادائیگی ہدایت جاری ہونے کے بعد ان میں دیگر ورثہ کا نام جوڑنے کے لئے مقررہ شرائط کو پورا کرنے کے بعد ہی اس پر کوئی ہدایت جاری کریں۔ اگر متعلقہ پنشنر یا ان کے جیون ساتھی کے انتقال کے بعد کوئی اولاد پنشن کا دعویٰ کرتا ہے تو اس دعوے کی قانونی جانچ لازمی کرنی چاہئے۔ خاندانی پنشن کے سلسلے میں محکمہ مالیات نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ غیر شادی شدہ، طلاق شدہ، یا بیوہ ورثا بیٹیوں کو 25 سال کے عمر کے بعد بھی پنشن کی سہولت حاصل ہے۔ اسی طرح زندگی بسر کرنے میں لاچار معذور بچوں کو بڑی زندگی خاندانی پنشن کا نظم پہلے سے نافذ ہے۔ ان معاملوں میں شرط ہے کہ اولاد پنشنر یا اس کے جیون ساتھی کی زندگی میں ان پر منحصر ہو۔

# چراغ پاسوان سے کافی ناراض ہیں جیتن رام مانجھی

پٹنہ 10/ جون (پی این ایس) چراغ پاسوان نے بہار اسمبلی انتخاب میں 243 سیٹوں پر لڑنے کی بات کہی ہے۔ اس کے بعد سے این ڈی اے لیڈروں کی بیان بازی لگاتار جاری ہے۔ ان کے اس بیان پر جیتن رام مانجھی نے منگل کو زوردار حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ کچھ لوگ اپنی ریلی کر کے دباؤ بنانا چاہ رہے ہیں یہ مناسب نہیں ہے۔ این ڈی اے میں ڈسپلین کے ساتھ رہ کر انتخاب لڑا جاتا ہے۔ جو طاقتور ہوتا ہے وہ کہتا نہیں ہے۔ چراغ پاسوان پر اشاروں میں ہی نشانہ لگاتے ہوئے جیتن رام مانجھی نے کہا کہ جو مضبوط ہوتا ہے وہ بولتا نہیں ہے۔ جو کمزور ہے وہیں بولتا ہے۔ جب وقت آئے گا تو ہم اپنی بات رکھیں گے۔ مجھے پتہ ہے کہ 20 گاڑی رکھی جاتی ہے جس میں 10 گاڑی نعرہ لگانے والوں کی ہوتی ہے ایک جگہ دس گاڑی رہتی ہے باقی دس دوسری جگہ جا کر ماحول بناتی ہے۔ مجھے لوک سبھا دو سیٹ اور ایک راجیہ سبھا دینے کی بات تھی لیکن ایک سیٹ دی گئی۔ پھر بھی ہم خاموش رہے ہمارے اندر ڈسپلین ہے بولتے نہیں ہیں۔ مانجھی نے اشاروں میں ہی چراغ پاسوان پر امام گنج میں ریلی میں نہیں آنے پر حملہ بولا اور کہا کہ امام گنج اسمبلی حلقہ میں کچھ لوگ بول کر بھی تشہیر میں نہیں آئے یعنی کل ملا کر این ڈی اے میں درار دیکھنی شروع ہو گئی ہے۔ دراصل این ڈی اے کی سبھی چھوٹی پارٹیاں اپنی اپنی سطح سے اتحاد میں دباؤ بنانے اور خود کو اہم بتانے کی کوشش میں لگ گئی ہیں۔ چراغ پاسوان نے صاف طور پر 243 سیٹوں پر لڑنے کی بات کہہ دی تو مانجھی نے بھی کئی بار زیادہ سے زیادہ سیٹ پر لڑنے کی بات کہی ہے۔ ادھر جے ڈی یو کا کہنا ہے کہ نتیش کمار کی قیادت میں جے ڈی یو سب سے مضبوط پارٹی ہے۔

# ادارہ شرعیہ موتیہاری کے وفد نے مولانا بلیاوی کو پیش کیا مبارکباد

پٹنہ، 10/ جون (پریس ریلیز) ادارہ شرعیہ پٹنہ بہار کے مہتمم غازی ملت مولانا غلام رسول بلیاوی کو بہار ریاستی اقلیتی کمیشن بنائے جانے پر اقلیتی طبقہ کی خوشی کا ماحول ہے اور حکومت بہار کا نہایت خوش آئند فیصلہ ہے۔ مذکورہ بالا باتیں ادارہ شرعیہ مشرقی چمپارن کے صدر مولانا خالد رضا خان مصباحی نے کہیں اور مزید کہا کہ ہم امید کرتے ہیں کہ مولانا غلام رسول بلیاوی اقلیتی طبقہ کے فلاح و بہبود کے لیے مستحکم اقدام کریں گے۔ ادارہ شرعیہ مشرقی چمپارن کے نائب صدر مولانا لطیف الرحمن مصباحی نے نو منتخب چیئرمین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ مولانا بلیاوی نے دین و ملت کے مسائل کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ ملی سماجی فلاح و بہبود کے لیے ہمیشہ اقدام کرتے رہتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا یہ خوش آئند فیصلہ ہے۔ مولانا مشتاق احمد برہانی نے کہا کہ مولانا غلام رسول بلیاوی نہایت متحرک و فعال شخص ہیں اور جس شعبہ میں رہے ہیں نہایت ایمانداری کے ساتھ کام کیا ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ اقلیتی طبقہ کی ترویج و ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ ادارہ شرعیہ موتی ہاری کے قاضی شہر مفتی محمد رضا امجدی، نائب قاضی و جوہر گرلس اکیڈمی موتی ہاری کے ناظم اعلیٰ مفتی محمد رضاء اللہ نقشبندی، مولانا غلام ربانی مصباحی، مولانا غلام غوث نظامی، جے ڈی یو لیڈر محمد شہزاد خان، مولانا جاوید نظامی، مولانا انیس الرحمن چشتی نے اقلیتی کمیشن دفتر پہونچ کر چیئرمین کو پھولوں کا گلدستہ و ہار پیش کر مبارکباد دیا۔

# سونالیکا ٹریکٹرز نے مئی میں 14213 ٹریکٹرز کی فروخت کا ریکارڈ بنایا

پٹنہ، 10/ جون (پریس ریلیز) سونالیکا ٹریکٹرز نے مئی میں 14213 ٹریکٹرز کی اپنی اب تک کی سب سے زیادہ فروخت ریکارڈ کر کے مالی سال 26 میں اپنے سفر کو تیز کیا ہے۔ یہ نئی کامیابی سونالیکا کے کسٹمر سینٹرک اپروچ اور تجزیہ پر مبنی اختراع کا نتیجہ ہے جو کسانوں کے لیے شاندار کامیابی کو یقینی بناتی ہے۔ یہ برانڈ اپنے ہیوی ڈیوٹی ٹریکٹرز کے ساتھ ہندوستانی زرعی منظر نامے کو تبدیل کرنے میں سب سے آگے رہا ہے جو متعدد خصوصیات سے لیس ہے جیسے کہ سب سے بڑے انجن، اعلیٰ درجے کی ترسیل اور مختلف علاقائی مٹیوں میں زیادہ سے زیادہ زرعی پیداوار کے لیے درست ہائیڈرولکس۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے، رمن متل، جوائنٹ مینیجنگ ڈائریکٹر، انٹرنیشنل ٹریکٹرز لمیٹڈ نے کہا، "ہماری ہر اختراع کسانوں کی زندگیوں میں طویل مدتی اثر فراہم کرنے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے اور ہم مالی سال مئی میں 14213 ٹریکٹرز کی اپنی اب تک کی سب سے زیادہ فروخت ریکارڈ کرنے کے لیے پرجوش ہیں۔ ہر سنگ میل ہمیں اپنی جدید ٹیکنالوجی کو تیز کرنے اور آگے بڑھانے کے لیے متحرک کرتا ہے۔ عالمی سطح پر کاشتکاروں کی پیداواری صلاحیت اور خوشحالی سے مانسون کی بروقت آمد سے خصوصی ٹریکٹرز کی مانگ میں اضافہ متوقع ہے اور ہم اپنے ہیوی ڈیوٹی ٹریکٹرز کے ساتھ کاشتکار برادری کے اعتماد کو مضبوط کرنے کے لیے تیار ہیں جو مستقل کارکردگی، کارکردگی اور قابل اعتماد ہیں۔

# آئی ٹی آئی میں وائس پرنسپل کے 50 عہدوں کیلئے اشتہار جاری

پٹنہ 10/ جون (پی این ایس) بہار پبلک سروس کمیشن نے بہار حکومت کے محنت وسائل محکمہ کے تحت صنعتی تربیتی اداروں (آئی ٹی آئی) میں وائس پرنسپل اور مساوی عہدوں پر تقرری کے لئے اہل امیدواروں سے آن لائن درخواست طلب کئے ہیں۔ درخواست دینے کی آخری تاریخ 3 جولائی 2025 ہے۔ اس بھرتی مہم کا نشانہ 50 خالی سیٹوں کو بھرنا ہے۔ کسی بھی منظور شدہ ادارہ یا یونیورسیٹی سے انجینئرنگ کی ڈگری یا مساوی بی ٹیک، بی ای، یا بی ایس سی انجینئرنگ یا بی ایس ہونا چاہئے۔ خصوصی اہلیت کی شکل میں ایم ٹیک ڈگری یا مساوی ایم ای یا ایم ایس ہونا چاہئے۔ شرح تنخواہ 53100/- روپے ہے۔ وائس پرنسپل امیدوار کے لئے عمر یکم اگست 2025 کو جنرل مرد امیدواروں کے لئے کم از کم 22 سال اور زیادہ سے زیادہ 35 سال ہیں۔ او بی سی مرد اور خواتین امیدواروں کے لئے 40 سال اور ایس سی ایس ٹی مرد و خواتین امیدواروں کے لئے 42 سال ہونا چاہئے۔ بی پی ایس سی تحریری امتحان اور انٹرویو کی بنیاد پر وائس پرنسپل اور مساوی عہدوں پر اہل امیدواروں کی تقرری کرے گا تحریری امتحان 17 اگست 2025 کو ممکن ہے۔ یہ امتحان 150 سوالوں کا ایک پیپر ہوگا سبھی سوال آبجیکٹو ہوں گے۔ جس میں جنرل انجینئرنگ سائنس سے 100 نمبر اور جنرل ایشوز پر 50 نمبر ہوں گے۔ وہیں بی پی ایس سی نے محکمہ ٹرانسپورٹ میں انسپکٹر کے 28 عہدوں پر تقرری کے لئے اشتہار جاری کیا ہے۔ جو محکمہ کی ویب سائٹ پر دیکھا جا سکتا ہے۔ درخواست کا عمل 10 جون سے شروع ہو چکا ہے اور آخری تاریخ 3 جولائی ہے۔

बिहार लोक सेवा आयोग
15, नेहरू पथ (बेली रोड), पटना – 800001

आवश्यक सूचना

विभिन्न विज्ञापनों के अन्तर्गत चल रहे ऑनलाइन आवेदन प्रक्रिया में One Time Registration (OTR) में अंकित की गई सूचनाओं में संशोधन का कोई प्रावधान नहीं है। अतः अभ्यर्थी ध्यानपूर्वक सही सूचना अंकित करना सुनिश्चित करें।

2. One Time Registration (OTR) के उपरांत Profile Tab के अन्तर्गत भरी गयी प्रविष्टियों में यदि कोई त्रुटि हो तो अभ्यर्थी अपने Profile को Unlock करते हुए त्रुटिपूर्ण सूचनाओं को सही करते हुए Update कर सकते हैं।

नोटः– किसी भी विज्ञापन के अन्तर्गत **Final Application Submit** करने से पूर्व अभ्यर्थी सुनिश्चित कर लें कि **Profile** में भरी गयी सभी विवरणी सही है। आवेदन में किसी भी त्रुटि हेतु अभ्यर्थी स्वयं जिम्मेवार होंगे। पूर्व में प्रकाशित विभिन्न विज्ञापनों में आवेदन भरने संबंधी निर्देश इस हद तक संशोधित समझा जाय।

परीक्षा नियंत्रक
**बिहार लोक सेवा आयोग,पटना।**

# زچہ اور بچہ کی موت، اہل خانہ نے لگایا ڈاکٹر پر لاپروائی کا الزام

بیگوسرائے،10 جون (نور عالم)۔ بیگوسرائے کے سرجن میڈیکل کلینک میں انسانیت کو شرمسار کر دینے والے واقعے نے پورے ضلع کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ ڈلیوری کے لیے داخل خاتون اور اس کے نومولود کی موت نے اہل خانہ کو ایسا زخم دیا ہے کہ اسے شاید ہی بھلایا جا سکے۔ متوفی کے شوہر کمار گورو نے جو خود بھی ٹوٹ چکا ہے روتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر صاحب، آپ میرا گردہ لے سکتے تھے، میں آپ کے نام زمین، مکان سب کچھ منتقل کر دیتا، بس میری بیوی اور بیٹا واپس کر دیں۔ دراصل لوہیا نگر تھانہ علاقہ کے رہنے والے کمار گورو اپنی حاملہ بیوی دیپا رائے کو ڈلیوری کے لیے سرجن میڈیکل کلینک لے کر آئے تھے۔ وہ امید کر رہے تھے کہ پرائیویٹ کلینک میں بہتر نگہداشت ہوگی اور اس کی بیوی کی بحفاظت ڈلیوری ہو سکے گی۔ لیکن ہوا اس کے بالکل برعکس۔ اہل خانہ کے مطابق ہسپتال نے فوری طور پر ایمرجنسی فیس لی تاہم خاتون کو دیکھنے میں 3 گھنٹے کی تاخیر ہوئی۔ جب دیپا کو آپریشن روم میں لے جایا گیا تب تک بہت دیر ہو چکی تھی۔ آپریشن کے دوران پہلے نومولود کی موت ہو گئی اور پھر کچھ دیر بعد دیپا رائے بھی دم توڑ گئی۔ حیران کن بات یہ تھی کہ گھر والوں کو بتائے بغیر جاں بحق خاتون کو ایمبولینس میں ڈال کر دوسرے اسپتال بھیجا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے واضح کیا کہ خاتون پہلے ہی مر چکی ہے۔ واقعہ یہیں نہیں رکا - اہل خانہ نے الزام لگایا کہ مردہ نومولود کو کوڑے دان میں پھینک دیا گیا۔ گھنٹوں تک اہل خانہ ہسپتال کے کونے کونے میں بچے کو ڈھونڈتے رہے۔ آخر کار کارٹن باکس میں بند مردہ نومولود برآمد کر لیا گیا۔ اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ نگر، مفصل تھانہ اور رتن پور تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ مشتعل اہل خانہ اور مقامی لوگوں کے احتجاج کی وجہ سے تقریباً 7 گھنٹے تک ہنگامہ جاری رہا۔ کلینک کے تمام ڈاکٹر اور عملہ موقع سے فرار ہو گیا۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ضلع کے پرائیویٹ کلینکس میں اس قسم کی من مانی کب تک جاری رہے گی۔ متوفی خاتون کے اہل خانہ نے ڈاکٹروں کے خلاف تھانہ نگر میں لاپرواہی اور قتل جیسے سنگین الزامات کے تحت درخواست دی ہے۔

# ایم ایل اے نے پانچ دیہی سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا

بیگوسرائے، 10 جون (نور عالم)۔ شہر کے ایم ایل اے کندن کمار نے منگل کے روز ویرپور میں 5 سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس کی تعمیر رورل ورکس ڈپارٹمنٹ کے رورل روڈ سٹرینتھننگ اینڈ مینجمنٹ پروگرام کے تحت کی جائے گی۔ اس دوران ایم ایل اے نے کہا کہ سڑکوں کی تعمیر کے بعد علاقے میں ٹریفک کا نظام بہتر ہوگا اور دیہی علاقوں کی تیزی سے ترقی ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ تعمیر پر 6 کروڑ 73 لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ ایم ایل اے نے ویرپور پی ڈبلیو ڈی روڈ سے کوریا تک 1.5 کلومیٹر سڑک کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس پر کل 4 کروڑ 44 لاکھ 90 ہزار روپے خرچ ہوں گے۔ دوسری سڑک روستا ما گاؤں میں 520.1 کلومیٹر تک بنائی جائے گی۔ اس پر 88 لاکھ 20 ہزار لاگت آئے گی۔ پکڑی مہاویر استھن سے سکراہولا تک 820 میٹر سڑک تعمیر کی جائے گی۔ اس کی تخمینہ رقم 49 لاکھ 83 ہزار 100 روپے ہے۔ اسی دوران بدھاراڈیم تالنکا ٹولہ پرائمری اسکول پاتھ کا سنگ بنیاد بھی رکھا گیا۔ 750 میٹر لمبی یہ سڑک 45 لاکھ 87 ہزار 700 روپے کی لاگت سے تعمیر کی جائے گی۔ فقیر ٹولہ سڑک 730 میٹر کی مسافت کے لیے منظور کی گئی ہے۔ اس پر کل لاگت 44 لاکھ 45 ہزار 300 روپے ہے۔ اس موقع پر بی جے پی کے ضلع جنرل سکریٹری کندن بھارتی، روپیش گوتم، منڈل صدر ویرین وکرم، راکیش کمار، کندن جوشیوا، سوربھ جیسوال، وجے پاسوان، مکھیا دیپک کمار، نوین کمار، لالن کمار وغیرہ موجود تھے۔

# ٹرک سے 2620 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد، ڈرائیور گرفتار

سنگھواڑہ دربھنگہ 10 جون (محمد مصطفی) سمری تھانہ کی پولیس نے دربھنگہ مظفر پور این ایچ 27 سڑک کے سمری چوک پر گاڑی چیکنگ کے دوران ٹرک کے تہہ خانہ سے 2600 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کر ڈرائیور پنجاب گورداس پور ضلع کے رام نگر باٹلا تھانہ باشندہ جوگندر سنگھ کے بیٹے سکھ دیو سنگھ کو گرفتار کیا ہے تھانہ صدر منیش کمار نے بتایا کہ ایکسائز محکمہ پٹنہ سے ملی اطلاع کے مطابق سوموار کی دیر شب ایک بجے کارروائی کی گئی ہے ذرائع کے مطابق ٹرک AP39UH-8860 سے شراب کی بڑی کھیپ مظفر پور کے راستے دربھنگہ آنے کی اطلاع پر مین سڑک پر گاڑی چیکنگ کر رہا تھا اسی اثناء میں ٹرک کو سمری تھانہ چوک پر ناکہ بندی کر روکا گیا اور تلاشی لی گئی تلاشی کے دوران ٹرک کے اندر باڈی میں رکھے کالا پاؤڈر راکھ کے تہہ خانہ بنا کر پنجاب میں بنے 96 کارٹون برانڈیڈ شراب کی کل مقدار 72.2619 لیٹر برآمد کیا گیا ریڈمی کمپنی کا موبائل، ٹرک کا جی پی ایس و فاسٹ ٹیگ کو ضبط کیا گیا ہے ڈرائیور نے پولیس کو بتایا کہ میں ٹرانسپورٹ سے ٹرک لیکر چلا تھا ٹرانسپورٹ کے موبائل نمبر کی جانکاری دیکر کہا کہ ہم دونوں کی لگاتار بات چیت بھی ہو رہی ہے وہیں اسنے کہا کہ ٹرک پر لوڈ شراب کو دربھنگہ پہنچانا تھا جسکا واٹس ایپ نمبر 9779704614522 ہے پولیس نے ٹرک ڈرائیور کے موبائل سے جانچ کیا تو دونو موبائل نمبر سے ایک دوسرے کے بیچ لگاتار بات چیت ہو رہی ہے بہار میں پوری طرح شراب بندی قانون کو لیکر ایکسائز ایکٹ کے تحت گرفتار ٹرک ڈرائیور کے مالک جی پی ایس و فاسٹ ٹیگ، ضبط کر موبائل نمبر کے خلاف ایکسائز ایکٹ کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔

# سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت

بیگوسرائے،10 جون (نور عالم)۔ ویرپور تھانہ علاقہ کے بارائی پورہ وارڈ نمبر 4 کے رہنے

والے 28 سالہ سوجیت کمار کی پیر کی رات سڑک حادثہ میں موت ہو گئی۔ سوجیت موٹر سائیکل پر اپنے سسرال جا رہا تھا۔ اس دوران ان کی موٹر سائیکل بے قابو ہو کر پکڑی میں بجلی کے کھمبے سے ٹکرا گئی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ موٹر سائیکل کو بری طرح نقصان پہنچا اور وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج سنجو کمار موقع پر پہنچے اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بیگوسرائے بھیج دیا۔ واقعہ کے بعد متوفی کے گھر اور سسرال میں کہرام مچ گیا۔ گھر والے بے چین تھے۔ متوفی کی دو سالہ بیٹی ہے۔

# کھیت مزدور یونین نے ڈی ایم کو سونپا میمورنڈم

بیگوسرائے،10 جون (نور عالم)۔ کھیت مزدور یونین کے ضلع جنرل سکریٹری راجیندر سہنی کی قیادت میں بیگوسرائے ضلع افسر کو 16 نکاتی مطالبات کے حوالے سے میمورنڈم پیش کی گئی۔ بے زمین خاندانوں کو باسگیت سرٹیفکیٹ دیا جائے اور بے گھر کھیت مزدوروں کے لیے وزیر اعظم ہاؤسنگ اسکیم منظور کی جائے، بہار حکومت کے اعلان کردہ ہنر مند اور غیر ہنر مند مزدوروں کے لیے کم از کم اجرت کو نافذ کیا جائے، تمام مزدوروں کی بیمہ کی جائے اور آیوشمان کارڈ دیا جائے، زخمی اور المناک موت کی صورت میں معاوضہ دیا جائے، پورے خاندان کی دیکھ بھال کے لیے مرکزی قانون بنایا جائے۔ زرعی مزدوروں کو بااختیار بنانے کے لیے ان کے حقوق اور مفادات کا تحفظ کیا جائے، تمام زرعی مزدوروں کو 55 سال کی عمر میں 10 ہزار روپے ماہانہ بڑھاپے کی پنشن دی جائے، ہاؤسنگ اسکیم کے تحت فی یونٹ 10 لاکھ روپے دیے جائیں، کیرالہ ماڈل پر یونیورسل ہیلتھ کیئر سسٹم نافذ کیا جائے، راجندر سنگھ نے مذکورہ بالا مطالبات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ جنرل سکریٹری راجندر سنگھ نے کہا کہ ہم سب کے مطالبات ہیں۔ صحیح اگر ہمارے مطالبات نہ مانے گئے تو ہم گاؤں گاؤں جا کر حکومت کے کھیت مزدور دشمن رویے کو بے نقاب کریں گے اور ایجی ٹیشن کا راستہ اختیار کریں گے۔ اس دوران کھیت مزدور یونین کے رہنما رام پرکاش پاسوان اور سوجیت کمار ساہنی وغیرہ بھی موجود تھے۔

# منوج یادو پھر بلامقابلہ بلاک آر جے ڈی صدر منتخب

بیگوسرائے،10 جون (نور عالم)۔ بلاک سطح کے آر جے ڈی کارکنوں کی میٹنگ منگل کو بلاک علاقہ کے تحت انٹر مہاودیالیہ راجوپور کیمپس میں ریٹائرڈ ٹیچر سیناپتی یادو کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں آر جے ڈی کے ضلع الیکشن انچارج محمد شکیل احمد، اسسٹنٹ الیکشن انچارج ارون شرما کی موجودگی میں پارٹی کے نئے بلاک صدر کے انتخاب کا عمل باقاعدہ طور پر شروع کیا گیا۔ جانکاری دیتے ہوئے آر جے ڈی کے سینئر لیڈر سنجے کمار سمن، ساکرولی گاؤں کے رہنے والے اور سابق مکھیا نے بتایا کہ پارٹی کی اعلیٰ کمان کی ہدایت کے مطابق انتخابی عمل کا باقاعدہ آغاز کیا گیا ہے۔ منوج یادو پہلے ہی بلاک صدر تھے اور پھر انہیں متفقہ طور پر بلامقابلہ قرار دیا گیا۔ بلاک صدر کو ضلع کونسلر پرملتا کماری، ساوتری دیوی، صاحب پاسوان، رامسکھا مہتو، گردھاری پاسوان، گوتم پاسوان، بلاک علاقہ کے پنچایت صدور اور دیگر کارکنوں نے پھولوں کا ہار پہنایا۔

# بیگوسرائے ضلع رضاکار فیڈریشن کی الیکشن کمیٹی پر سوالیہ نشان

بیگوسرائے،10 جون (نور عالم)۔ تنظیمی الیکشن آفیسر کے جانبدارانہ رویے کے باعث امیدوار نے الیکشن سے قبل خود کو انتخابی عمل سے الگ کر لیا۔ بیگوسرائے میں کام کرنے والی سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ تنظیم کا الیکشن 15 جون کو ہونا ہے، اس سے قبل امیدواروں نے تنظیمی انتخابی افسر کی سرگرمیوں اور انتخابی عمل کے خلاف احتجاج درج کرتے ہوئے انتخابی کاموں سے خود کو دور کر لیا ہے۔ مایا کوشلیا فاؤنڈیشن کے صدر اور سکریٹری کے عہدہ کے امیدوار روشن نے کہا کہ انتخابی افسر کو منصفانہ طریقے سے کام کرنا چاہیے، اس کے لیے تمام امیدوار برابر ہیں، لیکن الیکشن افسر اور وویک وکلانگ اور جن اتھان سنستھان کے سکریٹری منوج کمار کا رویہ پوری طرح سے جانبدارانہ ہے۔ روشن کمار نے کہا کہ انتخابی افسر نے اپنے پسندیدہ امیدوار چندر پرکاش پودار عرف گاندھی جی کو جتوانے کی سازش کے تحت ہماری نامزدگی منسوخ کر دی ہے۔ ایسے میں اس الیکشن افسر کے ساتھ منصفانہ انتخابات کرانا ممکن نہیں۔ جنرل سکریٹری اور سائنس کے سکریٹری برائے سماجی و اقتصادی ترقی کے عہدہ کے امیدوار نرنجن کمار سنہا نے بھی انتخابی افسر پر جانبدارانہ رویہ کا الزام لگاتے ہوئے اس انتخاب کی مخالفت کی۔ انہوں نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ تمام تنظیموں کا دوبارہ جنرل اجلاس بلایا جائے اور نئی الیکشن کمیٹی بنائی جائے اور جنرل میٹنگ کی طے شدہ تاریخ پر نئے سرے سے انتخابات کرائے جائیں۔ سوریہ کلا رام جی فاؤنڈیشن کے سکریٹری اور مشہور سماجی کارکن شیلیندر سنگھ سونو نے کہا کہ بغیر قواعد کے اور حتمی ووٹر لسٹ کے بغیر انتخابات کا انعقاد مضحکہ خیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بچوں کا کھیل نہیں بلکہ سماجی تنظیموں کا تنظیمی الیکشن ہے۔ اس لیے منصفانہ انتخابات نئی تاریخ پر نئے الیکشن افسر کے ساتھ ہی ممکن ہیں۔ اس طرح کی غیر ذمہ دارانہ حرکتوں سے غمزدہ ہو کر بابٹ سوشل ویلفیئر آرگنائزیشن کے سکریٹری سنجے کمار سنگھ، آشیرواد رنگ منڈل کے سکریٹری امیت روشن، آکاش فاؤنڈیشن کے سکریٹری ویریندر رائے، وات سیوا سمیتی کے سکریٹری رجنیش وتس، مرتیونجے، سکریٹری سمیت درجنوں تنظیموں کے نمائندوں نے کہا کہ رامنی فاؤنڈیشن کے جنرل الیکشن آفیسر اور بھگوا کے ساتھ ناراضگی کا اظہار کیا گیا ہے۔ اجلاس منعقد کیا جائے اور نئی الیکشن کمیٹی بنائی جائے۔ اس کے علاوہ آئندہ عام اجلاس میں تینوں ایکٹ کے تحت سماجی تنظیمیں رجسٹرڈ ہوں گی۔ سوسائٹی، ٹرسٹ اور سیکشن 8 کمپنی کو بھی اس عام اجلاس میں شرکت کے لیے کہا گیا ہے۔

# خانقاہ بلخیہ فردوسیہ کے سجادہ مولانا ڈاکٹر سید شاہ علی ارشد شرفی بلخی فردوسی کا انتقال

بہار شریف (الیاس خاں) جناب سید شاہ عابد علی شرفی فردوسی نے نہایت ہی رنج و غم کے ساتھ یہ اطلاع دی ہے کہ آج مورخہ 10 جون 2025 کو ٹھیک اٹھ بج کر 15 منٹ پر نہ صرف شہر بہار شریف بلکہ پوری ریاست بہار کی ایک عظیم دینی علمی اور روحانی شخصیت اور خانقاہ بلخیہ فردوسیہ (کرجرا) کے 15 ویں سجادہ نشیں حضرت مولانا ڈاکٹر سید شاہ علی ارشد شرفی بلخی فردوسی اپنی قیام گاہ خانقاہ بلخیہ فردوسیہ گلزار ابراہیم محلہ بھینسا سور میں ساری امت مسلمہ کو اللہ اللہ کا نعرہ لگاتے ہوئے اور کلمہ توحید کا ورد کرتے ہوئے ہمیشہ کے لیے داغ مفارقت دے گئے اناللہ وانا الیہ راجعون اپ نے 76 سال کی صالح عمر گزاری 15 جون 1993 عیسوی میں اپنے والد ماجد حضرت سید شاہ حکیم قیم الدین احمد شرفی فردوسی رحمت اللہ علیہ کے وصال کے بعد آپ خانقاہ بلخیہ فردوسیہ بہار شریف میں مسند سجادگی پر فائز ہوئے اور شب و روز خدمت خلق اور عبادت الٰہی میں وقت گزارا۔ حضرت مولانا شاہ علی ارشد شرفی فردوسی صاحب کا شمار صوبہ بہار کی چند ممتاز ترین علمی شخصیت میں ہوتا ہے۔ وہ اپنی قابلیت اور وسعت عالمی کے بنا پر تمام مکتب فکر میں جانے و پہچانے جاتے ہیں۔ حضرت شاہ علی ارشد شرفی فردوسی مرحوم حضرت مخدوم جہاں شیخ شرف الدین احمد یحییٰ منیری قدس سرہ کے خاندان سے نہ صرف تعلق رکھتے تھے بلکہ اپنے والد ماجد علیہ رحمہ کی طرح مخدوم جہاں کے علوم کے امین و وارث تھے۔ آپ نے حضرت مخدوم جہاں کے مکتوبات بست ہشت فوائد رکنی، ملفوظ الصفر، شرح آداب المریدین، خوان پر نعمت، ارشاد والسالکین، ارشاد الطالبین، اوراد خرد کے علاوہ حضرت مخدوم حسین نوشہ توحید بلخی فردوسی کے مکتوبات گنج لایخفیٰ، حضرت مخدوم احمد لنگر دریا بلخی کا محفوظ مونس القلوب، خواجہ نجیب الدین فردوسی کا وصیت نامہ، حضرت مخدوم شاہ شعیب کا مناقب الاصفیا، حضرت مولانا مظفر بلخی کا مکتوبات مظفر، حضرت مخدوم احمد چرم پوش کا ملفوظات ضیاء القلوب، شیخ آمو فردوسی کا ملفوظ تحقیقات المعانی مطلوب المبارک، امام زاہد کی تفسیر سورہ فاتحہ، نجم الدین کبری کی اصول العشرۃ، امام احمد غزالی کی عیسیہ یا بازیانہ سلوک کے علاوہ شرف الانساب، تک شائع ہو کر مقبول انام ہے۔ اس کے علاوہ مضامین و مقالات معارف (اعظم گڑھ) غازی (کلکتہ) تعمیر حیات (لکھنو) وغیرہ میں بھی شائع ہوتے ہوتے رہے ہیں۔ آپ کا پی ایچ ڈی کا مقالہ بعنوان حیات و اثار جناب حضور سید شاہ امین احمد فردوسی سے ثبات بھی تحریر کیا جو غیر مطبوعہ ہے۔ آپ کے ترجمے اتنے عام فہم با محاورہ سلیس اور رواں ہیں کہ انہیں پڑھ کر اندازہ ہی نہیں ہوتا ہے کہ یہ کسی دوسری زبان سے ترجمہ کیے گئے ہیں۔ حضرت شاہ صاحب مرحوم اپنی ذاتی زندگی میں بھی بہت ہی بااخلاق اور عجز و انکساری کے پیکر تھے۔ گفتگو میں سنجیدگی، نیک نیتی رویہ، عمدہ اخلاق، اخلاص و محبت اور اچھی سوچ و فکر کے مالک ہیں۔ ہر طبقہ اور ہر مکتب فکر سے تعلق رکھنے والا ان سے محبت کرتا ہے چھوٹا ہو یا بڑا ہر ایک پر شفقت و محبت نچھاور کرتے ہیں۔ الغرض آپ نے بھی اپنے والد ماجد علیہ رحمہ کی طرح مخدومیات کی اشاعت اور حضرت مخدوم جہاں رحمت اللہ علیہ کے افکار و خیالات کو برصغیر ہند پاک کے کونے کونے تک پہنچانے میں آپ کی جو خدمات رہی ہے انہیں ہرگز بھلایا نہیں جاسکتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان کے انتقال سے برصغیر کا دینی و علمی حلقہ اور خاص کر حضرت مخدوم جہاں کے عقیدت مندا گان ایک مربی و عظیم شخصیت سے محروم ہو گیا۔ اللہ رب العزت آپ کا نعم البدل عطا فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ حضرت شاہ صاحب مرحوم کی نماز جنازہ آج 11 جون 9 بجے خانقاہ معظم میں ادا کی جائے گی اور تدفین بڑی درگاہ استانہ حضرت مخدوم جہاں رحمۃ اللہ علیہ میں ہوگی۔ آپ کے ایصال ثواب کے لیے قل و فاتحہ کا اہتمام مورخہ 12 جون کے روز بعد نماز فجر حضرت کی رہائش گاہ خانقاہ بلخیہ فردوسیہ گلزار ابراہیم محلہ بھینسا سور میں کیا گیا ہے جس میں آپ حضرات کی پرخلوص شرکت ہم سبھی غمزدہ خانوادے کے لیے باعث تسکین ہوگی۔ اپ کے سوگواروں میں چند اسمائے گرامی درج ذیل ہیں۔ جناب خالد عالم بھٹو، بے نام گیلانی، صغری وقف اسٹیٹ کے سابق متولی جناب ایس ایم شرف، صغری کالج کے سابق سکریٹری ایڈوکیٹ سید ذاکر حسین، عرفان خان سوری، انجمن مفید الاسلام، آلندہ کے نائب صدر میر ارشد حسین، اقبال حیدر، عمران حیدر، جناب سید خالد نصیر الدین الدین کے علاوہ دیگر لوگ شامل ہیں۔

# علامہ عبدالرحمن مجبی بیسویں صدی کے ایک عظیم مصنف ہیں: کونین رضا خان مصباحی

مدھوبنی 10 جون (پی این ایس)۔ گزشتہ شب خانقاہ قادریہ پوکھرٹولہ بسفی، مدھوبنی بہار میں ایک عظیم الشان پروگرام بنام محفل سرور دو عالم ﷺ کا انعقاد ہوا جس کی سرپرستی امیر مجبی حضرت مولانا ریحان رضا انجم مصباحی اور صدارت حضرت مولانا جاوید عالم شمسی نے فرمائی حافظ وقاری محبوب عالم رضوی نے قرآن مجید کی تلاوت سے محفل کا آغاز کیا بعدہ محمد نفیس احمد، محمد ابوالحسن عرف پروانہ، محمد تنویر رضا عرشی نے بالترتیب بارگاہ نبوی ﷺ میں نعت پاک نذرانہ پیش کیا حضرت علامہ و مولانا کونین رضا خان مصباحی نے اپنے خصوصی خطاب میں کہا کہ سرکار مجبی قادری علیہ الرحمہ برصغیر ہند و پاک کے ان عظیم اولیاء کرام میں سے تھے جنہوں نے اپنے روحانی فیضان اور اخلاقی تعلیمات کے ذریعہ لوگوں کی زندگیاں سنوار دیں۔ آپ کا تعلق بہار کے مشہور ضلع سیتامڑھی کے قصبہ پوکھریرا شریف سے تھا، جو روحانیت کا ایک مشہور مرکز ہے۔ آپ کی شخصیت پر اعلیٰ حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کی تعلیمات کا گہرا اثر تھا۔ اسی نسبت سے آپ کو "محب اعلیٰ حضرت" کہا جاتا ہے، یعنی اعلیٰ حضرت کے عاشق و پیروکار۔ مجبی اکیڈمی، بسفی کے زیر انتظام سو سال سے زائد پرانی و نایاب کتابوں کی تلاش و جستجو کے بعد جدید ترتیب و تزئین اور تخریج کے ساتھ منظر عام پر لانے کی کوشش جاری ہے یہ ایک بڑا اہم کام ہے عرصہ دراز سے جمود کا شکار ہو گیا تھا اور اس کی طباعت میں نوجوان نسل کی دلچسپی مستقبل کو روشن کرنے کے لئے ایک اہم تحریک ہے الحمد للہ آج ہی اس محفل میں تاج دار تہمت حضرت علامہ عبدالرحمن مجبی قادری علیہ الرحمہ کی دو کتاب • تفسیر مجبی • ترتیب جدید (انجم مصباحی) اور • موعظہ حسنہ • ترتیب جدید (فیضان رضا علیمی) کا علمائے کرام کے مقدس ہاتھوں اجراء ہوا ہے۔ میں مجبی اکیڈمی کی ٹیم اور اس سلسلہ اشاعت کی فکر کرنے والے تمام حضرات کو مبارک باد پیش کرتا ہوں اللہ تعالی آپ سب کو بلند حوصلہ عطا فرمائے۔ پھر مفتی محمد فقیہ القمر نعمانی ثقافی قاضی شاخ ادارہ شرعیہ بسفی پٹی سب ڈویژن نے اپنی تقریر میں کہا کہ آج ہمارا اور ہمارے بچوں کا تعلق پڑھنے لکھنے سے ہونا چاہیے تاکہ ہم اپنے اسلاف کی خدمات سے روشناس ہو سکیں لیکن افسوس ہے کہ نوجوان خطرناک قسم کے ڈرگس استعمال کر رہے ہیں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ٹارگٹ بنا کر ڈرگس مافیا کام کر رہے ہیں، ذہنی تناؤ اور ڈپریشن کے علاج کے نام پر ڈرگس کو فروغ دے رہے ہیں۔

# خاتون کی لاش پھندے سے لٹکتی ملی

سمستی پور 10 جون (تنویر عالم تنہا) سمستی پور واقع ڈی آر ایم آفس کے پیچھے ایک ریلوے کوارٹر میں شادی شدہ خاتون کی لاش مشتبہ حالات میں پھندے سے لٹکتی ہوئی ملی، جس سے پورے علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ واقعہ نگر تھانہ علاقے کے بارہ پتھر محلہ کے ریلوے کالونی کا بتایا گیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی نگر تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے سمستی پور صدر اسپتال بھیج دیا۔ مہلوکہ کی شناخت مفصل تھانہ حلقے کے موردیوا رسلیپور کے اجیت کمار کی بیوی رینا کماری (عمر 32 سال) کے طور پر کی گئی ہے، جن کا میکہ اجیار پور تھانہ کے مہاری پنچایت وارڈ نمبر 5 میں ہے۔ خاتون کا ایک پانچ مہینے کا بچہ بھی ہے۔ اطلاع کے مطابق رینا کماری کی شادی سال 2021 میں اجیت کمار سے ہوئی تھی۔ شادی کے بعد سے ہی سسرال والے کار کی مانگ کر رہے تھے۔ رینا کے بھائی سنیل کمار نے الزام لگایا کہ اجیت نے ان کی بہن کے ذریعے کئی رشتہ داروں سے قرض لے رکھا تھا اور قرض کی واپسی کو لے کر اکثر جھگڑے ہوتے تھے۔ آج بھی اسی بات پر جھگڑا ہوا اور انہوں نے رینا کا گلا گھونٹ کر قتل کر دیا۔ بعد میں لاش کو پھندے سے لٹکا کر خودکشی کا روپ دینے کی کوشش کی گئی۔ اس معاملے پر نگر تھانہ کے انچارج شیو کمار یادو نے بتایا کہ خاتون کی مشتبہ موت کی اطلاع پر پولیس موقع پر پہنچی اور لاش کو قبضے میں لے کر تفتیش شروع کی گئی ہے۔ لواحقین نے قتل کا خدشہ ظاہر کیا ہے، اور معاملے کی سنجیدگی سے تفتیش جاری ہے۔ تحریری شکایت ملنے کے بعد مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔

# کثیر مقدار میں شراب برآمد، ایک گرفتار

دربھنگہ، 10 جون (پی این ایس)۔ دربھنگہ ضلع کے سمری تھانہ کی پولیس نے ایک ٹرک پر لدی کثیر مقدار میں انگریزی شراب کے ساتھ ڈرائیور کو گرفتار کر لیا۔ پولیس ذرائع نے منگل کو یہاں بتایا کہ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگن ناتھ ریڈی جلاریڈی کی ہدایت پر شراب کی غیر قانونی تجارت کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے سمری تھانہ کی پولیس نے شراب بندی یونٹ بہار پٹنہ سے موصولہ اطلاع کی بنیاد پر آج علی الصبح دربھنگہ۔ مظفر پور قومی شاہراہ نمبر 27 پر سمری چوک کے قریب ایک ٹرک پر لدی 293 کارٹن انگریزی شراب ضبط کی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ضبط کارٹن میں مختلف برانڈز کی 72.2619 لیٹر انگریزی شراب ہے۔ پولیس نے پنجاب کے ضلع گرداس پور کے بٹالہ تھانہ علاقہ باشندہ ٹرک ڈرائیور سکھدیو سنگھ کو گرفتار کر لیا ہے۔ ٹرک ڈرائیور کا موبائل بھی قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ ضبط شراب معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔

## जिला परिषद कार्यालय, देवघर

### –: नीलामी सूचना :–

जिला परिषद, देवघर द्वारा सत्संग नगर अवस्थित जिला परिषद कार्यालय परिसर स्थित में निर्मित दुकान, रोहिणी मार्केट कॉम्प्लेक्स रोहिणी में निर्मित दुकान, सारठ निरीक्षण भवन स्थित दुकान एवं घोरमारा निरीक्षण भवन परिसर में विवाह भवन–सह–स्टेज, कीचेन एवं टॉयलेट सहित तथा खिजुरिया कॉवरिया पथ में निर्मित धर्मशाला कॉवरिया विश्राम गृह (भूत्तल एवं प्रथम तल) खुली नीलामी के माध्यम से सुरक्षित राशि के साथ मासिक भाड़ा पर आवंटन करने हेतु निम्नांकित विवरणी के अनुरूप नीलामी में सम्मिलित होने के लिए आमंत्रित किया जाता है।

**नीलामी का स्थान** – सभाकक्ष, विकास भवन, देवघर।

**दुकानों एवं हॉलों की विवरणी :–**

**(1) सत्संग नगर स्थित जिला परिषद कार्यालय परिसर में नवनिर्मित दुकान :–**

| क्र0 | दुकान / हॉल सं0 | निर्धारित सुरक्षित राशि | मासिक भाड़ा | अभ्युक्ति |
|---|---|---|---|---|
| 1 | ब्लॉक "डी" (भूतल)<br>दुकान संख्या 08 एवं 09 (कुल 02 दुकान)। | 4,00,000.00 | 9450.00 | |

**(2) रोहिणी मार्केट कॉम्प्लेक्श रोहिणी, में निर्मित दुकान :–**

| क्र0 | दुकान / हॉल सं0 | निर्धारित सुरक्षित राशि | मासिक भाड़ा | अभ्युक्ति |
|---|---|---|---|---|
| 1 | दुकान संख्या 06 (भू–तल) | 2,00,000.00 | 2470.00 | |
| 2 | दुकान संख्या 08 (भू–तल) | 1,20,000.00 | 1280.00 | |
| 3 | दुकान संख्या 06 (प्रथम तल) | 1,50,000.00 | 1160.00 | |
| 4 | दुकान संख्या 07 एवं 09 (कुल 02 दुकान) (प्रथम तल) | 1,25,000.00 | 960.00 | |
| 5 | दुकान संख्या 8, 11, 13, 14 एवं 17 (कुल 05 दुकान) (प्रथम तल) | 1,00,000.00 | 775.00 | |

**(3) सारठ निरीक्षण भवन स्थित निर्मित दुकान :–**

| क्र0 | दुकान / हॉल सं0 | निर्धारित सुरक्षित राशि | मासिक भाड़ा | अभ्युक्ति |
|---|---|---|---|---|
| 1 | ब्लॉक "ए" (प्रथम तल) दुकान संख्या 10 एवं 11 (कुल 02 दुकान)। | 25,000.00 | 700.00 | |

**(4) घोरमारा निरीक्षण भवन परिसर में नवनिर्मित विवाह भवन–सह–स्टेज, कीचेन एवं टॉयलेट :–**

| क्र0 | विवरण | निर्धारित सुरक्षित राशि | वार्षिक भाड़ा | अभ्युक्ति |
|---|---|---|---|---|
| 1 | घोरमारा निरीक्षण भवन परिसर में नवनिर्मित विवाह भवन–सह –स्टेज, कीचेन एवं टॉयलेट के रख–रखाव तथा अपने स्तर से भाड़े पर लगा कर राजस्व वसूली एवं तीन वर्ष तक भाड़े पर लगाने हेतु नीलामी | 2,00,000.00 | 1,50,000.00 | वार्षिक भाड़ा अग्रीम के रूप में देय होगा |

**(5) खिजुरिया कॉवरिया पथ में निर्मित धर्मशाला कॉवरिया विश्राम गृह (भूत्तल एवं प्रथम तल) :–**

| क्र0 | विवरण | निर्धारित सुरक्षित राशि | वार्षिक भाड़ा | अभ्युक्ति |
|---|---|---|---|---|
| 1 | खिजुरिया कॉवरिया पथ में निर्मित धर्मशाला कॉवरिया विश्राम गृह (भूत्तल एवं प्रथम तल) के रख–रखाव तथा अपने स्तर से भाड़े पर लगा कर तीन वर्ष तक राजस्व वसूली हेतु नीलामी। | 70,000.00 | 30,000.00 | वार्षिक भाड़ा अग्रीम के रूप में देय होगा |

1. नीलामी के लिए आवेदन–पत्र दुकान का नक्शा सहित जिला अभियन्ता, जिला परिषद, कार्यालय, देवघर से 5000.00 (पांच हजार) रु0 का ड्राफ्ट **उप विकास आयुक्त–सह–मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी, जिला परिषद, देवघर / (D.D.C.-CUM-C.E.O., DISTRICT BOARD, DEOGHAR)** के पदनाम पर देय होगा (जो लौटाया नहीं जायेगा) जमा कर **दिनांक 16.06.2025 से 21.06.2025** तक कार्यालय अवधि में प्राप्त किया जा सकता है। जिला परिषद, देवघर से पंजीकृत कर निर्गत किये गये आवेदन पत्र ही स्वीकार्य होगा।
2. आवश्यक प्रविष्टियुक्त आवेदन–पत्र आवश्यक देय राशि (बैंक ड्राफ्ट के रूप में) के साथ **दिनांक 23.06.2025 से 24.06.2025** तक विकास भवन स्थित जिला परिषद कार्यालय, देवघर में कार्यालय अवधि तक जमा लिये जायेंगे तथा नीलामी **दिनांक 25.06.2025 को पूर्वाहन् 11:00 बजे** विकास भवन, देवघर के सभाकक्ष में किया जायेगा।
3. प्रत्येक आवेदक को आवेदन के साथ नीलामी डाक में भाग लेने के लिए न्यूनतम सुरक्षित राशि का न्यूनतम **20% (बीस प्रतिशत) राशि** का (बैंक ड्राफ्ट) **उप विकास आयुक्त–सह–मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी, जिला परिषद, देवघर** के पदनाम से आवेदन के साथ जमा करना आवश्यक होगा।
4. एक दुकान हेतु एक से अधिक आवेदन प्राप्त होने पर नीलामी के माध्यम से दुकान आवंटित की जायेगी। अधिकतम राशि की बोली बोलने वाले को दुकान आवंटित किया जायेगा। बोली की पुरी राशि (20% बीस प्रतिशत) पूर्व के जमा राशि को छोड़कर अगले दिन बैंक ड्राफ्ट के रूप में जमा करना होगा अन्यथा उनकी सुरक्षित राशि जब्त कर उनसे नीचे बोली बोलनेवाले को दुकान आवंटित कर दिया जायेगा। यदि उनके द्वारा भी उक्त राशि समय पर जमा नहीं की जाती है तो उनकी भी सुरक्षित राशि जब्त कर ली जायेगी तथा दुकान के नीलामी की प्रक्रिया पुनः की जायेगी।
5. निलामी के दौरान न्यूनतम निर्धारित सुरक्षित राशि से अधिक बोली गयी राशि दुकान वापसी के समय लौटाई नहीं जाएगी। दुकान वापसी के समय निर्धारित न्यूनतम सुरक्षित राशि ही वापस की जाएगी।
6. एक दुकान हेतु एक अदद् आवेदन प्राप्त होने पर निर्धारित न्यूनतम सुरक्षित राशि पर दुकान आवंटित किया जायेगा। आवेदक को अवशेष (80% अस्सी प्रतिशत) राशि अगले दिन बैंक ड्राफ्ट के रूप में जमा करना होगा अन्यथा उनका सुरक्षित राशि जब्त कर ली जायेगी तथा दुकान की नीलामी की प्रक्रिया पुनः की जायेगी।

**कार्यपालक पदाधिकारी,**
**जिला परिषद, देवघर।**

**उपायुक्त –सह– उप विकास आयुक्त**
**–सह–मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी,**
**जिला परिषद, देवघर।**

**PR.NO.354568 Deoghar(25-26):D**

## कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
### पेयजल एवं स्वच्छता प्रमण्डल सं०- २, दुमका

अति अल्पकालीन निविदा आमंत्रण सूचना 12 वर्ष 2025–26

1. विभाग का नाम :– पेयजल एव स्वच्छता विभाग, झारखण्ड, राँची।
2. परिमाण विपत्र बिक्री की अंतिम तिथि एवं समय :– दिनांक– 16.06.2025 अपराह्न 3:30 बजे तक।
3. निविदा प्राप्ति की तिथि :– दिनांक– 17.06.2025 अपराह्न 4:30 बजे तक।
4. निविदा खोलने की संभावित तिथि एवं समय :– दिनांक– 17.06.2025 अपराह्न 5:00 बजे।
5. परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान :– (1) कार्यपालक अभियंता, पेयजल एवं स्वच्छता प्रमण्डल सं0– 2, दुमकां। (2) अधीक्षण अभियंता, पेयजल एवं स्वच्छता दुमका अंचल, दुमका।
6. निविदा प्राप्ति का स्थान :– कार्यपालक अभियंता,पेयजल एवं स्वच्छता प्रमण्डल सं0– 2,दुमका।
7. निविदा खोलने का स्थान :– कार्यपालक अभियंता, पेयजल एवं स्वच्छता प्रमण्डल सं0–2,दुमका।
8. कार्य की विस्तृत विवरणी :–

| क्र0 | कार्य का विवरणी | ग्रुप संख्या | योजना की संख्या | राशि (रूपये में) | अग्रधन की राशि (रूपये में) | परिमाण विपत्र का मूल्य (रूपये में) | कार्य अवधि |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | Routine and proper Maintenance and cleaning of 5 seated toilets with uruinal complex with water wupply and sanitation facilites at different route of Kawariya<br>Providing water tanker of minimum capacity 4000 ltr. For supplying water to the 2 nos. 10 seater mobile bio-toilets continuously 24hrs. approx. 20000 ltrs. p/day including tullu pump set for filling the 2000 ltr. Capacity syntax tank, electric charges, transportation from the Basukinath Office campus, taxes duties etc.<br>Supplying and cleaning of 2 nos. Mobile Bio-Toilets including all accessories such as Harpic, Detol Shop, Odonil etc.<br>Supplying & Changing Biodigester chemical (Bio media kit) of 10 seater Mobile Bio Toilets 2 nos. including, assembling of bio toilets, transportation, all taxes etc.<br>**Repair of mobile bio-Toilet over Haul in mounted over trolley frame**<br>**Chssis no -1** including & road of the period of whole Shavani Mela period at Basukinath<br>**Chssis no -2** including & road of the period of whole Shavani Mela period at Basukinath. | S-Mela-3 | 6 Nos. | 781508.00 | 15700.00 | 1250.00 | 30 days Operation & Maintenance whole mela priod. |

नोट :– (1) निविदा की शर्ते एवं परिमाण विपत्र विभाबीय वेबसाईट http://dwsd.jharkand.gov.in एवं http://112.133.209.136:8000/dwsd पर अपलोड रहेगा। इच्छुक एजेंसी/संवेदक परिमाण विपत्र वेबसाइट से Download कर निविदा में भाग ले सकते है परन्तु निविदा जमा करते समय परिमाण विपत्र का निर्धारित मूल्य का बैंक ड्रफ्ट तकनीकी बीड के साथ अनुलग्नित करेंगे, जो कार्यपालक अभियंता, पेयजल एवं स्वच्छता प्रमण्डल संख्या–2, दुमका के पदनाम से भुगतेय होगा।
(2) अग्रधन की राशि एवं परिमाण विपत्र का मूल्य घट बढ़ सकती है।
(3) निविदा की अन्य नियम एवं शर्ते कार्यालय के सूचना पट् पर भी देखी जा सकती है।
(4) विभाग द्वारा प्रशासनिक स्वीकृति प्राप्त होने के उपरान्त ही कार्यादेश निर्गत किया जाएगा।

(रमेश कुमार लोहरा) कार्यपालक अभियंता
पेयजल एवं स्वच्छता प्रमण्डल संख्या–2, दुमका

PR 354618 Drinking Water and Sanitation (25-26)_D

# وزیر اعظم کے جلسے کو کامیاب بنانے کے لئے عہدیداران کی میٹنگ

چھپرہ 10 جون (راجو) ڈویژنل صدر اور ضلع افسر کی ایک میٹنگ بھارتیہ جنتا پارٹی ہیڈ آفس چھپرہ میں ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جس میں بہار کے ریاستی جنرل سکریٹری شیویش رام اور ریاستی نائب صدر سنتوش پاٹھک نے تمام ڈویژنوں میں وزیر اعظم کے جلسہ عام کے لیے دعوتی خطوط تقسیم کیے اور تمام اسمبلی ڈویژن میں ہر گھر تک دعوتی خطوط پہنچانے کی ذمہ داری ڈویژن صدر اور کوآرڈینیٹر کو سونپی گئی۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے، بھارتیہ جنتا پارٹی بہار کے ریاستی جنرل سکریٹری شیویش رام نے کہا کہ چھپرہ ضلع سے کم از کم ایک لاکھ افراد کو جلسہ عام میں شامل کرنے کا ہدف ہے۔ اس ہدف کے لیے تمام ڈویژن کو دعوتی خطوط بھیجے جا رہے ہیں تاکہ وزیر اعظم کے جلسہ عام کے دعوتی خط ہر گھر تک پہنچ جائیں۔ تمام اسمبلی میں این ڈی اے کی میٹنگیں بلائی جائیں گی، جس میں این ڈی اے کی تمام آئینی جماعتوں کے قائدین، افسران اور کارکنان شرکت کریں گے۔ بہار کے ریاستی نائب صدر سنتوش پاٹھک نے کہا کہ تمام ڈویژن اور اسمبلی میں وزیر اعظم کے جلسہ عام کے لیے کوآرڈینیٹر مقرر کیے گئے ہیں اور ہر اسمبلی اور ڈویژن میں این ڈی اے کی اتحادی جماعتوں کی میٹنگیں بلا کر زیادہ سے زیادہ لوگوں کو جلسہ عام میں شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ میٹنگ کی صدارت بھارتیہ جنتا پارٹی کے ضلع صدر رنجیت کمار سنگھ نے کی اور نظامت ضلع جنرل سکریٹری وویک کمار سنگھ نے کی۔ میٹنگ میں ضلع انچارج انوپ شریواستو، سابق صدر اشوک کمار سنگھ، سابق امیدوار ڈاکٹر دھرمیندر کمار سنگھ، جنرل سکریٹری نرنجن شرما، جنرل سکریٹری دھرمیندر ساہ، خزانچی ابھے کمار سنگھ، نائب صدر وکاس گپتا، کرشنا رام، بلرام تیواری، منوج کشواہا، وزیر ارجن سنگھ اور ریلی کوآرڈینیٹر شانتنو کمار کے ساتھ تمام ضلعی جنرل سکریٹری کے عہدیداران موجود تھے۔

# آنگن باڑی کے بچوں کو یونیفارم کے لیے 400 روپے ملیں گے

کھگڑیا 10 جون (محمد عرفان عالم) حکومت بہار نے آنگن باڑی بچوں کی یونیفارم اسکیم میں تبدیلی کی ہے۔ اب 3 سے 6 سال کے بچوں کو ہر سال 400 روپے نقد دیے جائیں گے۔ پہلے یہ رقم جویکا گروپ کے ذریعے کپڑوں کے دو سیٹ بنا کر دی جاتی تھی۔ اب یہ رقم براہ راست بچوں کے داخلے کی بنیاد پر دی جائے گی۔ اس فیصلے کو ریاستی کابینہ سے منظوری ملنے کے بعد نافذ کیا گیا ہے۔ محکمہ کا خیال ہے کہ یہ والدین کے لیے آسان ہوگا۔ وہ اپنی پسند کے بچوں کے لیے کپڑے خرید سکیں گے۔ نیز تقسیم کا نظام بھی شفاف اور موثر ہوگا۔ ضلع میں 1700 سے زائد مراکز چل رہے ہیں۔ ان میں 60 ہزار سے زائد بچے داخل ہیں۔

# نل جل منصوبہ کی خامیوں کو جلد دور کیا جائے گا: ونئے کمار

دربھنگہ، 10 جون (عرفان احمد پیدل) شدید گرمی اور چلچلاتی گرمی کی وجہ سے پینے کے پانی کے بحران کے مسئلہ کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے مقامی ایم ایل اے پروفیسر ونے کمار چودھری نے منگل کو پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن کے سپرنٹنڈنگ انجینئر کے دفتر میں بند نل جل اسکیم کو فوری طور پر شروع کرنے کے مقصد سے ایک جائزہ میٹنگ کی۔ اس دوران ایگزیکیٹو انجینئر، اسسٹنٹ انجینئر اور جونیئر انجینئروں نے گزشتہ برسوں میں اسمبلی حلقہ کے تحت بینی پور، بیرول اور باہری بلاکس کی تمام پنچایتوں میں حکومت کی طرف سے لگائے گئے وارڈ وار واٹر نل اسکیم کا جائزہ لیا۔ اس دوران محکمہ کے انجینئروں کے مطابق بتایا گیا کہ حکومت نے تمام وارڈوں میں بینی پور بلاک میں کل 234 نل جل اسکیمیں، 93 بہیری اور 65 نل جل اسکیمیں بینی پور اسمبلی کے تحت بیرول بلاک میں لگائی ہیں۔ محکمہ انجینئر کے بیان کو سچ مان لیا جائے تو 16 نل جل اسکیمیں بند ہونے کی بات کہی گئی۔ لیکن فیلڈ وزٹ اور کارکنوں سے ملنے والے فیڈ بیک کے مطابق یہ بات سامنے آئی کہ کل 393 نل جل اسکیموں میں سے بیشتر نل جل اسکیموں سے پانی کی سپلائی بند ہو چکی ہے۔ جس میں معمولی تکنیکی خرابیوں سے لے کر زیر زمین پائپ لیکیج تک اور واٹر ٹاور سے بورنگ تک کی خرابیوں کو رپورٹ کیا گیا۔ جس کی وجہ سے اس چلچلاتی گرمی اور سخت دھوپ میں اسمبلی حلقہ کی بڑی آبادی کو پانی کی سپلائی میں خلل یا بے قاعدگی کے مسئلہ کو ایم ایل اے نے ترجیحی بنیادوں پر اٹھایا۔ جب کہ محکمہ نے اس حقیقت کو قبول کیا کہ ٹیوب ویل کے علاوہ کئی اسکیموں میں معمولی تکنیکی خرابیاں ہیں، سپرنٹنڈنگ انجینئر نے 20 تکنیکی ماہرین کی ٹیم کو ہدایت دی کہ وہ 11 جون سے بینی پور اسمبلی حلقہ کے تحت مختلف پنچایتوں میں واقع واٹر ٹیپ اسکیم سے پانی کی فراہمی کو یقینی بنائیں اور مقامی وارڈ ممبران اور سربراہ کی موجودگی میں فزیکل تصدیق کریں۔ اس دوران ایگزیکیٹو انجینئر نے اسسٹنٹ انجینئر اور جونیئر انجینئر کو ہدایت دی ہے کہ وہ ہر واٹر ٹیپ اسکیم کی فزیکل طور پر تصدیق کریں اور 24 گھنٹے کے اندر رپورٹ پیش کریں۔ اس موقع پر بینی پور بلاک پرکھ چودھری مکند رائے، سپرنٹنڈنگ انجینئر منوج منوہر، ایگزیکیٹو انجینئر آدتیہ شنکر، اسسٹنٹ انجینئر راکیش کمار رنجن، اسسٹنٹ انجینئر دھرم پال بیٹھا، جونیئر انجینئر راجیش کمار پاسوان اور محکمہ کے کئی افسران موجود تھے۔

# ایس ایچ او کی غفلت کے باعث قتل کے مقدمہ میں تین ملزمین کو ضمانت

چھپرہ 10 جون (راجو) فرسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ آدتیہ کمار شرما نے بھیلڈی تھانہ بنس ڈیہ کے رہائشی بچہ سنگھ پنکج سنگھ ہردیو سنگھ کی ضمانت منظور کر لی ہے جو کہ 10 مارچ 2025 سے بھیلڈی تھانہ مقدمہ نمبر 341/24 میں زیر حراست ہے۔ قتل کے مقدمہ میں 91 دن گزرنے کے بعد بھی ملزم کے خلاف عدالت میں فرد جرم عائد نہیں کی گئی تھی۔ ایس ایچ او کم تفتیشی افسر نے ملزموں کو بی این ایس ایس کی دفعہ 187 کا فائدہ دیتے ہوئے انہیں ضمانت دے دی ہے۔ واضح ہو کہ بھیلڈی تھانے کے بانسڈیہ کے رہنے والے اکھلیش کمار نے 29 ستمبر 2024 کو اس پر حملہ کیا تھا۔ جس میں اس کے والد اور بڑے چچا سمیت چار پانچ افراد زخمی ہو گئے تھے، اطلاع دینے والے کے بڑے والد چھوٹے لال سنگھ نے 30 ستمبر 2024 کو دفعہ 191(2) 191(3) 190(2) 115(213) 133 کے تحت ایف آئی آر درج کی تھی۔ 351(2) بی این ایس ایس اور 27 آرمز ایکٹ کے تحت عدالت نے محکمہ کے ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کو تفتیشی افسر کم اسٹیشن افسر کے کام میں لاپرواہی سے آگاہ کیا ہے۔

# بے روزگاری پر کانگریس کا احتجاج 12 کو

چھپرہ 10 جون (راجو) سارن ضلع کانگریس کمیٹی نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کی ہدایات کے مطابق کانگریس پارٹی کی جانب سے 12 جون بروز جمعرات بے روزگاری کے خلاف احتجاجی مظاہرہ سارن ضلع ہیڈ کوارٹر پر کیا جائے گا، بڑھتی ہوئی بے روزگاری کو لے کر نوجوانوں میں کافی غصہ پایا جاتا ہے، یہ باتیں ضلع کانگریس کے صدر بچو پرساد نے کہا کہ وہاں کے نوجوانوں نے روزگار کے حوالے سے احتجاجی مظاہرہ بھی کیا۔ مظاہرے میں اتر پردیش کے سابق صدر اجے سنگھ لالو پریس کے ذریعے شرکت کریں گے، ضلع کے تمام نوجوان بے روزگاری کے معاملے پر حکومت کا گھیراؤ کریں گے۔

# 112 ڈائل کی گاڑی الٹنے سے 4 پولیس اہلکار زخمی

چھپرہ 10 جون (راجو) داؤد پور تھانہ کے تحت بریجا پی اے سی ایس گدام کے قریب کل دیر رات گشت کے دوران 112 ڈائل گاڑی الٹ گئی۔ جس کی وجہ سے 4 پولیس اہلکار شدید زخمی ہو گئے۔ جس میں دو پولیس اہلکاروں کو بہتر علاج کے لیے پی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ رات گئے گشت کے دوران گاڑی کے سامنے کچھ مویشیوں کے آنے کی وجہ سے گاڑی بے قابو ہو کر درخت سے جا ٹکرائی، جس کی وجہ سے اس حادثے میں 112 ڈائل گاڑی کے ڈرائیور سمیت چار پولیس اہلکار شدید زخمی ہو گئے۔ زخمی پولیس اہلکاروں میں ایس آئی ہریندر رام، کانسٹیبل پنکج کمار اور رام بابو رام اور ڈرائیور اکبر حسین شامل ہیں۔ تمام پولیس اہلکاروں کو کل مقامی صحت مرکز لے جایا گیا، جہاں سے انہیں چھپرہ صدر اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ صدر اسپتال میں ابتدائی طبی امداد کے بعد ایس آئی ہریندر رام اور کانسٹیبل پنکج کمار کو بہتر علاج کے لیے پی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا ہے۔

# غیر ملکی شراب کے ساتھ اسمگلر گرفتار

دربھنگہ، 10 جون (عرفان احمد پیدل) سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دربھنگہ کی ہدایت پر سمری تھانہ علاقہ کے تحت امتناعی یونٹ بہار پٹنہ کی اطلاع کی بنیاد پر غیر قانونی شراب کی تجارت اور پیداوار کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے سمری چوک کے قریب آج صبح تقریباً 02:25 بجے پولس نے ٹرک ڈرائیور سکھدیو سنگھ والد جوگندر سنگھ ساکن + تھانہ بٹالہ ضلع گورداسپور (پنجاب) 293 عدد غیر ملکی شراب کے ساتھ گرفتار کر لیا ہے۔ اس کے پاس سے کل 2619.72 لیٹر شراب برآمد ہوئی۔ مذکورہ معاملے میں ایف آئی آر درج کر کے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔" دربھنگہ پولیس غیر قانونی شراب کی تیاری، فروخت اور ذخیرہ کرنے کے خلاف مسلسل کارروائی کر رہی ہے

# فزیکل لائف سرٹیفکیشن 12 جون سے 28 جون تک

دربھنگہ، جون (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ، کوشل کمار نے میونسپل کمشنر دربھنگہ، دربھنگہ میونسپل کارپوریشن، میونسپل کونسل اور نگر پنچایت کے تمام ایگزیکیٹو افسران، تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تمام پنشنر کے گھر گھر جا کر جسمانی زندگی کا سرٹیفکیشن کرنے کی ہدایت کی۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل سوشل سیکورٹی پنشن اسکیم کے پنشنرز کی لائف سرٹیفکیشن بائیو میٹرک/آئیرس ڈیوائس اور فزیکل ویری فکیشن کے ذریعے کی جاتی تھی۔

اس کی روشنی میں اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تمام پنشنروں کی لائف سرٹیفکیشن سکریٹری، سماجی بہبود محکمہ کی صدارت میں منعقدہ جائزہ میٹنگ میں دی گئی ہدایت کے مطابق کی جانی ہے۔ 12 جون سے 28 جون 2025 تک گھر گھر جا کر فزیکل لائف سرٹیفکیشن کرنے کی ہدایات موصول ہوئی ہیں۔ اندرا گاندھی نیشنل اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تمام پنشنر کی فہرست ای بینیفشری پورٹل پر بلاک لاگ ان میں دستیاب ہے۔ دیہی علاقوں کے استفادہ کنندگان کی جسمانی تصدیق/سرٹیفکیشن کا کام پنچایت سطح کے کارکنان کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر متعلقہ افسر/ ورکر کو اپنی سطح پر ضروری ہدایات دیں گے۔ شہری علاقوں کے مستفید ہونے والوں کی فزیکل تصدیق/سرٹیفکیشن کا کام وارڈ لیول کے کارکنان کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے میونسپل کمشنر/میونسپل ایگزیکیٹو آفیسر متعلقہ افسر/کارکن کو اپنی سطح پر ضروری ہدایات دیں گے۔ متعلقہ ملازم مندرجہ ذیل مقررہ فارم میں پنشنر کی جسمانی تصدیق کرے گا، مطلوبہ معلومات درج کرے گا اور اسے میونسپل کمشنر، میونسپل ایگزیکیٹو آفیسر اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کو فراہم کرے گا، جسمانی تصدیقی رپورٹ کی بنیاد پر، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر اپنے ای بینیفشری لاگ ان سے پنشنر کے زندہ/مردہ پائے جانے سے متعلق معلومات کو اپ ڈیٹ کرے گا۔

# سنجے جھا کو پانچ ممالک کا دورہ مکمل کرنے پر لوگوں نے مبارکباد دی

چھپرہ 10 جون (راجو) آپریشن سندور کی کامیابی کے بعد ملک کی سلامتی اور عزت کو نئی طاقت دینے کے مقصد سے اپنے آل پارٹی وفد کے ساتھ پانچ ممالک کا دورہ مکمل کرنے کے بعد، اپنی پٹنہ رہائش گاہ پر واپسی پر، راجیہ سبھا کے رکن، جے ڈی یو کے قومی صدر سنجے جھا، بی جے پی لیڈر، ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن راکیش سنگھ، بابا ساد سنگھ اور بابا ساد سنگھ نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اسے مبارکباد دی۔ اس موقع پر بہار حکومت کے سماجی بہبود کے وزیر مدن سہنی، منڈل صدر منٹو بابا بھولن جی، مونو سنگھ سومنت اور دیگر بہت سے لوگ موجود تھے، اس موقع پر بی جے پی لیڈر راکیش سنگھ نے کہا کہ ان کے دور میں پارٹی مضبوطی سے آگے بڑھ رہی ہے اور اب ملک سے لے کر بیرون ملک کام کی بات ہو رہی ہے، اس کے لیے سنجے جھا نے بھی عوام کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

# نیپال نے جھارکھنڈ کو 5-2 سے شکست دی

کھگڑیا 10 جون (محمد عرفان عالم) مانسی کھگڑیا میں شہید پربھو نارائن دھنا۔ سادھو میموریل آل انڈیا فٹ بال ٹورنامنٹ جاری ہے۔ شہید پربھو نارائن دھنا۔ سادھو میموریل آل انڈیا فٹ بال ٹورنامنٹ کا دوسرا میچ جھارکھنڈ بمقابلہ نیپال کے درمیان مانسی ریلوے گراؤنڈ میں کھیلا گیا۔ نیپال نے جھارکھنڈ کو 5-2 سے شکست دی۔ میچ کا افتتاح جنرل سرجن ڈاکٹر پربھات کمار، مہمان خصوصی ڈاکٹر دیپیکا، مہمان خصوصی، بی جے پی مہیلا مورچہ کی ضلع صدر وندنا سنگھ پٹیل، فٹبال کلب مانسی کے صدر سبھاش کمار سنگھ، یوتھ فاؤنڈیشن کے سکریٹری پروشوتم کمار، خزانچی ہرش کیڈیا، میڈیکل انچارج سنتوش کمار، پروگرام کوآرڈینیٹر للن سنگھ، شنکر کمار، رویش کمار، شنکر کمار، نشانت یادو، راہل بھگت، آکاش پٹیل، راہل کمار اور دیگر نے کیا۔ ڈاکٹر دیپیکا نے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی اور انہیں جیت کی پیشگی خواہش کی۔ یہ میچ جھارکھنڈ بمقابلہ نیپال کے درمیان کھیلا گیا۔ نیپال کی ٹیم نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے 5-2 سے کامیابی حاصل کی۔

# حاملہ خواتین میں غذائیت سے بھرپور خوراک کے پیکٹس تقسیم

دربھنگہ، 10 جون (عرفان احمد پیدل) حاملہ خواتین کی صحت کے بہتر انتظام کے لیے ریاستی صحت کمیٹی نے سودھا کے ذریعے غذائیت سے بھرپور خوراک کے پیکٹ تیار کر کے اضلاع میں بھیجے ہیں۔ سودھا گھی، کھچڑی پریمکس، نمکین دلیا پریمکس، چاول کھیر پریمکس، پروٹین بار اور بیسن کی برفی پیکٹ میں رکھی گئی ہیں۔ آج ضلع مجسٹریٹ، دربھنگہ نے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر، بہادر پور سے حاملہ خواتین میں اس پیکٹ کو تقسیم کر کے ضلع میں اس پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر سول ڈاکٹر ارون کمار، ڈسٹرکٹ پروگرام منیجر شیلیش چندرا، ضلع امیونائزیشن آفیسر ڈاکٹر امریندر کمار مشرا، میڈیکل آفیسر انچارج ڈاکٹر طارق منظر، بلاک ہیلتھ منیجر ریوتی رمن پرساد اور دیگر صحت کارکنان موجود تھے۔ پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کوشل کمار نے کہا کہ یہ فوڈ پیکٹ حاملہ خواتین کی صحت کو بہتر بنانے میں بہت کارآمد ثابت ہوں گے۔ ڈیلیوری کے بعد صحت بڑھانے والی خوراک کھانے سے خواتین کی صحت میں تیزی سے بہتری آتی ہے۔ ڈیلیوری کے بعد گھر جانے پر تمام ماؤں کو کھانے پینے کی اشیاء کا ایک ایک پیکٹ فراہم کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پورے اسپتال کا دورہ کیا اور انچارج میڈیکل آفیسر سے مکمل معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے اسپتال کے انتظامی نظام پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس نظام کو عوامی مفاد میں جاری رکھا جائے۔

# سروجیت اوجھا نے پبلک پراسیکیوٹر کا چارج سنبھالا

چھپرہ 10 جون (راجو) ایڈوکیٹ سروجیت اوجھا کو بہار حکومت کی وزارت قانون نے سارن کا پبلک پراسیکیوٹر مقرر کیا ہے۔ انہوں نے آج موجودہ پبلک پراسیکیوٹر سریندر ناتھ سنگھ سے چارج سنبھال لیا۔ اوجھا اس وقت اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر (ایکسائز) کے طور پر کام کر رہے ہیں اور اس سے قبل اسسٹنٹ پبلک پراسیکیوٹر کے عہدے پر فائز تھے۔ انہوں نے 1992 میں قانونی پریکٹس شروع کی تھی۔ سبکدوش ہونے والے پبلک پراسیکیوٹر سریندر ناتھ سنگھ پچھلے دس سالوں سے پبلک پراسیکیوٹر کے عہدے پر فائز تھے۔ وکلاء نے انہیں مبارکباد دی ہے۔

# چلچلاتی دھوپ اور گرمی سے لوگ پریشان

کھگڑیا 10 جون (محمد عرفان عالم) چلچلاتی دھوپ، گرم ہوا اور مرطوب گرمی نے لوگوں کی زندگی مفلوج ہو گئی ہے۔ لوگ دھوپ اور گرمی سے سخت پریشان ہیں۔ لوگ اپنے گھروں سے نکلنا نہیں چاہتے۔ صبح کے چھ بجتے ہی چلچلاتی دھوپ لوگوں کو پریشان کر رہی ہے۔ صبح کے نو بجے ہوتے ہی لوگ گھروں میں چھپ جاتے ہیں۔ بجلی بھی فیل ہو رہی ہے۔ دیہات اور شہری علاقوں میں بجلی کی بندش سے صارفین پریشان ہیں۔ ضلع کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری رہا۔ جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 28 ڈگری رہا۔ گرمی سے لوگ بیمار ہو رہے ہیں۔ ان دنوں صدر اسپتال، پی ایچ سی، ایس ایس سی اور پرائیویٹ اسپتالوں میں مریضوں کی بھیڑ بڑھ گئی ہے۔ خاص طور پر خواتین، شیر خوار اور بوڑھے بیمار ہو رہے ہیں۔ صدر اسپتال میں مریضوں کا بڑا ہجوم دیکھا گیا۔ ڈاکٹر کے کمرے کے سامنے بخار، کھانسی، قے، اسہال اور ہیٹ اسٹروک کے مریض دیکھے گئے۔ درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے فریجز اور اے سی کی مانگ بڑھ گئی۔ گرمی کی شدت میں اضافے کے ساتھ ہی الیکٹرانکس کی دکانوں میں اے سی، کولر، فریج اور پنکھوں کی مانگ بڑھ گئی ہے۔ چلچلاتی دھوپ اور گرمی کے باعث کولر، فریج، اے سی اور پنکھے کی قیمتوں میں 10 سے 15 فیصد تک اضافہ ہو گیا ہے۔

# 20 سالہ شادی شدہ خاتون نقدی اور زیورات لے کر فرار

چھپرہ 10 جون (راجو) اسواپور تھانہ علاقہ کے اگاڈھر سندر گاؤں کے منوج کمار مہتو نے اسواپار تھانے میں تحریری درخواست دی ہے کہ میری بیوی بیناکشی کماری، عمر 20 سال، جمعہ کی صبح تقریباً 10 بجے یہ کہہ کر گھر سے نکلی کہ وہ مدھورا بازار جا رہی ہے۔ میں کام پر گیا اور جب شام پانچ بجے گھر آیا تو میری بیوی بیناکشی کماری اور اس کی تین سالہ بیٹی سوناکشی کماری گھر پر نہیں تھیں۔ میں نے اسے محلے اور رشتہ داروں کے گھر تلاش کیا لیکن کہیں بھی اس کا سراغ نہ مل سکا۔ وہ اپنے ساتھ 20 ہزار روپے نقد، 10 تولے سونے اور چاندی کے زیورات اور ایک موبائل لے گئی تھی۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ میری بیوی بیناکشی کماری یہ کہہ کر مدھورا بازار گئی تھیں کہ وہ پازیب اور چوڑیاں خریدنے جا رہی ہیں۔ میں نے دوپہر 12 بجے اس سے بات کی جس کے بعد اس نے اپنا موبائل بند کر دیا۔ یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ وہ

# ہاؤسنگ ملازمین کی ایک روزہ ہڑتال ختم

کھگڑیا 10 جون (محمد عرفان عالم) ریاستی دیہی ہاؤسنگ ورکرس ایسوسی ایشن (سگاسا)، بہار کی ریاستی قیادت کی اپیل پر اور ضلع یونٹ کھگڑیا کے ضلع صدر اور یونین کے ریاستی ترجمان آچاریہ راکیش پاسوان شاستری کی صدارت میں ضلع کے تمام دیہی ہاؤسنگ اسسٹنٹ، بلاک اکاؤنٹس اسسٹنٹ اور رورل ہاؤسنگ سپروائزرس نے منگل کو ایک دن کی علامتی احتجاجی ہڑتال کی اور مزدوروں کی ہڑتال کی۔ مستقل ملازمت اور اعزازیہ میں اضافہ سمیت 16 نکاتی مطالبات کے لیے ضلع ہیڈ کوارٹر کے شیو مندر کے ساتھ کنزیومر فارم آفس روڈ (شمالی حصہ) پر دھرنا دیا۔ نظامت یونین کے ضلع کوآرڈینیٹر سنتوش کمار آریہ اور ضلع سکریٹری مدھوسودن کمار نے کی۔ یونین کے ریاستی ترجمان اور ضلع صدر آچاریہ راکیش پاسوان شاستری نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ طویل عرصے سے ہاؤسنگ ورکرس استحصال اور نظر اندازی کا شکار ہیں۔ حکومت بار بار یقین دہانی کراتی ہے لیکن نہ تو سروس مستقل کی گئی اور نہ ہی اعزازیہ میں مناسب اضافہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کا سرکاری ملازم کا درجہ نہ دینا سراسر ناانصافی ہے۔ ہاؤسنگ ورکرز نے پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) کے کام کو وقت پر مکمل کر کے نہ صرف بہار حکومت کو عزت بخشی ہے بلکہ وہ مرکزی اور بہار حکومت کے دیگر تمام بڑے کام جیسے کہ الیکشن اور آفت کو بھی موثر طریقے سے انجام دے رہے ہیں۔ شاستری نے کہا کہ اب حکومت ان ہاؤسنگ ورکرس کا استحصال بند کرے اور ان کی سروس کو مستقل کرے اور اعزازیہ کی بجائے باعزت تنخواہ شروع کرے اور سرکاری ملازمین کی طرح تمام واجبی سہولیات بحال کرے۔ انہوں نے حکومت کو ایک ہفتے کا الٹی میٹم دیتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت نے ہمارے 16 نکاتی جائز مطالبات کو پورا نہیں کیا تو یونین مرحلہ وار تحریک کا بڑا فیصلہ لے سکتی ہے اور بہار کو کنٹریکٹ فری بنانے کے لیے 1974 جیسی تحریک دہرائی جا سکتی ہے۔ اس موقع پر گنیت کمار، پنٹو کمار، راکیش کشواہا، ڈاکٹر پروین کمار، سریش یادو، وکاس کمار، پون کمار، للن کمار نرالا، راجو کمار، نتیش کمار، ببلی کماری، پنکی کماری، روبی کماری، انکیلی ہندو رانی، نرل کمار سنگھ، سنیل کمار پاسوان، ستم کمار، پاون کمار، گوتم کمار، پون کمار، منوج داس، سدھیر کمار، سمن، سمن یادو، نریش کمار، پنٹو کمار، امرجیت کمار، للن کمار، راکیش آنند، دیپک کمار، جنے چند کمار، راجیو کمار جھا، شنکر کمار، راجیو اجیت کمار، نوین چنچون سنگھ، آشیش سجن، اشوک مرانڈی، سنجے کمار سنگھ، رنجیت کمار، رنا جیت کمار، راجیو کمار، پریتم کمار، راجیو رنجن، نتیش کمار داس اور میلکمل اور دیگر کئی ہاؤسنگ ورکرز اپنے مطالبات پر ڈٹے رہے۔

---

## OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER ROAD CONSTRUCTION DEPARTMENT ROAD DIVISION, DUMKA

**E-Procurement Notice**

**Tender Reference No.- RCD/DUMKA/975**

**Date – 10.06.2025**

| | | |
|---|---|---|
| 1. | Name of the work | Widening, Strengthening & Reconstruction work of Kothiya (NH 133) – Dighi-Gadi Jhopa-Parariya-Champagarh Road (Total Length-17.2015 Km) for the year 2025-26. Job No. CRF-JHR-2025-26-73 |
| 2(a) | Approximate value of Work (Rs. In Lacs ) | Rs 6394.00 Lacs (Rupees Sixty Three Crore Ninety Four Lac Only ) |
| (b) | Bid Security ( Rs In Lacs ) | Rs 63.94 Lacs |
| 3. | Time of Completion | Eighteen Months |
| 4. | Last date/Time for receipt of bids | 28.07.2025<br>Up to 12.00 Noon. |
| 5 | Date of Publication of Tender on website | 23.06.2025<br>AT 10.30 A.M |
| 6 | Pre Bid Meeting | 01.07.2025<br>At 11.00 A.M |
| 7. | Name & address of office Inviting tender | Executive Engineer<br>Road Division, Dumka |
| 8. | Contact no. of Procurement officer | 8252424164 |
| 9. | Helpline number of e-Procurement cell | **0651-2401010** |

**Further details can be seen on website http://jharkhandtenders.gov.in**

Executive Engineer,
Road Construction Department,
Road Division, Dumka

PR.NO.354584 Road(25-26):D

---

## ई0 – प्रोक्योरमेन्ट सेल
## कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
## भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल, दुमका

**ई–प्रोक्योरमेन्ट अल्पकालीन नोटिस**

टेन्डर रेफरेन्स नं0 – 07/2025-26/EE/BCD/DUMKA, दिनांक– 10-06-2025

| क्र0 सं0 | कार्य का नाम | प्राक्कलित राशि (रू0 में) | अग्रधन की राशि | परिमाण विपत्र क मूल्य | कार्य पूर्ण करने की अवधि |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | Proposed Construction of Weigh Bridge and Operator Room with 1000 MT Godown at Block-Gopikander Dist-Dumka, Jharkhand. | 2,97,32,100/- | Rs.2,97,400/- | Rs.10,000/- | 11 माह |
| 2 | Proposed Construction of Weigh Bridge and Operator Room with 1000 MT Godown at Block-Kathikund Dist-Dumka, Jharkhand. | 2,97,32,100/- | Rs.2,97,400/- | Rs.10,000/- | 11 माह |
| 3 | Proposed Construction of Weigh Bridge and Operator Room with 1000 MT Godown at Block-Shikaripara Dist-Dumka, Jharkhand. | 2,97,32,100/- | Rs.2,97,400/- | Rs.10,000/- | 11 माह |

1. वेबसाइट पर निविदा प्रकाशन की तिथि / समय :– 28–06–2025 के 11:00 बजे
2. बिड प्राप्ति के लिए अन्तिम तिथि / समय :– 11–07–2025 के 11:00 बजे
3. निविदा प्रकाशित करने वाले कार्यालय का नाम एवं पता :– कार्यपालक अभियंता का कार्यालय, भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल, दुमका।
4. निविदा खोलने की तिथि / समय एवं स्थान :– 12–07–2025 के 11:30 बजे नोडल पदाधिकारी, ई0 – प्रोक्योरमेन्ट सेल, मुख्य अभियंता का कार्यालय, भवन निर्माण विभाग, लाईन टैंक रोड, राँची।
5. प्रोक्योरमेन्ट पदाधिकारी का सम्पर्क संख्या :– 8210084525
6. ई – प्रोक्योरमेन्ट सेल का हेल्पलाईन संख्या :– 6200213814
7. परिमाण विपत्र की राशि घट–बढ़ सकती है तदनुसार अग्रधन की राशि देय हागी।
8. सूचना प्रोद्योगिकी एवं ई–गवर्नेस विभाग, झारखण्ड सरकार के आदेश ज्ञापांक–120 दिनांक–03.10.2023 के द्वारा निर्गत SOP (मानक संचालन प्रक्रिया) एवं भवन निर्माण विभाग, झारखण्ड सरकार के पत्रांक–2229 दिनांक–06.10.2023 के आलोक में निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि केवल Online Mode द्वारा स्वीकार्य होगी।
9. निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि का ई–भुगतान जिस खाता से किया जायेगा, SOP के तहत अग्रधन की राशि उसी खाते में वापस होगी। अगर खाता को बन्द कर दिया जाता है तो उसकी सम्पूर्ण जवाबदेही निविदादाता की होगी।
10. अन्य किसी भी प्रकार के बदलाव की सूचना http://jharkhandtenders.gov.in पर देखा जा सकता है।

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय,
भवन निर्माण विभाग, भवन प्रमण्डल, दुमका

PR 354628 Building(25-26)#D

---

## कार्यालय, जिला मत्स्य पदाधिकारी–सह–मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी, साहेबगंज

**राजमहल अंचल के राजस्व तालाब/जलकरों का सीमित डाक की सूचना**

सरकार के सचिव कृषि पशुपालन एवं सहकारिता विभाग (पशुपालन प्रभाग) के पत्रांक–1325 दिनांक–11.10.2023 के एवं सरकार के सचिव, सहकारिता विभाग के पत्रांक 1410, दिनांक 29.06.2011 के कंडिका–08 के आलोक में मंत्री / अध्यक्ष राजमहल प्रखंड मत्स्यजीवी सहयोग समिति लि0, राजमहल एवं पंचायत स्तरीय गुनिहारी पंचायत मत्स्यजीवी सहयोग समिति लिमिटेड बेगमपुरा, राजमहल को सूचित किया जाता है कि राजमहल अंचल अंतर्गत गुनिहारी पंचायत में पड़ने वाले "अनंत सरोवर जलकर" की अल्पकालीन बंदोबस्ती दोनो समिति के बीच **सीमित डाक** के माध्यम से किये जाने हेतु **दिनांक–20.06.2025 को समय अप0 4:00 बजे अपर समाहर्त्ता, साहेबगंज के कार्यालय कक्ष में सीमित डाक की तिथि निर्धारित की जाती है।**

दोनो समिति (प्रखंड स्तरीय एवं पंचायत स्तरीय) को बंदोबस्ती प्राप्त करने संबंधी वांछित कागजात कार्यालय में जमा करना होगा जो निम्न है:–

1. **अद्यतन अंकेक्षण प्रतिवेदन।**
2. **समिति के आमसभा की बैठक संबंधी प्रतिवेदन।**
3. **कार्यकारिणी समिति का चुनाव समय पर होने की पुष्टि का प्रमाण–पत्र।**
4. **समिति के पास राजस्व बकाया नही रहने संबंधी बकाया रहित प्रमाण–पत्र।**
5. **जिला सहकारिता पदाधिकारी / सहायक निबंधक सहयोग समितियां, साहेबगंज द्वारा वित्तीय वर्ष–2025–26 में जलकर बंदोबस्ती प्राप्त करने हेतु निर्गत स्वच्छता प्रमाण–पत्र।**

उपरोक्त वांछित कागजात सीमित डाक की तिथि के पूर्व दिनांक–15.06.2025 तक कार्यालय में जमा करना सुनिश्चित करेंगे। दोनो समिति (प्रखंड स्तरीय एवं पंचायत स्तरीय) द्वारा उपरोक्त वांछित कागजात ससमय किये जाने के फलस्वरूप दोनो समिति के बीच सीमित डाक की जायेगी। यदि कोई एक समिति द्वारा पूर्ण कागजात कार्यालय में समर्पित की जाती है तथा दूसरी समिति द्वारा पूर्ण कागजात कार्यालय में जमा नही की जाती है तो ऐसी स्थिति में पूर्ण कागजात जमा किये जाने वाले समिति के साथ विभागीय परिपत्र सं0–1325 दिनांक–11.10.2023 के कंडिका–04 आलोक में वार्षिक सुरक्षित जमा राशि पर जलकर की अल्पकालीन बंदोबस्ती कर दी जायेगी।

**सीमित डाक में भाग लेने हेतु शर्तें निम्न है:–**

1– सीमित डाक में भाग लेने वाले समिति के मंत्री / अध्यक्ष अपना आधार कार्ड / पहचान पत्र मूल प्रति के साथ भाग लेंगे एवं वार्षिक सुरक्षित जमा राशि का पाँच प्रतिशत रकम प्रतिभूति राशि के रूप में जमा कराकर डाक में भाग लेने की अनुमति दी जायेगी।
2– उच्चतम डाकवक्ता समिति द्वारा बोली गई राशि कार्यालय में जमा करना अनिवार्य होगा।
3– यदि बंदोवस्ती अवधि के दौरान नियमानुसार किसी तालाब / जलकरों में सुरक्षित जमा राशि में बढ़ोतरी होती है, तो बंदोवस्तधारी समिति को बढ़ोतरी राशि जमा करना होगा।
4– अधोहस्ताक्षरी को यह अधिकार सुरक्षित होगा कि बिना कारण बताये सीमित डाक को अस्वीकृत अथवा रद्द कर सकते है।

**वर्ष 2025–26 से 2027–28 तक सीमित डाक द्वारा अल्पकालीन बंदोबस्ती हेतु तालाबों / जलकरों की सूची।**

| क्रमांक | तालाब / जलकर का नाम | दाग नं0 | रकवा (एकड़) | वार्षिक सुरक्षित जमा की राशि |
|---|---|---|---|---|
| 1 | 2 | 3 | 4 | 5 |
| 01 | अनंत सरोवर जलकर | असर्वे0 | 20.00 | 1,70,000.00 |

ह0/–
जिला मत्स्य पदाधिकारी–सह–
मुख्य कार्यपालक पदाधिकारी, साहेबगंज

PR 354586 Fish(25-26)#D

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار
PINDAR पिन्दार
بدھ ۱۱ر جون ۲۰۲۵ء

## مذہب سے ذات کی سیاست کی طرف!

ملک میں مذہب کی سیاست کرنے والی پارٹی اب ذات کی سیاست کی طرف بڑھنے لگی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ دھرم کے نام پر سیاست سے وہ اوب چکی ہے یا پھر وہ دونوں طرح کی سیاست کر کے زیادہ سے زیادہ انتخابی فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ''کاسٹ پالیٹکس'' کی سخت مخالف ہونے کے باوجود بی جے پی نے اس میں نہ صرف اعتماد کا اظہار کیا ہے بلکہ وہ اس میں اپنا سیاسی مستقبل بھی تلاش کر رہی ہے۔ ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کے فیصلے کو اسی تناظر میں دیکھا جانا چاہئے۔ مرکز کی مودی حکومت نے اس سمت ایک اور قدم بڑھاتے ہوئے دو مرحلوں میں ذات پر مبنی مردم شماری کرائے جانے کا اعلان بھی کر دیا ہے۔ جس کے تحت آئندہ سال 2026 میں چار پہاڑی ریاستوں میں پہلے مرحلے کی ذات پر مبنی مردم شماری کرائی جائے گی۔ ان میں ہماچل پردیش، اروناچل پردیش، اتراکھنڈ اور لداخ کا نام شامل ہے۔ ان چار ریاستوں میں مرکزی حکومت تجربہ کے طور پر ذات پر مبنی مردم شماری کرائے گی اور پورے ملک کو یہ پیغام دینے کی کوشش کرے گی کہ وہ تمام ذات برادریوں کے حقیقی اعداد و شمار حاصل کرنے اور سرکاری منصوبوں میں ان کی مناسب حصہ داری یقینی بنانے کے لئے پابند عہد ہے۔ تاکہ دلت، مہادلت، پسماندہ اور انتہائی پسماندہ طبقے کے لوگ جو بی جے پی کی برہمنوادی پالیسی سے برگشتہ ہو کر اس سے دور ہو گئے ہیں وہ نزدیک آ جائیں۔ ان چار ریاستوں میں کاسٹ سنسس کا فائدہ اٹھانے کے بعد مرکزی حکومت 2027 میں بقیہ ریاستوں میں دوسرے مرحلے کی ذات پر مبنی مردم شماری کرائے گی۔ جس کا فائدہ 2029 کے انتخابات میں اٹھانے کی ہر ممکن کوشش کرے گی۔ سمجھا جاتا ہے کہ اس بار ''ون نیشن ون الیکشن'' کے فارمولے کے تحت لوک سبھا اور اسمبلیوں کے انتخاب ایک ساتھ کرائے جائیں۔ اس لئے ان تمام انتخابات میں بی جے پی تمام ذات برادریوں کو فیل گڈ کا احساس کرا کے ان کے ووٹ اپنی جھولی میں بھرنے کی کوشش کرے گی۔ یعنی جو لوگ بی جے پی کو رام مندر اور ہندوتو کے ایجنڈے پر ووٹ دیتے ہیں وہ تو اس کے پالے میں ہیں ہی، ذات برادری کے نام پر بھی ووٹ بینک کو بھی وہ اپنے پالے میں لانے کا حربہ اپنا چکی ہے۔ 2026 میں چار ریاستوں میں کاسٹ سنسس کے اعلان سے اسمبلی انتخابات میں فائدہ اٹھانے کا وہ نیا تجربہ کرے گی۔ اس اعلان کا وہ پہلا انتخابی فائدہ 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات میں اٹھانے کی کوشش کرے گی۔ چونکہ بہار میں ذات پات کی سیاست سب پر بھاری ہے اس لئے بی جے پی نے مذکورہ اعلان کر کے بہار کے اقتدار کو ٹارگٹ کر لیا ہے۔ اس میں اسے کتنی کامیابی ملتی ہے، یہ تو آنے والا وقت ہی بتائے گا۔ اس کے علاوہ 2027 میں کئی ریاستی اسمبلی کے انتخابات بھی ہونے والے ہیں۔ ان میں مغربی بنگال اور تمل ناڈو کے نام قابل ذکر ہیں۔ بی جے پی کافی عرصے سے ان دونوں ریاستوں کے اقتدار پر قابض ہونے کو بے تاب ہے۔ ان ریاستوں کے عوام نے بی جے پی کا نظریہ اور ہندوتو کا ایجنڈا سرے سے خارج کر دیا ہے۔ اس لئے بی جے پی اب یہاں کاسٹ فیکٹر پر نیا سیاسی اور انتخابی تجربہ کرنا چاہتی ہیں۔ شائد اسی کے پیش نظر مذہب کی سیاست کرنے والی پارٹی نے ذات کی سیاست کا سہارا لینے کے لئے ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا اعلان کیا ہے۔ حالانکہ اس کا فائدہ اٹھانے کی کوشش بی جے پی کی حلیف اور حریف دونوں پارٹیاں کریں گی۔ حلیف پارٹی میں بہار کی حکمراں جے ڈی یو کا نام ترجیحی بنیاد پر لیا جائے گا۔ کیونکہ جے ڈی یو کے قومی صدر اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے ہی حالیہ تناظر میں ذات پر مبنی مردم شماری کے لئے آواز بلند کی تھی اور اس کے لئے مہم چلائی تھی۔ ان کی قیادت میں بہار کا ایک کل جماعتی وفد دلی جا کر وزیر اعظم نریندر مودی سے بھی ملا تھا اور ملک گیر سطح پر ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا مطالبہ کیا تھا۔ لیکن اس وقت پی ایم مودی نے اس سے صاف انکار کر دیا تھا۔ جس کے بعد وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے بہار میں اپنے بل بوتے پر ذات شماری کرنے کا فیصلہ کیا اور اسے انجام تک پہنچایا۔ جس کی رپورٹ بھی منظر عام پر آئی۔ لہذا جے ڈی یو اس کا انتخابی فائدہ اٹھانا چاہے گا۔ جبکہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بھی یہ بیان دے کر کہ ان کی پارٹی جب مرکز میں برسر اقتدار آئے گی تو وہ ملک گیر پیمانے پر ذات پر مبنی مردم شماری کرائیں گے۔ لہذا کانگریس بھی اس کا انتخابی فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گی۔ حیرت کی بات ہے کہ بی جے پی اب دھرم کی سیاست سے مایوس ہو کر ذات کی سیاست میں مستقبل تلاش کر رہی ہے۔

---

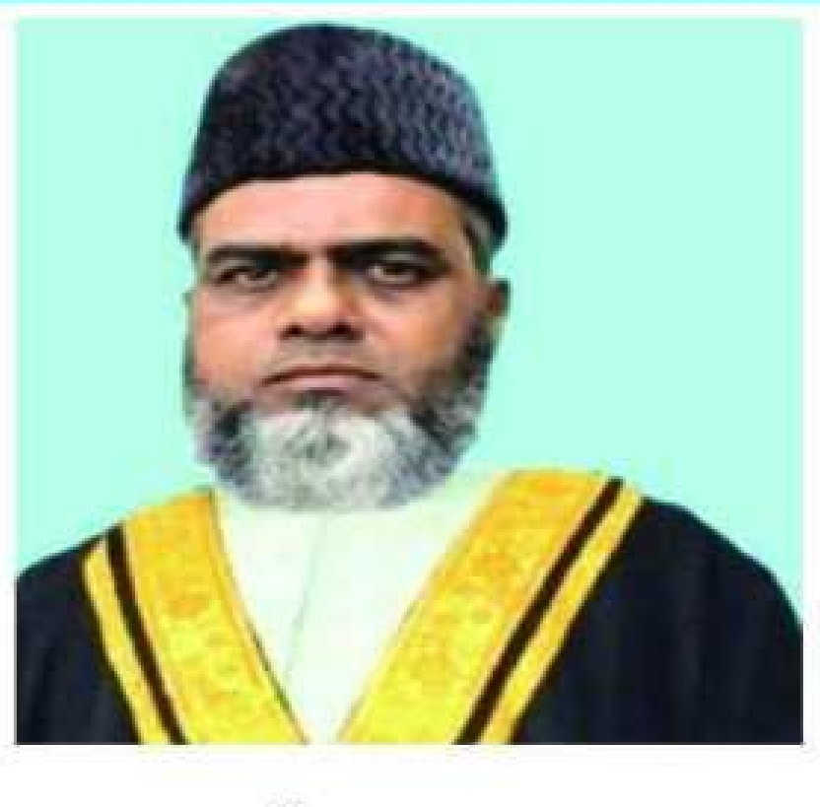

## سمجھنا میں چل بسا!!

### جاوید بھارتی

یوں تو ہر انسان کے بڑے ارمان ہوتے ہیں اور بڑی خواہشات ہوتی ہیں، آرزو بھی ہوتی ہے اور جستجو بھی ہوتی ہے مگر یہ دنیا ہے ہزاروں رنگ بدلتی ہے، جنازہ بھی اٹھتا ہے اور ڈولی بھی اٹھتی ہے، کسی گھر سے کھانا پھینکا بھی جاتا ہے اور کسی گھر میں فاقہ بھی ہوتا ہے، کوئی کسی کے دکھ سکھ میں شریک ہوتا ہے تو کوئی سکھ چین چھیننے کی کوشش بھی کرتا ہے، کوئی رات کے اندھیرے میں چپکے سے کسی کی مدد کرتا ہے تو کوئی دن کے اجالے میں چار پیسہ ہتھیلی پر رکھ کر ویڈیو گرافی کرتا ہے اور وائرل کر کے اس کی خودداری پر ڈاکہ مارتا ہے، اس کی غربت کا مذاق اڑاتا ہے، اس کی عزت کی دھجیاں اڑاتا ہے اس پر بھی صبر نہیں ہوتا ہے تو شاہراہوں اور چوراہوں پر خود اپنی ہی زبان سے اپنے چند سکوں کی مدد کا پرچار کرتا ہے،، اسے اس بات کا خیال تو رہتا ہے مگر احساس نہیں رہتا ہے کہ کسی کے ساتھ احسان کر کے اسے جتلانا انتہائی گھٹیا بات ہے اس سے نیکیاں برباد ہو جاتی ہیں اور وہ اجر و ثواب کا مستحق نہیں ہوتا کیونکہ ایسا شخص اللہ کی رضا و خوشنودی کے لئے نہیں بلکہ اپنے نام و نمود کے لئے مدد کرتا ہے وہ دنیا میں ہی شہرت چاہتا ہے اور اپنی شہرت حاصل کرنے کی کوشش میں وہ دوسروں کی دلآزاری کر بیٹھتا ہے تو پھر کہاں سے وہ آخرت میں اجر و ثواب کا مستحق ہوگا،، ایک باپ کا یہ ارمان ہوتا ہے کہ میرا بیٹا میری لاٹھی بنے گا میرے مشن کو آگے بڑھائے گا، میری تحریک کو چار چاند لگائے گا اب یہ اس باپ کے اوپر منحصر ہے کہ اس کا مشن کیا ہے تعلیم و تربیت ہے کہ مساجد و مدارس کی تعمیر و قیام ہے بہر حال باپ کا جو بھی خواب و مشن ہو اسے کو آگے بڑھانے میں وہ اپنے بیٹے سے پر امید ہوتا ہے،، حال ہی میں ایک باپ نے ایسا مشن چلایا جس پر آج پوری دنیا فخر کر رہی ہے اس ملک میں سات ہزار مسجد تعمیر کروائی، سوا سو سے اوپر دار العلوم قائم کیا، ڈھائی ہزار مکتب قائم کیا، سیکڑوں بستیوں میں سمر سیبل لگوا کر پانی پینے کا انتظام کیا، بہت سے علاقوں میں اسپتال بنوایا اس کے علاوہ ایک ایسا مدرسہ قائم کیا جس میں قرآن و حدیث کی تعلیمات کا انتظام ہے، عالمیت و فضیلت کا عظیم الشان انتظام ہے اور ساتھ ہی میڈیکل کالج، آئی ٹی آئی، پال ٹیکنک، انجینئرنگ، ڈگری کالج، بی ایڈ سب کچھ ہے جہاں سے ہر سال ہزاروں کی تعداد میں علماء، حفاظ، قراء، ڈاکٹر، انجینیر، پروفیسر بن کر نکلتے ہیں جس ادارے سے ہزاروں افراد کو روزگار ملتا ہے ابھی حال ہی میں اس عظیم شخصیت کا انتقال ہوا ہے تو اب بیٹے کے کاندھے پر ساری ذمہ داری آ گئی علمی میدان میں اس مرد مجاہد نے وہ کارہائے نمایاں انجام دیا ہے جو اس ملک میں اب تک کسی نے نہیں کیا اس کے اندر نیک نیتی کا جذبہ سمندر کی لہروں کی طرح موجیں مارتا ہوا دیکھا گیا اس درویش صفت انسان نے اپنے بیٹے کی تربیت بھی اسی انداز سے کی ہے کہ بیٹا بھی بالکل باپ ہی کی طرح ہے،، اس عظیم الشان ادارے کو دیکھ کر لوگ بلا تفریق مسلک و مذہب و مکتب فکر تعریف کرنے پر مجبور ہو جاتے ہیں اس ادارے کا نام جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا اور جس نے قائم کیا اس عظیم شخصیت کا نام مولانا غلام محمد وستانوی جن کا ابھی حال ہی میں انتقال ہوا ہے اور بیٹے کا نام مولانا حذیفہ وستانوی ہے جو اب رئیس الجامعہ ہیں،، آئیے اب دیگر تعلقات کو بھی دیکھتے ہیں سب سے پہلے ایک باپ اپنے بیٹے کے ساتھ بیٹی کی بھی پرورش کرتا ہے اور بیٹا تو ماں باپ کے آنگن میں رہے گا مگر بیٹی ایک دن دوسرے کے گھر چلی جائے گی لیکن عجیب حال ہے کہ ایک بیٹا باپ کے آنگن میں رہتا ہے تو اس کی آواز سنائی دیتی ہے مگر ایک بیٹی جو پیدا ہونے کے بعد بیس پچیس سال بعد اپنے سسرال چلی جاتی ہے مگر ان بیس پچیس سالوں میں وہ والدین کے ساتھ ایسا حسن سلوک کرتی ہے کہ جب تک والدین زندہ رہتے ہیں ہر روز وہ اپنی بیٹی کے چہکنے و بولنے کی آواز گھر کی چہار دیواری میں محسوس کرتے ہیں بلکہ آواز سنائی دیتی رہتی ہے جبکہ وہ اپنی سسرال میں ہوتی ہے اور بیٹیاں باپ کا کتنا خیال رکھتی ہیں قارئین کرام آپ ایک واقعے سے اندازہ لگا سکتے ہیں ایک باپ اپنی بیٹی کو مالی حالت خستہ ہونے کے باوجود بھی اسکول میں داخلہ کراتا ہے اور مہینے کی فیس اپنی بیٹی کے ہاتھوں میں دیتا ہے ساتھ ہی اس کو گھر سے اسکول کے آمد و رفت کا خرچ بھی دیتا ہے کئی ماہ گذرنے کے بعد بیٹی اسکول سے دیر میں آنے لگتی ہے باپ کی پیشانی پر گہری لکیریں پڑنے لگیں، چہرہ اداس ہونے لگا آخر ایک دن باپ اپنی بیٹی سے پوچھتا ہے کہ تم اسکول سے اتنا لیٹ کیوں آتی ہو آخر کیا وجہ ہے کیا اسکول کا ٹائم ٹیبل تبدیل ہو گیا ہے تو بیٹی نے کہا نہیں،، باپ نے ایک ہفتے بعد پھر یہی سوال اس وقت کیا جب بیٹی اسکول جا رہی تھی تو بیٹی نے باپ کے سوال کو بظاہر نظر انداز کرتے ہوئے اسکول کے لئے روانہ ہو گئی اب باپ کی فکر اور بڑھ گئی وہ بہت کچھ سوچنے لگا کہ کہیں میری بیٹی کوئی ایسی غلطی تو نہیں کر رہی ہے کہ ہم سماج و معاشرے میں سر اٹھا کر چل نہ پائیں، کہیں ہماری پگڑی نیلام نہ ہو جائے مگر بیٹی کا مقصد بھی اسی دن پورا ہونے والا تھا اور وہ اپنے ارادے اور مقصد کو تکمیل سے پہلے ظاہر نہیں کرنا چاہتی تھی،، ادھر مسلسل اسکول سے گھر آنے میں تھوڑی دیر ہو جاتی تھی مگر آج کچھ زیادہ ہی دیر ہو گئی باپ کے چہرے پر اداسی بھی ہے اور غصے کے اثرات بھی،، باپ انتظار ہی کر رہا تھا کہ اتنے میں دروازہ کھلتا ہے اور بیٹی گھر میں داخل ہوتی ہے باپ غصے میں کھڑا ہو جاتا ہے اور پوچھتا ہے کہ اسکول سے آنے میں اتنی دیر کیوں ہوئی بتا میں تیرا باپ ہوں میری باتوں کا جواب دے بیٹی کہتی ہے کہ اسکول سے گھر پیدل آنے کی وجہ سے دیر ہو گئی آج ایک دکان پر چلی گئی اس سے اور زیادہ دیر ہو گئی،، باپ کہتا ہے کہ میں تجھے سواری سے اسکول جانے کے لئے پیسہ دیتا ہوں پھر تو پیدل کیوں آتی جاتی ہے بتا سچائی کیا ہے،، بیٹی اپنی کاپی کتاب کا بیگ رکھنے کے لئے آگے بڑھتی ہے اور بیگ رکھنے کے بعد ایک تھیلی باپ کے ہاتھوں میں تھماتی ہے باپ کہتا ہے کہ اس میں کیا ہے تو بیٹی جواب دیتی ہے کہ آپ کے لئے ایک ضروری سامان باپ جب تھیلی کھولتا ہے تو اس میں ڈبہ ہوتا ہے اور ڈبے میں قیمتی جوتا ہوتا ہے اب پھر باپ پوچھتا ہے کہ تیرے پاس اتنے پیسے کہاں سے آئے تم نے کیسے یہ جوتا خریدا،، بیٹی کچھ دیر خاموش رہی پھر جواب دیا ابو آپ کے دیئے ہوئے پیسے کو میں جمع کرتی رہی اور اسکول پیدل جاتی رہی، گھر پیدل آتی رہی کیونکہ آپ کے پاؤں میں پھٹے ہوئے جوتے دیکھ کر میرا دل مغموم ہو جاتا تھا اور میں نے تہیہ کر لیا کہ گھر سے اسکول اور اسکول سے گھر پیدل آؤں گی اور پیدل جاؤں گی لیکن اپنے باپ کے پیروں میں جوتے ضرور پہناؤں گی آج میرا خواب پورا ہو گیا،، ابو جان آپ کی بیٹی کبھی آپ کی پگڑی اچھلنے نہیں دے گی اور آپ کی عزت پر آنچ نہیں آنے دے گی باپ آگے بڑھتا ہے اور اپنی بیٹی کی پیشانی چوم لیتا ہے اور کہتا ہے کہ او میری بیٹی مجھے تجھ پر ناز ہے بس آج کا جو بگڑا ہوا ماحول ہے بس اسی سے میں تھوڑا ڈرا ہوا سہما ہوا تشویش میں مبتلا تھا،، اسی پڑوس کی ایک اور کہانی تحریر کرنا بہت ہی مناسب معلوم ہوتا ہے آج کسی کے پاس بیٹے ہی بیٹے ہیں تو وہ بیٹی کے لئے ترستا ہے تو کسی کے پاس بیٹی ہی بیٹی ہے تو وہ بیٹے کے لئے ترستا ہے اور سچائی یہ ہے کہ جس گھر میں بال بچے ہوتے ہیں بیٹے اور بیٹیاں ہوتی ہیں وہ گھر گلدان اور مرتبان کی طرح ہوتا ہے مہکتا بھی ہے چہکتا بھی ہے اور کھنکتا بھی ہے مگر قدرت کی دین ہوتی ہے یہ کوئی ایسا سامان تو نہیں ہے کہ بازار سے خرید کر لایا جائے اس بات کو راقم خود محسوس کرتا ہے کیونکہ لڑکھڑاتے وقت کوئی سنبھالنے والا نہیں، کوئی ہاتھ بتانے والا نہیں اپنی ہی آنکھوں سے بہتے ہوئے آنسوؤں کو اپنی ہی آنکھوں سے دیکھنا ہے اور خود اپنے آپ کو تسلی بھی دینا ہے کبھی یوں بھی احساس ہوتا ہے کہ جیتے جی بسا اوقات عوامی جھرمٹ میں رہتے ہیں لیکن مرنے کے بعد قبر پر فاتحہ پڑھنے کون جائے گا؟

خیر اللہ کریم..........بس اللہ کریم،، ایک گھرانہ گلدان اور مرتبان کی طرح چہک رہا تھا لیکن کچھ دنوں بعد گھر کا سرپرست ریٹائر ہو جاتا ہے بیٹیاں اپنی سسرال رہنے لگیں اور بیٹے ملازمت کرنے لگے تو ان لوگوں نے اپنا الگ الگ دور دراز علاقوں میں گھر بنا لیا اور باپ کو تنہا اسی پرانے گھر میں چھوڑ دیا کبھی کوئی حال معلوم کرنے کا روادار نہیں باپ بیچارہ تنہا گھر میں رہتا ہے بیوی کا بھی ساتھ چھوٹ چکا ہے وہ اس دار فانی سے کوچ کر چکی ہے روزانہ صبح صبح اخبار والا آتا ہے اور اخبار دے کر چلا جاتا ہے ایک دن وہی اخبار والا دروازے پر آ کر گھنٹی بجاتا ہے تو مکان مالک کو دروازے پر آنے میں تھوڑی دیر ہو جاتی ہے اب اخبار والا کہتا ہے کہ اگر اتنی دیر کریں گے تو میں آپ کے لئے اخبار نہیں لاؤں گا مکان مالک کی آنکھوں میں آنسو آ گئے بولتا ہے کہ ایسا نہ کہو میری بیوی کا انتقال ہو گیا، دو بیٹیاں تھیں ان کی شادی ہو گئی بیٹے تھے تو ان بیٹوں نے بھی بہت دور گھر بنانے کے ساتھ دوری بھی اختیار کر لی اب جو رشتہ یا تعلق ہے وہ تمہیں سے ہے مجھے میری ہی اولادوں نے بوجھ سمجھا تو میں نے بھی فیصلہ کر لیا ہے کہ میں کسی کے لئے بوجھ نہیں بنوں گا،، بس تم ایک بات مان جاؤ کہ روزانہ اخبار لاؤ گے اور دروازے پر آ کر روزانہ گھنٹی بجاؤ گے میں بھی وقت کا خیال رکھوں گا تم گھنٹی بجاؤ گے میں دو منٹ میں دروازے پر آ کر اخبار لے لیا کروں گا یہ تمہارا احسان ہوگا وعدہ کرو کہ تم ایسا کرو گے اب اخبار والا کہتا ہے کہ انکل ضرور میں ایسا ہی کروں گا مگر آپ مجھ سے یہ وعدہ کیوں کرا رہے ہیں اور ایسی باتیں کیوں کہہ رہے ہیں تو وہ مکان مالک کہتا ہے کہ جب مجھے اپنوں نے ٹھکرا دیا تو میں کسی سے سہارا کیسے مانگوں بس تم روز آنا اور روز گھنٹی بجانا جس دن گھنٹی بجانے کے دو منٹ بعد بھی میں دروازے پر نہ آ سکا تو پانچ منٹ اور انتظار کر لینا اور پانچ منٹ بعد بھی نہیں آ سکا تو سمجھ لینا کہ میرا حرکت قلب بند ہو چکا ہے میری روح قفس عنصری سے پرواز کر چکی ہے میں اب اس دنیا میں زندہ نہیں رہا،،۔

بس اب آگے میرے ساتھ کیا معاملہ ہوگا مجھے نہیں معلوم مجھے نہیں معلوم،، اس کے بعد تم بھی آزاد ہو کیونکہ وعدہ وفا کی منزل تک پہنچ چکا،، ارے مرنے کے بعد خاندان، رشتہ دار، دوست و احباب سارے کے سارے لوگ کاندھے پر لے کر چلے ارے جیتے جی کوئی کاندھے پر ہاتھ رکھ کر سہارا دیا ہوتا، کانپتے ہوئے ہاتھوں میں لاٹھی تھمائی ہوتی، لڑکھڑاتے ہوئے قدم کو سنبھالنے میں مدد کی ہوتی، جب آنکھوں سے آنسو بہتے کسی ڈھارس بندھائی ہوتی، غربت و مصیبت کے عالم میں کسی نے ایک ہاتھ کاندھے پر رکھا ہوتا اور دوسرا ہاتھ میرے ہاتھ میں دیا ہوتا اور پیشانی کو چوما ہوتا تو کچھ اور بات ہوتی۔

☆☆☆☆☆

---

## الیکشن کمیشن پر میچ فِکسنگ کا الزام صحیح یا غلط

### ڈاکٹر محمد صفوان صفوی

پارلیامنٹ میں حزبِ اختلاف کے رہنما جناب راہل گاندھی نے مہاراشٹر وِدھان سبھا الیکشن کے حوالے سے الیکشن کمیشن آف انڈیا پر مودی حکومت کے حق میں میچ فِکسنگ کا الزام لگایا ہے اس سے برسرِ اقتدار حکومت کے ایوان میں بھونچال آیا ہوا ہے۔ انھوں نے اپنے ایک کالم میں جو ۷ جون کو ہندوستان کے متعدد اخبارات میں شائع ہوا ہے الیکشن کمیشن آف انڈیا کی شفافیت پر سوال قائم کیے ہیں۔ اگرچہ یہ سوال نئے نہیں ہیں راہل گاندھی انھیں گزشتہ سال نومبر میں مہاراشٹر وِدھان سبھا الیکشن کے نتیجے آنے کے بعد سے ہی اٹھاتے رہے ہیں مگر حیرت کی بات یہ ہے کہ اتنے دن گزر جانے کے باوجود الیکشن کمیشن آج تک ان کا مُسکِت جواب نہ دے سکا۔ اس سلسلے میں الیکشن کمیشن کا جو کردار رہا ہے وہ اور بھی زیادہ شُبہے میں مبتلا کرنے والا ہے۔ اگر الیکشن کمیشن کا حساب پاک ہوتا تو اب تک وہ اس قضیے کو دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی کر چکا ہوتا اور ہندوستان کے کڑوروں لوگوں کے دلوں میں شک اور شبہے کی جو پھانس ہے وہ کب کی نکل چکی ہوتی۔ لیکن ضد، ہٹ دھرمی، ٹال مٹول اور عجیب و غریب حرکت نے الیکشن کمیشن کی شفافیت اور غیر جانبدارانہ کردار پر لوگوں کے اعتماد کو متزلزل کر دیا ہے۔ لوگوں کے شکوک کم ہونے کی بجائے دن بدن اور بڑھتے جا رہے ہیں۔ سابق چیف الیکشن کمشنر جناب راجیو کمار ان الزامات کی صفائی میں ایک لفظ بولنا بھی کسرِ شان سمجھتے تھے۔ ریٹائرمنٹ کے دن تک اُن کا یہ ہٹلر شاہی رویّہ برقرار رہا۔ اور کوئی اُن کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکا۔ اب اُن کے جانشین جناب گیانیش کمار کا رویّہ بھی اُن سے مختلف نہیں ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ الیکشن کمیشن کی جانب سے اپنے پیشروؤں کی سیاہ کاریوں پر پردہ ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جناب راہل گاندھی نے، جب سوالوں کا کافی و شافی جواب نہ پایا تو اس معاملے کو بڑی شدّ و مد کے ساتھ گزشتہ فروری میں پارلیامنٹ کے سرمائی اجلاس میں بھی اٹھایا اور ایوان میں چلاّ چلاّ کر الیکشن کمیشن سے مہاراشٹر وِدھان سبھا اور لوک سبھا الیکشن کی ووٹر لسٹ مانگی تا کہ اُن کا باہمی تقابل کر کے یہ پتا لگایا جا سکے کہ کہاں کہاں نئے ووٹر جوڑے گئے لیکن الیکشن کمیشن کے مشکوک کردار کے پیشِ نظر انھیں یقین تھا کہ انھیں لسٹ فراہم نہیں کی جائے گی۔ اس کا اظہار بھی انھوں نے ایوان میں برسرِ عام اور برملا کر دیا تھا۔ اور صرف اظہار نہیں چیلنج بھی کیا۔ ووٹر لسٹ کی مانگ کرنا اُن کا حق ہے اس سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔ انھوں نے الیکشن کمیشن کے متعلق جو کچھ کہا بالکل صحیح ثابت ہوا۔ آج تین مہینے سے زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود کمیشن انھیں ووٹر لسٹ فراہم نہ کر سکا۔ جس ادارے پر اتنے الزام لگ رہے ہوں اور جس کے متعلق ہر جگہ طرح طرح کی چہ می گوئیاں ہو رہی ہوں کیا اُس کا یہی کردار ہونا چاہئے۔ اگر ایسے معاملوں میں کمیشن کا یہی وتیرہ ہے تو پھر اُس کے ہونے کی ضرورت اور جواز کیا ہے۔ راہل گاندھی نے اپنے مضمون میں الیکشن کمیشن پر جو الزامات لگائے ہیں وہ محض بے بنیاد نہیں ہیں۔ اُن کے لئے اُن کے پاس دلائل ہیں۔ بفرضِ محال اگر اُن کے الزامات ثابت نہیں بھی ہو سکے تو انھیں الیکشن کے عمل میں شفافیت لانے کے لئے یہ آواز اٹھانی ہی چاہئے تھی۔ کیونکہ جب تک ان نقائص کو دور نہیں کیا جائے گا الیکشن پر عوام کے اعتماد کو بحال نہیں کیا جا سکتا۔ راہل نے اپنے تحریر کردہ کالم میں تین اہم سوالات اٹھائے ہیں۔ سب سے پہلا یہ ہے کہ الیکشن کمشنر کی سلیکشن کمیٹی سے چیف جسٹس آف انڈیا کا نام کیوں ہٹایا گیا۔ اس میں کونسی حکمت ہے۔ حکومت نے کچھ دنوں قبل ہی ایوان میں ایک بِل پاس کر کے چیف الیکشن کمیشن کی سِلیکشن کمیٹی کے پینل سے چیف جسٹس کا نام ہٹا دیا اور اُس کی جگہ کابینہ کے کسی ایک وزیر کی شمولیت کا قانون بنا دیا گیا۔ راہل کا کہنا ہے کہ یہ میچ میں اپنا امپائر رکھنے والی بات ہوئی۔ آخر اس کی ضرورت ہی کیوں پیش آئی اگر نیت میں فُتور نہیں ہے۔ جبکہ اُس کی وجہ سے سہ رُکنی کمیٹی میں حزبِ اختلاف کے لیڈر کی حیثیت صِفر ہو جاتی ہے اور وہ کمیٹی میں عُضوِ معطّل بن کر رہ جاتا ہے۔ اگر وہ اپنا ووٹ مخالفت میں بھی کرے تو بھی اس کا کچھ اثر نہیں پڑے گا۔ کیونکہ کمشنر وہی ہوگا جسے حکومت چاہے گی۔ کوئی بھی آدمی جسے تھوڑی سی بھی عقل ہو اسے غلط ٹھہرائے گا۔ حد تو یہ ہے کہ اس پر عدلیہ نے بھی قدغن نہیں لگایا۔ اس وقت کے چیف جسٹس ڈی وائی چندر چور نے جن کی شخصیت کافی متنازعہ فیہ رہی ہے اور جن پر ریٹائرمنٹ کے بعد منصب کے لئے حکومت کی چاپلوسی کے بھی الزام لگ چکے ہیں، حکومت کے فیصلے کو جوں کا توں اپنی جگہ برقرار رکھا۔ دوسرا سوال یہ اٹھایا گیا ہے کہ مہاراشٹر کی ووٹر لسٹ میں گزشتہ دو لوک سبھا الیکشن کے درمیان جو پانچ سال کا عرصہ ہوتا ہے ۳۱ لاکھ ووٹر کا اضافہ ہوا تھا جبکہ لوک سبھا اور وِدھان سبھا الیکشن کے درمیان صرف پانچ مہینے کے اندر اندر چالیس لاکھ ووٹر کیسے بڑھ گئے۔ یہ ووٹر کہاں تھے اور اچانک کہاں سے برآمد ہوئے۔ ہندوستان سے لے کر امریکا تک راہل گاندھی نے یہ سوال بار بار اٹھایا لیکن الیکشن کمیشن کی جانب سے آج تک اس کا کوئی تشفی بخش جواب نہیں دیا گیا۔..........لوگ سُن کر انگشت بدنداں ہیں کہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے کہ رائے دہندگان کی جتنی افزائش پانچ سالوں میں نہ ہو سکی وہ پانچ مہینے میں کیسے ہو گئی۔ کیا ایسے کھانچ کے باوجود کوئی الیکشن کمیشن پر اعتماد کر سکتا ہے۔ لطف کی بات تو یہ ہے کہ کمیشن کی سائٹ پر مہاراشٹر کے کُل ووٹروں کی تعداد نو کڑور ستّر لاکھ بتائی گئی ہے جو سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مہاراشٹر کے بالغوں کی تعداد سے بھی تقریباً سولہ لاکھ زیادہ ہے۔ کیا بالغوں سے زیادہ ووٹر کا ہونا مضحکہ خیز بات نہیں ہے۔ کیا اس پر سوال نہیں ہونا چاہئے۔ تیسرا اہم سوال ووٹنگ کے دن کمیشن کی سائٹ پر اپلوڈ کیے گئے ڈاٹا سے ہے۔ پانچ بجے ووٹ ختم ہوتے وقت کُل ووٹنگ اٹھاون فیصد دکھائی گئی تھی جو صبح ہوتے ہوتے ساڑھے چھیاسٹھ فیصد کر دی گئی۔ یہ پہلے بتائے گئے فیصد سے تقریباً ساڑھے سات فیصد زیادہ ہے۔ ساڑھے سات فیصد کا مطلب ہے چھہتر لاکھ لوگوں نے پانچ بجے کے بعد ووٹ کیا۔ کیا یہ قابلِ یقین ہے۔ راہل گاندھی لکھتے ہیں ووٹنگ کے دن ایسی خبر کہیں سے نہیں ملی۔ اگر ایسا ہوا ہے تو الیکشن کمیشن بوتھوں پر لگائے گئے سی سی ٹی وی کیمروں کے فوٹیج جاری کرے۔ ہم بھی دیکھیں کہ کن کن پولنگ بوتھوں پر آخری وقت میں لمبی لمبی قطاریں لگی ہوئی تھیں۔ لیکن الیکشن کمیشن نے اُن کے بار بار اصرار کے باوجود سی ٹی وی کیمروں کے فوٹیج جاری کرنے سے انکار کر دیا۔.........اس سے بھی زیادہ بدگمان کرنے والی بات یہ ہوئی کہ فوٹیج کا دعویٰ کرنے کے فوراً بعد مودی حکومت نے ایوان میں بِل پاس کرا کے فوٹیج جاری کرنے کو غیر قانونی قرار دے دیا۔ ان حالات کے پیشِ نظر یہ کہا جا سکتا ہے کہ الیکشن کمیشن کا رویہ اس سلسلے میں نہایت غیر مناسب، پیچیدہ اور مشکوک رہا ہے۔ وہ شروع سے ہی اپوزیشن کے سوالوں کا جواب دینے سے گُریز کرتا رہا ہے۔ عوام الناس میں اُس کے متعلق نظریہ بن گیا ہے کہ وہ ایک خود مختار اور غیر جانبدار ادارہ نہیں رہا بلکہ حکومت کا ایک ذیلی یا معاون ادارہ بن چکا ہے جو برسر اقتدار پارٹی کو جتانے کے لئے کام کرتا ہے۔ ملک کی جمہوریت پر ہونے والے حملوں کے خلاف راہل گاندھی کا موقف ہمیشہ صاف اور واضح رہا ہے وہ ممکن حد تک اُن کے دفاع کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ آئین کا تحفظ اور اس کی سالمیت راہل گاندھی کا اپنے مخالفین کے برخلاف چُناوی بیانیہ بھی ہے۔ ایسے میں آئین اور ملک کے جُمہوری مزاج کو نقصان پہنچانے والے عناصر پر اُن کا موثر انداز میں حملہ کرنا بالکل فطری اور مبنی بر انصاف ہے۔ جُمہوریت میں انتخابی عمل کا شفاف ہونا بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔

الیکشن کمیشن کی تاناشاہی کے خلاف پارلیامنٹ کے سرمائی اجلاس کے موقع پر گزشتہ ۷ فروری کو دلی میں انھوں نے ایک پریس کانفرنس بلائی تھی اُس کانفرنس کو خطاب کرنے سے قبل انھوں نے باباصاحب بھیم راؤ امبیڈکر کے ایک اقتباس کا حوالہ دیا تھا جس میں باباصاحب نے کہا تھا کہ کسی جُمہوری ملک میں انتخابی عمل کو حکومت کے دباؤ سے پوری طرح آزاد رہنا نہایت ضروری ہے۔ نہیں تو جمہوریت کا کوئی معنی نہیں رہ جائے گا۔ جُمہوری قدروں کی حفاظت کے لئے بروقت آواز اٹھانا اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے راہل گاندھی کا سب سے بڑا فریضہ تھا جو انھوں نے اپنے اس مضمون سے ادا کیا۔ اب ہمارا آپ کا اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کا فرض ہے کہ اُن کی آواز کو مضبوط بنائیں ورنہ جُمہوری قدروں کا جو نقصان ہوگا اُس کی تلافی شاید کبھی ممکن نہ ہو سکے گی۔

☆☆☆☆☆

---

## کیا امریکہ آگ سے کھیل رہا ہے؟

### اللہ نواز خان

چین کی طرف سے خبردار کیا گیا ہے کہ امریکہ تائیوان کے معاملے پر آگ سے کھیلنے سے باز رہے۔ یہ اس لیے کہا گیا ہے کہ سنگاپور میں ایک سیکورٹی فورم میں امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے تقریر کی اور یہ تقریر چین کے لیے پریشانی کا سبب بنی۔ امریکی وزیر دفاع نے تقریر میں بیجنگ کے فوجی عزائم کے بارے میں خبردار کیا کہ چین ایشیا میں طاقت کے توازن کو تبدیل کرنے کے لیے فوجی طاقت استعمال کرنے کے لیے تیار ہے۔ پیٹ ہیگسیتھ نے یہ بھی کہا کہ چین ایشیا کے کچھ حصوں کو کنٹرول کرنے کے لیے تیار ہے اور کہا کہ امریکہ اپنے اتحادیوں کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ چین نے اس تقریر کا نوٹس لیتے ہوئے سخت احتجاج کیا اور سنگاپور میں چینی سفارت خانے نے بھی مذمت کی۔ چینی وزارت خارجہ نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ امریکہ کو تائیوان کے معاملے کو چین پر قابو پانے کے لیے ایک سودے بازی کے طور پر استعمال کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے اور اسے آگ سے نہیں کھیلنا چاہیے۔ یہ معاملہ اس وقت پیش آ رہا ہے جب چین اور امریکہ کے درمیان بہت زیادہ تناؤ بڑھ چکا ہے۔ چین اور امریکہ کے درمیان سرد جنگ تو کافی عرصے سے جاری ہے اور اس بات کا امکان بڑھ چکا ہے کہ یہ دونوں ممالک جنگ شروع کر دیں گے۔ اس وقت تجارت، ٹیکنالوجی اور دنیا بھر کے سٹریٹجک خطوں میں اثر و رسوخ سمیت متعدد مسائل پر ان دو ممالک کے درمیان تناؤ موجود ہے۔ پہلے بھی اختلافات پائے جاتے تھے لیکن جب ٹرمپ نے ٹیرف میں اضافے کا اعلان کیا تو چین بھی اس اعلان کی زد میں آ گیا۔ چین نے رد عمل کے طور پر امریکی اشیاء پر بھی ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کر دیا۔ تجارتی جنگ میں کچھ کمی واقع ہوئی جب چین اور امریکہ کے درمیان ایک معاہدہ ہوا جس میں ٹیرف کو نوے دن کے لیے ملتوی کیا گیا۔ بہر حال مستقبل میں مزید اختلافات پیدا ہوں گے اور یہ اختلافات اشتعال پھیلائیں گے۔ امریکہ اور چین کے درمیان مقابلہ جاری ہے، لیکن جنگ شروع نہیں ہو رہی کیونکہ دونوں ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ تائیوان کی وجہ سے تناؤ بڑھ رہا ہے۔ تائیوان ایک خود مختار جزیرہ ہے، لیکن چین تائیوان کو اپنا حصہ سمجھتا ہے۔ تائیوان اس وقت آزاد ہے لیکن چین کسی وقت بھی اس پر کنٹرول حاصل کر سکتا ہے۔ امریکہ تائیوان کا ساتھ دے رہا ہے اور چین کی طرف سے ہمیشہ مذمت کی گئی ہے کہ چین کے داخلی معاملات میں مداخلت ہو رہی ہے۔ سنگاپور میں کی گئی تقریر چین کے لیے تشویش کا سبب بنی ہوئی ہے، کیونکہ واضح الفاظ میں کہا گیا ہے کہ چین ایشیا میں طاقت کا توازن تبدیل کرنے کے لیے تیار ہے نیز امریکہ اپنے اتحادیوں کے ساتھ کھڑا رہے گا۔ امریکہ کے اتحادی بہت زیادہ ہیں اور وقت ضرورت بنائے بھی جا سکتے ہیں، اسی لیے پیٹ ہیگسیتھ کا یہ اعلان کہ امریکہ اتحادیوں کے ساتھ کھڑا رہے گا، چین کو اضطراب میں مبتلا کر رہا ہے۔ تائیوان کا مسئلہ اگر حل بھی ہو جاتا ہے، تب بھی چین اور امریکہ کے اختلافات باقی رہیں گے۔ اختلافات باقی رہنے کی وجہ یہ ہے کہ دونوں ریاستیں ایک دوسرے کو طاقتور نہیں دیکھنا چاہتیں۔ اس وقت امریکہ اپنے آپ کو طاقتور ریاست کے طور پر منوا چکا ہے اور چین کو کچھ عرصہ درکار ہے۔ ہو سکتا ہے چین کچھ عرصے کے بعد امریکہ سے زیادہ پاور فل ہو جائے۔ اس وقت ہو سکتا ہے چین بہتر طریقے سے مقابلہ کرے اور امریکہ اپنی ساکھ کھو دے، لیکن حال میں امریکہ آسانی سے چینی برتری کو تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں۔ چین اس وقت تائیوان پر اپنا فوجی دباؤ بڑھا رہا ہے اور تائیوان کے گرد فوجی مشقیں بھی کی گئی ہیں تا کہ قوت کا اظہار کیا جا سکے۔ ہو سکتا ہے چین کچھ عرصے کے بعد تائیوان پر قبضہ کر لے، اس وقت امریکہ تائیوان کے دفاع کے لیے میدان میں آئے تو بہت بڑی جنگ شروع ہو جانے کا امکان بڑھ جائے گا۔ دونوں ریاستوں کے پاس جدید اسلحہ موجود ہے اور جنگ میں جدید اسلحہ استعمال ہوگا تو بہت بڑی تباہی پھیلے گی۔ یہ جنگ تیسری عالمی جنگ کی بھی شروعات ہو سکتی ہیں۔ تیسری عالمی جنگ پوری دنیا کو لپیٹ سکتی ہے۔ تائیوان کے علاوہ دیگر مسائل بھی جنگ کا سبب بن سکتے ہیں، لیکن بڑا امکان تائیوان نظر آ رہا ہے۔ چین جس طرح وارننگ دے رہا ہے کہ امریکہ آگ سے کھیل رہا ہے، یہ الفاظ سمجھا رہے ہیں کہ چین کے لیے امریکی سرگرمیاں ناقابل برداشت ہیں۔ تائیوان پر کنٹرول حاصل کرنا چین کے لیے بھی آسان نہیں، کیونکہ یہ اگر آسان ہوتا تو چین نے تائیوان پر کافی عرصہ پہلے ہی کنٹرول کر لیا ہوتا۔ تائیوان کو اپنی بقا کے لیے امریکہ اور دوسری طاقتوں کی مدد کی ضرورت ہے اور بدلے میں مددگار بھی بہت کچھ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ یوکرین بھی امریکہ کو قیمتی معدنیات کی صورت میں دولت دے رہا ہے، اسی طرح تائیوان کو بھی قربانی دینی ہوگی۔ اگر چین سب مسائل پر کنٹرول حاصل کر لیتا ہے تو پھر بھی امریکہ بعد میں رکاوٹ ڈالے گا۔ رکاوٹ اس لیے ڈالے گا کہ چین اس سے زیادہ پاور فل نہ ہو جائے۔ چین معاشی لحاظ سے آگے بڑھ رہا ہے اور یہ ترقی امریکہ کے لیے خطرے کی علامت ہے کیونکہ معاشی لحاظ سے مضبوط چین کا مقابلہ کرنا بعد میں مشکل کی حد تک ناممکن ہو جائے گا حالانکہ اب بھی مشکل ترین ہے۔

چین اپنی پوزیشن کو مضبوط رکھنے کے لیے امریکہ کو اچھی طرح جواب دے گا۔ جس طرح کہا گیا ہے کہ امریکہ آگ سے کھیلنے سے باز رہے، یہ الفاظ امریکہ کے لیے سخت وارننگ ہیں۔ بہر حال مستقبل کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ کیا ہوگا؟ ہو سکتا ہے امریکہ اور چین مجبوراً ایک دوسرے کے اتحادی بن جائیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ دونوں ممالک دیگر مسائل میں الجھ جائیں۔ یہ بھی ممکن ہے کہ کوئی اور طاقت ان سے آگے بڑھ جائے اور ان کو مجبوری کی حالت میں اس طاقت کو تسلیم کرنا پڑ جائے۔ اس وقت تو تناؤ بڑھ رہا ہے اور یہ تناؤ جنگ میں بھی تبدیل ہو سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆

### سابق ڈائرکٹر دوردرشن کولکاتا اور اردو کے معروف افسانہ نگار

# انیس رفیع: علامتی افسانوں کا وقار

**احمد وکیل علیمی**

اللہ تعالیٰ نے انسان کو بڑی عجیب اور مختلف صلاحیتوں کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ عام حالات میں اس کا اندازہ نہیں ہوتا۔ البتہ وہ چیز نہ رہے تو بروقت یا پھر ضرورت کے مطابق اس کے نہ رہنے کا احساس ہوتا ہے کہ وہ چیز کتنی قیمتی تھی۔ یہی احساسات آج جناب انیس رفیع کی رحلت پر ہو رہا ہے۔ قلم کاروں کا انتقال تو ہوتا رہتا ہے کیوں کہ یہ بھی ذی روح میں شامل ہیں ان کی وفات پر بھی ہم احساسِ ملال کرتے رہے ہیں اگر قلم کار کے اندر خود کو آدمی بنے رہنے کی صلاحیت و ہنر پایا جائے تو ایسا قلم کار دوسرے قلم کاروں سے منفرد اور قابلِ ذکر بن جاتا ہے۔ کیوں کی انیس رفیع صاحب کو اربابِ قلم کے ساتھ اربابِ وفا ہونے کی سعادت حاصل تھی۔ ان کا خلوص، ان کی انسان دوستی، روشن ضمیری اور حفظِ مراتب کو نباہنے کا شعور ہونے کی وجہ سے معمولاتِ زندگی میں بھی انیس رفیع صاحب ناک کا بال ثابت ہوتے رہے۔

انیس رفیع صاحب نے اردو ادب میں جدید افسانہ نگاری کی حیثیت سے اپنی شناخت بنائی۔ افسانہ نگاری میں پروفیسر ظفر اُگانوی، فیروز عابد، صدیق عالم نے مغربی بنگال میں افسانہ نگاری کو تمکنت سے ہمکنار کیا ہے۔ مذکورہ قلم کاروں کے بعد مغربی بنگال میں جدید افسانے کا ایک نام انیس رفیع کا بھی ہے۔ جنہوں نے افسانہ نگاری میں جدیدیت کو پروان چڑھانے کا کام کیا ہے۔ انیس رفیع کے اب تک تین (۳) مجموعے 'اب وہ اترنے والا ہے (۱۹۸۴) دوسرا مجموعہ 'کرفیو سخت ہے (۲۰۰۳)، اور گداگر سرائے' (۲۰۱۶) منظر عام پر آچکے ہیں۔ ان کے پہلے افسانوی مجموعے 'اب وہ اترنے والا ہے' کو اتر پردیش اردو اکاڈمی نے انعامات سے سرفراز کیا اور مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے بمبئی میں ۱۹۶۹ میں عبدالرزاق ملیح آبادی ایوارڈ سے نوازا۔ علامتی افسانے تخلیق کرنا انیس رفیع کی پہلی پہچان ہے۔ بیانیہ افسانوں کے علاوہ مضمون نگاری کو بھی انہوں نے حسن و اعتبار بخشا۔ تخلیق کرنے کے ساتھ انیس رفیع علی العموم سیمیناروں، ادبی مجلسوں میں بھی شرکت کرتے تھے۔ کسی سبب شرکت نہیں کر پانے کی صورت میں حسنِ اخلاق کا ثبوت دیتے ہوئے عذرِ تقصیرات کرنا ان کی آدمیت اور اصول پرست ہونے کی پہچان ہے۔ دوسرا سیمینار گوپی چند نارنگ نے 'مابعد جدید فکشن' کا انعقاد کیا تھا جس میں جناب انیس رفیع نے اپنا مقالہ 'مابعد جدید اردو ناول' پڑھ کر سنایا تھا۔ تیسرے سیمینار کی بزم بنام 'متن، قرأت اور تنقید' مسلم یونیورسٹی نے سجائی تھی۔ اس محفل میں انیس رفیع نے 'منٹو کے نیا قانون کے حوالے سے' اپنے مقالے کو ناقدین ادب کے روبرو کیا تھا۔ منشی پریم چند کے بیٹے شری امرت رائے نے ہندی اور اردو افسانہ نگاروں نیز نئے افسانوں کے تعلق سے یک روزہ سیمینار کا اہتمام کیا تھا۔ جہاں انیس رفیع صاحب کی علامتی تخلیق 'وِش پان کی کتھا' کو سُن کر مجلس میں موجود امرت رائے، جوگندر پال، کلام حیدری، غیاث احمد گدی اور نامور سنگھ نے نظرِ استحسان بخشا۔ علامتی افسانوں میں 'دو آنکھوں کا سفر'، 'پوتی تھین کی دیوار' 'وِش پان کی کتھا'، 'سبوتاژ'، 'کرفیو سخت ہے' کا ذکر بطورِ خاص ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں انیس رفیع کے متعدد دوسرے افسانے ادب پارہ کی حامل ہیں۔

انیس رفیع اردو زبان کے علامتی افسانہ نگاروں میں ایک 'ادھوت' نام ہے۔ جناب انیس رفیع کے ماتحت مجھے دوردرشن کولکاتا کی اردو خبروں میں کام کرنے کی سعادت رہی۔ اردو نیوز کی پہلی پروڈیوسر اور ہندی کی معروف ادیبہ محترمہ سُشیل گپتا اور ڈائرکٹر جناب انیس رفیع نے اردو خبروں کی آبیاری میں ہمیشہ پُر از اشتیاق ہونے کا ثبوت دیا۔ جلد ہی ان کا تبادلہ ہونے کی وجہ سے انیس صاحب زیادہ دِنوں تک اپنی خدمات پیش نہیں کرسکے۔ ایک مرتبہ مجھے ملازمت کے سلسلے میں علی گڑھ کے ایک ہائی اسکول میں انٹرویو کے لیے حاضر ہونا تھا۔ سڑک پر چلا جارہا تھا کہ اچانک دُور سے انیس رفیع صاحب دِکھ گئے۔ قریب آئے تو سلام و دعا کے بعد انیس صاحب علی گڑھ آنے کی وجہ پوچھنے پر انیس صاحب کو میں نے انٹرویو کی بات بتائی۔ ان کے ساتھ ان کی بیٹی بھی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ وہ بیٹی کے میڈیکل میں داخلے کے لیے آئے ہیں۔ زیادہ دیر گفتگو نہیں کرسکا۔ میرا انٹرویو کا وقت ہو رہا تھا۔ بدقسمتی سے اسکول اسکریٹری کے یہاں کسی ناخوشگوار واقعے کے سبب انٹرویو منسوخ کردیا گیا۔ میں مایوس واپس آرہا تھا تو اپنی غم انگیزی کم کرنے کے لیے ایک ریستوراں میں بریانی کھانے بیٹھ گیا۔ نظر اُٹھی تو تو دیکھا کہ انیس رفیع صاحب بھی اپنی صاحبزادی کے ساتھ تناول فرمارہے ہیں۔ مجھ سے پہلے وہ فارغ ہوئے اور دیر ہوجانے کے سبب ریستوراں سے نکل گئے۔ اس کے بعد تقریبات میں لمحاتی ملاقاتیں ہوتی رہیں۔

۷ جون ۲۰۲۵ (عیدالاضحی، بروز سنیچر) کی رات تقریباً ۲ بجے انیس رفیع صاحب نے آخری ہچکی لی۔ اور اردو ادب کو سوگوار کرکے انہوں نے ہمیں بھی پُر آب کردیا۔ آنا جانا دستورِ دُنیا ہے، موت ہمارا حقیقی مقدر ہے۔ مالک لم یزل سے دعا ہے کہ جناب انیس رفیع کو فردوسِ بریں میں جگہ عنایت کرے۔ آمین

•••

---

# انیس رفیع: نئی کہانی کا ایک پرانا نام

**فخرالدین عارفی**

انیس رفیع اس شخص کا نام ہے، جس میں اشخاص رہتے ہیں۔ جو خود کہانی کا ایک کردار ہے، لیکن وہ کرداروں کو اپنی کہانیوں میں جنم دیتا ہے۔ اسے ہمیشہ اس بات کا انتظار رہتا ہے کہ "کوئی اترنے والا ہے" کون اترنے والا ہے اسے یہ خود بھی معلوم نہیں ہے۔ وہ تو بس اس نام سے اپنا پہلا افسانوی مجموعہ شائع کرا کر مطمئن ہوچکا ہے۔ ویسے انیس رفیع کے کل تین مجموعے شائع ہوچکے ہیں جس کی تاریخی ترتیب حسب ذیل ہے:

1 اب وہ اترنے والا ہے
2 کرفیو سخت ہے
3 گداگر سرائے

انیس رفیع کو میں اس وقت سے جانتا ہوں جب وہ حاجی پور (ویشالی) کے ایک کالج سے وابستہ تھے اور روزانہ پٹنہ سے حاجی پور جایا کرتے تھے۔ یہ غالباً 1970 کے آس پاس کی باتیں ہیں، تب پٹنہ میں ادبی ماحول بالکل شباب پر تھا، شہر میں خوب ادبی نشستیں ہوا کرتی تھیں اور پٹنہ کا رحمانیہ ہوٹل علم وادب کا ایک اہم مرکز کی حیثیت رکھتا تھا۔ وہاں ایک گول ٹیبل ہوا کرتا تھا، جو بالکل ہوٹل کے پوربی کنارے میں ایک طرف رکھا رہتا تھا۔ اسی گول ٹیبل پر عام طور پر شام میں ادبی محفلیں آراستہ ہوا کرتی تھیں اور چھوٹے بڑے تمام ادبا و شعرا وہاں جمع ہوا کرتے تھے جن میں سہیل عظیم آبادی، سلطان اختر، ظہیر صدیقی، اسلم آزاد، نسیم مظفر پوری، شام رضوی، فخرالدین عارفی، قمر زاہدی، رمز عظیم آبادی، احمد حسین آزاد، شوکت حیات، حسین الحق، علی امام، قدوس جاوید، رضوان احمد، قوس صدیقی، سونو، اختر واصف، قیصر رضا، شان الرحمٰن، قاسم خورشید، نشاط قیصر، احمد یوسف، شمیم فاروقی، جمال الدین ساحل، نوید ہاشمی، عبدالخالق، انیس رفیع، شموئل احمد قریب قریب روزانہ ہی رحمانیہ ہوٹل یا "بک امپوریم" کے نواح میں آجایا کرتے تھے۔ کبھی کبھی کلام حیدری، ظفر اوگانوی، بدنام نظر، تاج انور، ڈاکٹر نثار مصطفیٰ، مظہر امام، وفا ملک پوری، علیم اللہ حالی، ناشاد اورنگ آبادی، حسین الحق، عبد الصمد، قوس صدیقی، عبدالرب جاوید، اثر فریدی، نوید ہاشمی، عبید قمر، شمیم قاسمی، رحمان شاہی بھی رحمانیہ ہوٹل آجایا کرتے تھے۔ ان کے علاوہ بھی اور بہت سارے لوگ ہوا کرتے تھے جن کا نام اس وقت ذہن میں نہیں آرہا ہے۔ رحمانیہ ہوٹل میں دوسری جانب ایک ٹیبل ایسا ہوتا تھا جو سیاسی لوگوں کے لیے وقف ہوا کرتا تھا یا پھر ان پر بعض ڈاکٹر حضرات بیٹھا کرتے تھے۔ طارق انور بھی ان دنوں "رحمانیہ ہوٹل" میں پابندی کے ساتھ اپنے گروپ کے لوگوں کے ساتھ بیٹھا کرتے تھے۔ ڈاکٹر عبدالرشید، ڈاکٹر اویس عظیم آبادی اور دوسرے مختلف ذوق وشوق کے احباب بھی ان دنوں شام میں "رحمانیہ ہوٹل" میں ضرور بیٹھا کرتے تھے۔ تب لوگوں کے دلوں میں کدورت اور منافقت نہیں ہوا کرتی تھی۔ سب لڑتے جھگڑتے تھے لیکن دلوں میں ایک دوسرے کے خلاف نفرت اور عداوت نہیں ہوا کرتی تھی۔ معصومیت ہماری فطرت میں شامل ہوا کرتی تھی، عداوت سے ہم سب کو عداوت تھی۔

کیا زمانہ تھا وہ ہر چہرے پر معصومیت کی کلیاں مسکرایا کرتی تھیں اور محبت کے پھول کھلا کرتے تھے۔

انیس رفیع جب تک پٹنہ میں رہے، وہ پٹنہ کی ادبی محفلوں کی جان رہے، خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری ہو یا "حلقہ ادب بہار" کی ادبی محفلیں وہ سب میں باضابطہ طور پر شرکت کیا کرتے تھے، حلقہ ادب بہار کے فکشن سمینار میں بھی انہوں نے اپنا ایک افسانہ پڑھا تھا۔ اس سمینار میں جوگندر پال نے بھی شرکت کی تھی۔ انیس رفیع نے "حلقہء ادب بہار کی ایک اور نشست میں بھی اپنا ایک افسانہ سنایا تھا۔ جس کا موضوع کچھ اختلافی تھا اور اس پر کافی ہنگامہ بھی ہوا تھا۔ ایک مرتبہ حسین الحق کی ایک کہانی پر بھی کافی ہنگامہ ہوا تھا۔ حلقہ ادب کے چوں کہ صدر پروفیسر عبدالمغنی صاحب ہوا کرتے تھے اور وہ اپنے ادبی موقف میں بہت سخت تھے اس لیے ایسی ہنگامہ خیزی کو بحیثیت جنرل سکریٹری مجھے ہی سرد کرنا پڑتا تھا۔ آج بھی حلقہ ادب کی ادبی سرگرمیوں نے بہار کے ادبی فلک کو درخشاں اور تاباں رکھا ہے۔ یہ ایک حکومت بہار سے رجسٹرڈ ادبی ادارہ ہے اور ریاست کا سب سے قدیم ادبی ادارہ بھی ہے۔ اس کے زیر اہتمام متعدد کل ہند سطح کے پروگرام ہوچکے ہیں۔ ماہنامہ "مریخ" اسی حلقہ ادب بہار کا ادبی ترجمان تھا۔ جس کی پہلی اشاعت 1968 میں شروع ہوئی تھی اور تب اس نے اپنا ایک انتہائی معیاری اور پروقار نمبر" پرویز شاہدی نمبر" بھی شائع کیا تھا۔ اپنی زندگی کے دوسرے دور میں یعنی ستمبر 1984 سے ستمبر 2004ء کے درمیان بھی اس نے کئی اہم اور خاص شمارے شائع کیے، جن میں "مریخ" کا فکشن نمبر خاص اہمیت کا حامل تصور کیا جاتا ہے۔ دوسرے دور کی اشاعت میں پروفیسر عبدالمغنی صاحب رسالے کے مدیر اور میں رسالے کا نائب مدیر ہوا کرتا تھا۔

ایک طویل مدت تک انیس رفیع صاحب پٹنہ کی ادبی محفلوں کی جان رہنے کے بعد، جب آل انڈیا ریڈیو میں ان کی ملازمت ہوئی تو وہ پٹنہ کو چھوڑ کر گورکھ پور چلے گئے تھے جہاں انہوں نے 3 جون 1975 کو بحیثیت پروگرام اکزیکیوٹیو جوائن کیا اور کافی دنوں تک وہاں رہے۔ وہ 1992ء میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے عہدے پر فائز ہوکر دور درشن کلکتہ چلے گئے، جہاں سے اردو نیوز کی شروعات ہوئی تھی، پھر وہ 1997ء میں دور درشن ڈبروگڑھ آسام چلے گئے۔ پھر 1999 میں اسی منصب پر ٹرانسفر ہوکر مظفر پور (بہار) چلے آئے، پھر 2003 میں وہ دوردرشن کلکتہ واپس ہوگئے۔ اپنی ملازمت کے درمیان وہ آل انڈیا ریڈیو پٹنہ میں بھی (PEX) کی حیثیت سے رہے۔ لیکن اپنی ملازمت مکمل انہوں نے "کوہیما، ناگالینڈ میں کی اور وہیں سے 2005ء میں Sr.Director (سینئر ڈائریکٹر) کی حیثیت سے اپنی ملازمت سے سبکدوش ہوئے۔ 2006ء سے مستقل طور پر کلکتہ میں سکونت پذیر ہیں۔

1970 کی بعد بہار کی سرزمین سے جو چند اہم نام ابھرے اور ملک گیر سطح پر اپنی ایک شناخت قائم کی ان میں شفق، شوکت حیات، حسین الحق، عبدالصمد، م۔ ق۔ خان، رضوان احمد، علی امام، عشرت ظہیر، قیام نیر، غضنفر، فخرالدین عارفی، عبید قمر، مشتاق احمد نوری، ذکیہ مشہدی، رفیع حیدر انجم، سید احمد قادری، پیغام آفاقی، شموئل احمد، احمد صغیر، اسلم جمشید پوری، مشرف عالم ذوقی، اقبال حسن آزاد، خورشید حیات، ممتاز شارق، صغیر رحمانی، سلام عبدالصمد، ابوالکلام عزیزی، قاسم خورشید کے ساتھ ساتھ انیس رفیع کا بھی ہے۔

انیس رفیع یقیناً ہمارے ہم عصروں میں بہت اہم ہیں اور ان کی پچاس سالہ ادبی خدمات کو ہم کبھی فراموش نہیں کرسکتے ہیں۔ فکشن کا ناقد جب بھی اردو افسانوں کی تاریخ تحریر کرے گا تو انیس رفیع کا نام اس میں ہمیشہ سنہری حرفوں سے لکھا جائے گا۔ انیس رفیع نے یقیناً اردو افسانوں کو متعدد ماسٹر پیس (شاہکار) افسانے دیے ہیں۔

انیس رفیع گرچہ ایک جدید افسانہ نگار تصور کیے جاتے ہیں لیکن وہ اپنی پچاس سالہ خدمات کے سبب اب تو بزرگ افسانہ نگاروں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ جہاں تک فن اور فکر کی بات رہی تو وہ احساسات کی سطح پر آج بھی جوان ہیں۔

1970ء کے بعد بیرون بہار سے جو انتہائی اہم نام ابھرے اور اردو فکشن کے افق پر چھاگئے ان میں ہم سلام بن رزاق، حمید سہروردی، سلطان سبحانی، انور قمر، قمر احسن، انور خان، ساجد رشید، سید محمد اشرف، غضنفر (گوکہ ان کا نام پہلے آچکا ہے) طارق چھتاری، مظہر الزماں خان، ترنم ریاض، صادقہ نواب سحر، رحمان عباس اور محسن خان وغیرہ کو کبھی فراموش نہیں کرسکتے ہیں۔ ان کے علاوہ بھی متعدد نام اور ہیں جو فی الوقت ذہن میں نہیں آرہے ہیں۔

•••

ایک طویل مدت تک انیس رفیع صاحب پٹنہ کی ادبی محفلوں کی جان رہنے کے بعد، جب آل انڈیا ریڈیو میں ان کی ملازمت ہوئی تو وہ پٹنہ کو چھوڑ کر گورکھ پور چلے گئے تھے جہاں انہوں نے 3 جون 1975ء کو بحیثیت پروگرام اکزیکیوٹیو جوائن کیا اور کافی دنوں تک وہاں رہے۔ وہ 1992ء میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے عہدے پر فائز ہوکر دور درشن کلکتہ چلے گئے، جہاں سے اردو نیوز کی شروعات ہوئی تھی، پھر وہ 1997ء میں دوردرشن ڈبروگڑھ آسام چلے گئے۔ پھر 1999 میں اسی منصب پر ٹرانسفر ہوکر مظفر پور (بہار) چلے آئے، پھر 2003 میں وہ دوردرشن کلکتہ واپس ہوگئے۔ اپنی ملازمت کے درمیان وہ آل انڈیا ریڈیو پٹنہ میں بھی (PEX) کی حیثیت سے رہے۔ لیکن اپنی ملازمت مکمل انہوں نے "کوہیما، ناگالینڈ میں کی اور وہیں سے 2005ء میں Sr.Director (سینئر ڈائریکٹر) کی حیثیت سے اپنی ملازمت سے سبکدوش ہوئے۔ 2006ء سے مستقل طور پر کلکتہ میں سکونت پذیر ہیں۔

---

# مدارس، اردو اور تہذیبی بیانیہ کا آئینہ

**رضی احمد مصباحی**

جب زبان تہذیب بنتی ہے اور تہذیب پرسیاست کی جاتی ہے....

اردو زبان، محض حروف و صوت کی آمیزش کا نام نہیں، یہ ایک تہذیب ہے، ایک جذبہ ہے، اور برصغیر کی گنگا۔ جمنی روایتوں کی آئینہ دار ہے۔ جب اس زبان کو سیاسی تعصب، فکری تفوق اور طبقاتی تعلّی کی نظر سے دیکھا جائے تو اصل مسئلہ صرف لسانی نہیں رہتا وہ تہذیبی شناخت کا مسئلہ بن جاتا ہے۔

حالیہ دنوں میں ڈاکٹر صدف فاطمہ اور اطہر فاروقی جیسے کچھ اہلِ قلم نے مدارس اسلامیہ کی اردو پر جس انداز سے گفتگو کی ہے، اس نے اردو کے دینی و تہذیبی پس منظر پر ایک غیر ضروری اور خطرناک سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔

جب جذبات، تعصب کے آنچل سے نکل کر قلم کی نوک پر آبیٹھیں تو تحریر شفافیت سے محروم ہوجاتی ہے، اور جب مشاہدہ محض بغض سے ترتیب پائے تو نتیجہ الزام تراشی کی صورت میں سامنے آتا ہے۔ ڈاکٹر صدف فاطمہ کا حالیہ مضمون، اور اس پر اطہر فاروقی صاحب کا تبصرہ، اردو زبان کے ایک ایسے فکری بحران کا پتہ دیتے ہیں جس میں علم سے زیادہ عناد کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔

**مدارس اور اردو: زبان نہیں، تہذیب کی بقا کا قلعہ**

مدارس برصغیر میں اردو کے وہ قلعے رہے ہیں جنہوں نے نہ صرف زبان کو زندہ رکھا، بلکہ اسے عبادت کا پیرایہ، روحانیت کا آہنگ، اور معاشرتی شعور دیا۔ دارالعلوم دیوبند سے لے کر جامعہ اشرفیہ اور ندوۃ العلماء تک، ان اداروں نے اردو میں علمِ حدیث، تفسیر، فقہ، سوانح، اور ادبیات کا وہ ذخیرہ عطا کیا ہے جو کسی بھی زبان کی ادبی میراث میں فخر کا باب کہلاتی ہے۔

منطق وفلسفہ، حدیث وتفسیر، ادب وبلاغت اور تاریخ وعلوم کی ترسیل وتدریس کی زبان ان بڑے اداروں نے اردو کو بنا رکھا ہے اور آج بھی جس شائستگی کے ساتھ ان اداروں میں خالص اردو بولی جاتی ہے وہ اطہر فاروقی جیسے دشنام طراز ادیبوں کی قسمت میں کہاں ۔۔ اردو ان اداروں کی گھٹی میں ہے۔ خود محترمہ صدف کو جو اردو کی سوجھ بوجھ اور رسم الخط کی پریشانی سے آزادی میسر آئی ہے وہ مدرسے کی کرم فرمائی ہے۔

مولانا شبلی نعمانی، مولانا حالی، مولانا آزاد، مولانا عبدالماجد دریابادی فاضل بریلوی، شکیل اعظمی، شرر مصباحی مہتاب پیامی، قیصر مبارک پوری اور اس دور کے نامور صوفی بزرگ شیخ ابوسعید الہ آبادی، شمیم معتمی، اختر رضا ازہری، مدنی میاں کچھوچھوی ان میں سے بیشتر نے اردو کو محض ایک لسانی مشق نہیں، تہذیبی وروحانی اظہار کا ذریعہ بنایا۔

درجنوں اردو رسائل، مدارس کے ماحول میں پروان چڑھے البلاغ، الفرقان، الجامعہ، المعارف، الفرقان، نقیب، اصلاح ماہ نامہ اشرفیہ، ماہ نامہ خضر راہ، ماہ نامہ جام نور، ماہ نامہ ماہ نور اور تعمیر حیات یہ محض پرچے نہیں، اردو تہذیب کے قاصد ہیں۔ اردو کے عشق میں غلطاں و پیچاں عاشقوں کا خونِ جگر ان پرچوں پر انڈیلا جاتا ہے۔

خطابت کے لیے فصیح زبان بنانے میں مولانا عبید اللہ خان اعظمی، مولانا سلمان ندوی، مولانا ابوالحسن علی ندوی مولانا جرجیس اور ان جیسے سیکڑوں فضلا مدارس کے نام گنائے جاسکتے ہیں جنہوں نے عوام الناس میں اسلامی تہذیب کے پاکیزہ شعور بیدار رکھنے کے لئے اردو کو اپنے اظہار کی زبان بنایا ۔۔ طلاقت لسانی میں آج بھی مولانا عبید اللہ خان اعظمی اور مولانا قمر الزماں اعظمی کے سامنے یونیورسٹیز کے بڑے بڑے پروفیسر بونے نظر آتے ہیں۔

**"اردو کا خون مدرسے کے بچے کرتے ہیں": یہ دعویٰ ہے یا دشنام؟**

ڈاکٹر صدف فاطمہ نے دعویٰ کیا کہ "مدارس کے طلبہ اردو کا خون کرتے ہیں"، گویا اردو زبان پر صرف کچھ مخصوص اداروں اور طبقوں کی اجارہ داری ہے۔ یہ الزام صرف لسانی نہیں، تہذیبی وثقافتی جارحیت کا اظہار بھی ہے۔

کیا اردو نیوز چینلز کی چیختی زبان اردو ہے؟

کیا یوٹیوب پر بننے والے "ادبی" ٹاک شوز میں تہذیب باقی ہے؟

کیا موجودہ اردو یونیورسٹیز نے کوئی ایسا معیاری نصاب تشکیل دیا جو اردو کی فکری بنیادوں کو مضبوط کرے؟

مدرسے کے بچے جب اردو بولتے ہیں، تو اس میں دعائیں ہوتی ہیں، تہذیب ہوتی ہے، وضو کے پانی کی پاکیزگی اور منبر کی متانت ہوتی ہے۔ یہ اردو محض "تحریر" نہیں، وہ "ضمیر" ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتا ہے۔

مدارس کے طلبہ اردو کو ایک زبان اور بغیر محنت کے نمبرات حاصل کرنے والی زبان کے طور پر نہیں بلکہ اپنی روح کی غذا کے طور پر لکھتے، پڑھتے اور بولتے ہیں۔ مدارس کی درو دیوار میں آج بھی اعلی اردو لکھنے اور بولنے کا عام رواج ہے اگر آج اردو معلّٰی اپنی پوری تہذیب کے ساتھ کہیں خیمہ زن ہے تو وہ مدارس اسلامیہ کی چہار دیواری ہے۔

اہل مدارس نے اردو کو وہ سب کچھ دیا جس کی اسے ضرورت تھی، اردو کے پاکیزہ دامن کو مذہبی علوم کے رنگا رنگی پھولوں سے بھر دیا۔ بزرگوں کی تاریخ، سوانح حیات، فقہ، تفسیر، علوم معاشرت، سیرت و مغازی اور تاریخ اسلام کے ساتھ صحاح ستہ کے ترجے سے اور شروحات سے اردو کی مانگ سجائی ۔۔ قران کا ترجمہ اور قرآن کی تفسیر سے اردو کو وہ تقدس عطا کیا کہ ہر نگاہ روح کی پاکیزگی کے ساتھ اس کے دامن عظمت سے وابستہ ہونے کو اپنی معراج سمجھتی ہے۔

**اطہر فاروقی صاحب کا اضطراب یا ذہنی تعصب؟**

اطہر فاروقی صاحب نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں غیر مسلموں سے درخواست کی ہے کہ "ہندی بولنے والے ہندو بھائی بھی ان ملاؤں سے اردو کو بچانے کے لیے ہمارے شانہ بشانہ کھڑے ہوں"۔

اس طرح کی زبان اردو کو مذہبی، لسانی اور نسلی خانوں میں بانٹنے کی کوشش ہے۔

"اردو بولنے والا ملا" کہہ کر نہ صرف مدرسی شناخت کی توہین کی گئی ہے بلکہ اردو کو صرف "اشرافی اردو" تک محدود کرنے کی سازش کی گئی ہے۔

فاروقی صاحب کا یہ جملہ "یونیورسٹی کو مدرسہ نہ بننے دیا جائے" ایک ادبی دہشت گردی کا نمونہ ہے جو اس ملک میں فکری عدم برداشت کو بڑھاوا دیتا ہے۔ موجودہ سیاسی و سماجی ماحول میں اس بیان کا خطرناک اثر آج کا ہندوستان حساس دور سے گزر رہا ہے:

ایک طرف مدارس پہلے ہی تنقید کی زد میں ہیں۔ دوسری طرف اردو کو "مسلم زبان" کہہ کر الگ تھلگ کیا جارہا ہے۔ اب اگر اردو کے خود ساختہ محافظ، اردو کو مدرسے سے الگ کرکے "اکیڈمک گلاس ہاؤس" میں بند کرنا چاہیں، تو یہ صرف اردو کی موت نہیں، تہذیب کی قبر کھودنے جیسا ہے۔

یہ بیانیہ نہ صرف ملک کے تعلیمی ماحول کو زہر آلود کرتا ہے بلکہ بین المذاہب نفرت کو بھی ہوا دیتا ہے۔ فاروقی صاحب جیسے اشرافی اہلِ قلم کا بیان، سنگھ پریوار کے بیانیے کو تقویت دینے کے مترادف ہے بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ اطہر فاروقی صاحب ادب کے نام پر سنگھی دہشت گردی کے بانی بننے جارہے ہیں، ان کے بیانیے کو دلیل کے طور استعمال کیا جاسکتا ہے کہ مدرسے اتنے خطرناک ہیں کہ ان سے اردو ادب و تہذیب کو بچانا ہوگا۔

**اردو کے سچے محافظ: اہلِ مدارس**

مدرسے کے بچوں نے کبھی اردو پر احسان نہیں جتایا، بلکہ خاموشی سے:

روز محفلوں میں تقریریں کیں، رسالے لکھے، اسلامی ادب کو فروغ دیا، اور اردو کو مذہب سے، تہذیب سے، شعور سے جوڑے رکھا۔ یہی وہ وفادار طبقہ ہے جس نے اردو کو تعصب کے نہیں، عقیدت کے جذبے سے پروان چڑھایا۔

**اردو: سب کی زبان، مگر کچھ کے عشق کا نام**

یہ بات طے ہے کہ اردو نہ کسی یونیورسٹی کی جاگیر ہے، نہ کسی طبقے کی لونڈی۔ یہ ان سب کی زبان ہے جو اس سے محبت کرتے ہیں، مگر اصل خراج ان کا ہے جو اردو کو روز جیتے اور مرتے ہیں۔ جو اس میں دعا لکھتے ہیں، جو "الفت" کو صرف "محبت" نہیں، "رب کی عطا" سمجھتے ہیں۔

اگر اطہر فاروقی ادب اور اردو زبان کے نام پر آوارگی، عیاشی، عیش وطرب، بے حیائی اور ایمان سوز لٹریچر کو فروغ دینا چاہتے ہیں اور اسی کے دل دادہ ہیں تو اہل مدارس سے پھر ان کو مایوسی ہاتھ لگے گی۔ کیونکہ اہل مدارس جن فضا میں سانس لیتے ہیں وہاں اس طرح کی حیاسوز ادب کا تصور بھی جرم ہے۔

اصل میں مدارس کے محنت کش طلبہ نے اردو کے نام پر کنبہ پروری کرنے والوں کو ہر میدان میں چاروں خانے چت کردیا ہے جس کی وجہ سے فاروقی جیسے سیکڑوں ادبی دہشت گرد بوکھلاہٹ کا شکار ہیں اور سنگھیوں کا کھلونہ بننے کے لیے بے چین ہیں۔

یہ وقت ہے کہ اردو کو فرقہ واریت، طبقاتی منافرت اور ادبی مغروریت سے بچایا جائے۔

اگر اردو کو واقعی زندہ رکھنا ہے، تو مدارس کے درودیوار سے نکلنے والی تہذیب، اخلاص، اور جذبۂ خدمت کو تسلیم کرنا ہوگا۔ اور صدف وفاروقی اور ان کے ہم نوا کو اپنے دل سے سنگھی محبت نکالنی ہوگی۔

---

# گلہ تجھ سے بہت ہے مگر محبت بھی

**ڈاکٹر شکیل احمد خان**

یونانی دیومالائی ادب میں اکیلیز Achilles نامی ایک بہت اہم کردار ہے۔ ایک روایت کے مطابق اسکی والدہ تھیٹس نے اُسے بچپن میں اسٹکس Styx نامی ندی میں غوطہ دیا تھا۔ جسے اس ندی کا پانی چھو جائے وہ امر یا نا قابل تسخیر ہوجاتا۔ اکیلیز بھی نا قابل تسخیر سردار تھا جسے شکست دینا ناممکن تھا۔ لیکن اسکی ماں نے ننھے اکیلیز کو ایڑی کے پاس اپنے ہاتھ میں پکڑ کر پانی میں ڈبویا تھا۔ لہذا اُتنے چھوٹے حصے سے ندی کا پانی مس ہونے سے رہ گیا تھا۔ ٹروجن وار کے بعد اپولو دیوتا نے یہ بات پیرس نامی سردار کو بتائی جس نے ایک تیر اکیلیز کی ایڑی پر اسی مقام پر مارا اور اکیلیز کا خاتمہ ہوا۔ اسی بنیاد پر ایک اصطلاح اکیلیز کی ایڑی Achilles Heel وجود میں آئی ہے جو آج بھی مستعمل ہے۔ دنیا کے ہر علاقے میں مختلف زبانوں کے کلاسیکی ادب میں ایسے قصے دستیاب ہیں جہاں کسی ناقابلِ شکست ہیرو یا ویلن کا کوئی کمزور پہلو یا اسکی طاقت کا کوئی پوشیدہ سرچشمہ ہوتا ہے۔ جب تک اسے دریافت کرکے نشانہ نہ بنایا جائے، اس سے چھٹکارا پانا ناممکن ہوتا ہے۔ مشہور برطانوی شاعر جان ملٹن کی نظم سیمسن اگونسٹ میں ناقابل تسخیر سیمسن کی ساری طاقت اسکے بالوں میں ہوتی ہے۔ فلسطینی اسکی بیوی کے ذریعے یہ راز معلوم کر لیتے ہیں اور نیند میں اس کے بال ایک غلام کے ذریعے کٹوا لیتے ہیں۔ نابینا اور ناتواں ہوچکے سیمسن کو قید کرلیا جاتا ہے۔ ہندوں کی مقدس کتاب رامائن میں راوَن کو مارنا دشوار ہے۔ راون کا سر بھی کاٹ دیا جائے تو دوسرا سر برآمد ہوجاتا ہے۔ آخرکار راوَن کا ہی بھائی وِبھیشن یہ راز آشکار کرتا ہے کہ راوَن کی جان اُسکی ناف میں ہے۔ شری رام ناف میں تیر مار کر راوَن کا خاتمہ کرتے ہیں۔ اردو کی الف لیلوی داستانوں میں ظالم دیو کی جان کسی طوطے میں ہوتی ہے۔ اِدھر طوطے کی گردن مروڑی، اُدھر دیو نے آخری ہچکی لی۔ کلاسیکی ادب کو اسی لئے کلاسیکی کہا جاتا ہے کہ ان میں آفاقیت ہوتی ہے، اسے علامتی طور پر سمجھا جائے تو ہر عہد میں اس سے بصیرت کشید کی جاسکتی ہے۔ موجودہ حالات میں بھی ان قصوں سے ایک سبق حاصل کیا جا سکتا ہے، کیونکہ آجکل ملک عزیز اور خصوصاً اقلیتوں کو بھی ایک نفرتی دیو کا سامنا ہے۔ یہ دیو نہایت طاقتور بھی ہے اور چالاک بھی۔ اُس کے کئی حصے ہیں اور وہ ہر جگہ سرایت کرچکا ہے۔ اب دانشمندی یہ ہے کہ اس سے چھٹکارا پانے کے لئے یہ دریافت کیا جائے کہ اُسکی جان یا طاقت کا سرچشمہ کہاں یا کس چیز میں ہے۔ غور وفکر کرنے پر یہ سمجھ میں آتا ہے کہ اس دیو کی جان "بین المذاہب منافرت اور خلیج" میں پوشیدہ ہے۔ جتنی یہ منافرت بڑھے گی، جتنی یہ خلیج گہری ہوتی جائے گی، اتنا ہی یہ دیو طاقتور ہوتا جائے گا۔ اپنے مفاد کے لئے اس نفرت کو بڑھانے کی کوشش میں وہ من گھڑت تاریخی قصوں، افواہوں، جھوٹے پروپگنڈے، میڈیا اور فلمس غرض ہر ہتھکنڈے کا استعمال کرتا ہے۔ لہذا منصوبہ بند طریقے سے برادران وطن کے درمیان پھیلی اس نفرت کو نشانہ بنانا ہوگا۔ بدگمانی سے آلودہ فضاء میں محبت کی آکسیجن بڑھانا ہوگا۔ بین المذاہب بدگمانیوں کی دیوار کو اونچی ہونے سے روکتے رہنا ہوگا۔ اس نفرت سے چوں کہ زیادہ نقصان اقلیتوں کا ہوتا ہے، اس لئے پہل بھی انہیں ہی کرنی ہوگی۔ لیکن یہ پتہ مار کام ہے۔ پدرم سلطان بود کی نفسیات میں مبتلا انا گزیدہ اقلیت کو یہ بہت دشوار محسوس ہوگا۔ کیونکہ ان حالات میں بھی نوابی دماغ سے نہیں نکلی ہے۔ (حیدرآبادی ویسے اس کی ایک مثال ہے)۔ لیکن اب وقت کا تقاضہ ہے کہ اس سے لاپرواہی نہ برتی جائے۔ بلکہ اس کام سے لاپرواہی برتنے کی وجہ سے ہی حالات یہاں تک پہونچے ہیں۔ ہوسکتا ہے کسی کو یہ باتیں کمزوری یا بے وقت کی راگنی محسوس ہو۔ لیکن زمینی حقائق اور اعداد وشمار کو ذہن میں رکھتے ہوئے، اچھے و انصاف پسند برادران وطن سے تعاون حاصل کرنے کے علاوہ فی الوقت کوئی اور متبادل موجود ہو تو راقم کو بھی مطلع فرمائیں۔ موجودہ حالات میں اقلیت کے استحصال پر اور اُن کے دفاع میں جو بھی آوازیں اُٹھتی رہتی ہیں، اُن میں بڑا حصہ انصاف پسند برادرانِ وطن کا ہی ہوتا ہے۔ اس بات کو بھی فراموش نہیں کیا جانا چاہیے کہ جو بھی، جتنا بھی اچھا ہو رہا ہے وہ برادران وطن کے اس بیباک واصول پسند طبقے کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں۔ اقلیت سے ایسی حرکتیں سرزد نہ ہوں کہ یہ طبقہ بھی بدگمان ہوجائے۔ شہاب انصاری نے ایک کالم (۱۵ مئی، انقلاب، ممبئی) میں ایک واقعہ کا ذکر کیا ہے اس کا اقتباس دیکھیے۔ "ٹرین شروع ہونے سے محض چند منٹ قبل برقع پوش خواتین کا ایک گروپ داخل ہوا۔ ساری سیٹیں بھر چکی تھیں۔ خواتین کچھ سمجھنے کو تیار نہیں تھیں۔ مسافروں سے بحث کر رہی تھیں۔ چند ہم وطنوں کو انھوں نے طعنے بھی دیے کہ تم لوگوں میں انسانیت ہوتی ہی نہیں، تم لوگ ہوتے ہی ایسے ہو۔ تم سے مرادان کا مذہب تھا۔ تمام مسافر سمجھا رہے تھے کہ ڈیڑھ گھنٹہ پہلے آنے والوں کو سیٹ پر جگہ ملی ہے، انھیں بھی جلدی آنا چاہیے تھا۔ چند دیگر ڈبے میں چلی گئیں، وہاں کسی کے ساتھ بہت زیادہ جھگڑا ہوگیا اور کسی نے پولیس بلالی۔ وہ دوڑ کر پھر اسی ڈبہ میں آگئیں۔ پولیس ان کے پیچھے دوڑی۔ چلتی ٹرین میں خواتین نے اس قدر فحش گالیاں بکیں کہ کوچ میں موجود مسافر ایک دوسرے کو معنی خیز نظروں سے دیکھنے لگے۔۔۔"۔ اس طرح چند ناعاقبت اندیش مثبت کام کرنے والے سیکڑوں مخلص افراد کی کوششوں پر پانی پھیر دیتے ہیں۔ ایک طرف یہ رویہ ہے اور دوسری طرف دیو بدگمانیوں کی خلیج کو وسیع کرنے میں لگا ہے۔ کیونکہ یہی اس کی ایڑی ہے، یہی اسکے بال ہیں، یہی اسکی ناف ہے۔ لہذا اس خلیج کو پاٹنے کے لئے اقلیت کو اجتماعی اور انفرادی طور پر عملی کوشش کرنا ہوگی۔ نفرت اور تعصب کی لکیر کو مٹانے کے لیے اقلیت کے پاس وسائل کی کوئی ربر eraser یا whitener موجود نہیں ہے۔ بس نفرت کی لکیر کے سامنے محبت اور اخلاق کی اُس سے بڑی لکیر کھینچنا ہوگی۔ پہل کرکے برادران وطن سے ربط بڑھانا ہوگا۔ شعوری طور پر اپنے اخلاق وکردار کو بہتر بنا کر اپنی امیج کو پسندیدہ بنانا ہوگا۔ ویسے بھی محبت تو آزمودہ نسخہ رہا ہے۔ رسول اللہ پر کچرا پھینکنے والی بڑھیا کا واقعہ تو آپ بھولے نہیں ہونگے۔ اقلیت کا ہر فرد انفرادی طور پر حسن اخلاق، حسن کردار، ایمانداری، شرافت، مروت، وعدہ وفائی، سنجیدگی، بردباری، شائستہ رہن سہن، باوقار نشست و برخواست اور انداز گفتگو سے مثبت تاثر پیدا کرنے کا یہ کام انجام دے سکتا ہے۔ انہیں کتابی باتیں یا واعظ سمجھ کر ہمیشہ کی طرح نظر انداز مت کیجیے۔ البعض باتیں لگتی بڑی معمولی ہیں لیکن ہوتی بڑی اہم ہیں۔ نفرتی دیو لفظی پروپگنڈے سے برادرانِ وطن میں آپ کی امیج بگاڑتا ہے، آپ عملی طور پر اس کا توڑ پیش کریں۔ اپنی وضع قطع اور چال ڈھال پر خصوصی توجہ دیں۔ آپ کے بال، ہیر کٹ بے ڈھنگے نہ ہوں، لباس صاف ستھرا ہو، اوپر کے بٹن لگے ہوئے ہوں، چال میں وقار اور اعتماد ہو نہ کہ آڑے ترچھے پیر زمین پر مارتے ہوئے اِدھر اُدھر دیکھتے ہوئے گزر رہے ہوں۔ گفتگو میں ٹھراؤ۔ لہجے میں نرمی اور چہرے پر مسکراہٹ ہو۔ اپنے الفاظ کو بہت سلیقے اور احتیاط سے استعمال کریں، اچھے اور نئے الفاظ سیکھتے رہیں، علاقائی زبانیں سیکھیں۔ ان چیزوں کا ہماری شخصیت کے مجموعی تاثر پر بڑا اثر پڑتا ہے۔ ساتھ ہی اخلاق و کردار کا عطر بھی ہو۔ مثلاً جو نوجوان پلمبنگ۔ بجلی یا گھریلو مشینوں کی درستگی کے لئے جاتے ہو وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں، وقت پر کام کریں، صحیح کام کریں، جب آنے کا وعدہ کریں اسی وقت ضرور پہونچے، نا جاسکے تو فون کرکے وجہ بتا دیں اور آئندہ مقررہ وقت پر جائیں۔ اس طرح کی باتوں سے آپ زیادہ سے زیادہ برادران وطن کے لئے قابل قبول ہوتے جائیں گے اور بین المذاہب خلیج کم ہوتی جائے گی جو نفرتی دیو کی طاقت ہے۔ سابق امریکی صدر باراک اوبامہ کی اہلیہ مشیل اوبامہ کا بھی کہنا تھا کہ "نفرت کرنے والوں سے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں، بس ہر صبح اٹھیے اور خود کو بہتر سے بہتر بنانے میں لگ جایئے۔ لوگ اس بات کو یاد نہیں رکھتے جو دوسرے آپ کے بارے میں کہتے ہیں لیکن اس بات کو ضرور یاد رکھتے جو آپ کرتے ہیں"۔ یاد رکھیے، خلاق وکردار کی چھوٹی چھوٹی باتیں گہرا اثر چھوڑتی ہیں۔ مثلاً دھوپ میں زومیاٹو یا امیزان ڈلیوری بوائے آئے تو خنداں پیشانی سے ملیے، ایک گلاس ٹھنڈا پانی پلایئے۔ ان باتوں کے فوری نتائج تو نظر نہیں آتے لیکن یہی دیرپا علاج ہے۔ اور یہ کہنے کی تو شاید ضرورت نہیں کہ یہ باتیں دین کا بھی حصہ ہیں۔ اقلیت کو اکثریت سے جتنے بھی جائز گلے ہوں، جب بھی بلیس سلطان کاظمی کے الفاظ میں یہی کہیں کہ۔

گلہ تجھ سے بہت ہے مگر محبت بھی
یہ بات اپنی جگہ ہے وہ بات اپنی جگہ

---

## غزل

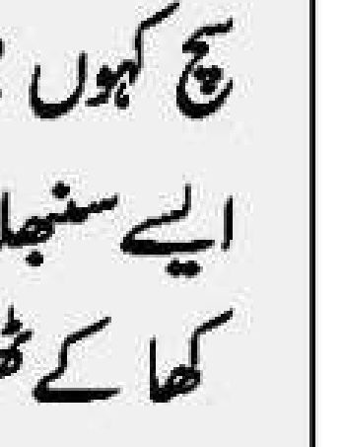

**صاحب خان ساگر**

جب سے انکے میں رابطے میں ہوں
سچ کہوں میں بڑے مزے میں ہوں
ایسے سنبھلا کہ قائدے میں ہوں
کھا کے ٹھوکر میں فائدے میں ہوں
خود کو آزاد کس طرح سمجھوں
انکی یادوں کے دائرے میں ہوں
چھوڑ کر جب سے وہ گیا مجھکو
درد کے تب سے رابطے میں ہوں
وصل میں جام جو پیا میں نے
آج بھی میں اسی نشہ میں ہوں
خود سے ملنے کے واسطے ساگر
اک زمانے سے راستے میں ہوں

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

# مودی نے سائنس، معاشی شعبوں میں ترقی کے ساتھ مضبوط دفاعی نظام قائم کیا: سچدیوا

نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی) دہلی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے صدر ویریندر سچدیوا نے کہا ہے کہ مودی حکومت نے 11 برسوں میں غریبوں اور خواتین کے تئیں حساسیت کا مظاہرہ کیا ہے اور اقتصادی، سائنسی اور دفاعی شعبوں میں ترقی کی نئی جہات قائم کی ہیں۔ مسٹر سچدیوا نے مودی حکومت کی ''سنکلپ سے سدھی'' یاترا کے 11 سال مکمل ہونے پر پارٹی کے ریاستی دفتر میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر مودی نے ملک کو اصلاحات، ترقی کے کاموں اور شفافیت کا نیا حکومتی منتر دینے کا کام کیا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا اور رکن پارلیمنٹ کمل جیت سہراوت بھی موجود تھیں۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت ملک کی تاریخ میں پہلی حکومت ہے، جس کے بارے میں عوام الناس کے درمیان یہ رائے پائی جاتی ہے کہ ''مودی ہے تو ممکن ہے''۔ یعنی یہ حکومت ناممکن کو بھی ممکن بنا سکتی ہے۔ دہلی بی جے پی کے صدر نے کہا کہ بات چاہے چندریان کی ہو یا معاشی ترقی کی، ہندوستان ہر شعبے میں تیز رفتار سے آگے بڑھ رہا ہے۔ غریبوں اور خواتین کے احترام کے تئیں حساسیت، مودی کی مرکزی حکومت میں واضح طور پر نظر آتی ہے۔ بات چاہے بغیر مانگے غریبوں کو گھر دینے کی ہو یا مفت راشن کی۔ ملک کا مضبوط دفاعی نظام جس کا تازہ ثبوت دنیا نے مئی 2025 میں ایک بار پھر دیکھا، جب ہندوستان نے دہشت گردوں کو پاکستان میں ان کے گھر میں گھس کر مارا۔ کھیل اور ثقافتی ترقی تیزی سے ہو رہی ہے۔ ثقافتی عروج کی تصویر ایودھیا، کاشی اور اجین میں صاف نظر آتی ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم کے ماہانہ پروگرام ''من کی بات'' کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دنیا کا سب سے مقبول اور طویل عرصے تک چلنے والا یہ پروگرام ملک میں عوامی بحث کا ایک مشہور پروگرام بن گیا ہے۔ آج کے ہندوستان کا عام شہری صفائی، ترقی، سائنس، قومی سلامتی پر وزیر اعظم کی ''من کی بات'' کو قومی عزت سے جوڑ کر دیکھتا ہے۔ مسٹر سچدیوا نے کہا کہ مودی حکومت نے جہاں قومی مفاد میں دفعہ 370 ہٹانے کا بڑا فیصلہ کیا، وہیں اقلیتی سماج خاص طور پر ان کی خواتین کو بہتر زندگی دینے کے لیے نیا وقف قانون اور تین طلاق کو ختم کرنے جیسے بڑے فیصلے بھی کیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت نے شہریت (ترمیمی) ایکٹ (سی اے اے) لا کر پاکستان جیسے اسلامی ممالک میں ستائے گئے ہندوؤں کو ریلیف دیا، تو 33 فیصد ریزرویشن دینے کی سہولت دے کر خواتین کے تئیں اپنے احترام کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ 11 برسوں میں مودی حکومت نے ملک کو سینکڑوں ترقیاتی اسکیمیں دینے کے ساتھ ہی دہلی کے لیے سینٹرل وسٹا، بھارت منڈپم، یشوبھومی، وار میموریل، کرتویہ پتھ، پرائم منسٹر میوزیم، ریپڈ ریل، ٹنل روڈ اور شاہراہوں کا جال بچھا کر دہلی والوں کو افتخار بخشنے کا کام کیا ہے۔ دہلی بی جے پی کے صدر نے کہا کہ دہلی میں حال ہی میں منتخب ہونے والی بی جے پی کی ریکھا گپتا حکومت نے سوشاسن کے 100 دن مکمل کرتے ہوئے ایوشمان بھارت اسکیم کو نافذ کر کے غریبوں کو صحت کے فوائد دینے کا کام کیا ہے۔ اس موقع پر محترمہ گپتا نے کہا کہ کورونا کے دوران اگر مرکز میں مودی حکومت نہ ہوتی، تو قومی دارالحکومت کی حالت کیا ہوتی، یہ سوچ کر ہی دل سہم جاتا ہے۔ یہاں پر جو پچھلی حکومت تھی، اس نے تو دہلی والوں کو رام بھروسے چھوڑ رکھا تھا، لیکن مودی حکومت نے ان کے دکھ درد کو کم کرنے کا کام کیا۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دہلی حکومت بھی عوامی بہبود کے کاموں میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہم نے پچھلے 100 دنوں میں عوامی بہبود کی کئی اسکیمیں شروع کی ہیں، جن میں ایوشمان بھارت اسکیم کو نافذ کرنا بھی شامل ہے۔'' انہوں نے بتایا کہ ایوشمان بھارت اسکیم کے تحت مرکزی حکومت غریبوں کو پانچ لاکھ روپے کا مفت علاج کرانے کی سہولت فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس اسکیم میں دہلی حکومت نے پانچ لاکھ روپے کا اضافی علاج کرانے کی سہولت کو شامل کیا ہے۔ اس طرح دہلی میں غریبوں کو 10 لاکھ روپے تک مفت علاج کی سہولت ملتی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکز نے ماتری وندن اسکیم کے تحت تین لاکھ خواتین کو فائدہ پہنچایا ہے۔ تین لاکھ اجولا کنکشن کے ساتھ 20 ہزار مدرا اسکیم سے قرض اور دو لاکھ ریہڑی پٹری والوں کو قرض دیے گئے۔ بارہ ہزار کسانوں کو معاشی امداد دی گئی۔ بھارت منڈپم، یشوبھومی، وار میموریل، امبیڈکر انٹرنیشنل سینٹر، بھارت وندنا پارک سمیت کئی تعمیراتی کاموں سے دہلی کو شناخت ملی ہے۔

# کانگریس کے دور میں دہشت گردوں کا احترام کیا جاتا تھا: انوراگ ٹھاکر

چنڈی گڑھ 10 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور ایم پی انوراگ ٹھاکر نے منگل کو الزام لگایا کہ کانگریس کے دور حکومت میں دہشت گردوں کا احترام کیا جاتا تھا۔ مسٹر ٹھاکر نریندر مودی حکومت کے 11 سال مکمل ہونے پر بی جے پی کے دفتر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہندستانی فوج نے آپریشن سندور کے تحت پاکستانی سرزمین پر دہشت گردوں کے 9 کیمپوں اور 11 ایئربیس کو تباہ کر کے دنیا کو ہندستان کی طاقت کا ڈنکا بجایا اور دنیا کو ہندستان کی طاقت سے آگاہ کر دیا ہے۔ اس کے برعکس کانگریس کے دور میں دہشت گردوں کی عزت کی جاتی تھی۔ ہماچل پردیش کی ہمیرپور سیٹ سے ایم پی مسٹر ٹھاکر نے مودی حکومت کی اسکیموں اور کامیابیوں کو گناتے ہوئے کہا کہ کانگریس کے دور حکومت میں اندرا گاندھی سے لے کر منموہن سنگھ تک صرف غریبی ہٹاؤ کا نعرہ دیا جاتا تھا لیکن اب اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ حقیقت میں 25 کروڑ سے زیادہ لوگ خط افلاس سے باہر نکل آئے ہیں۔

# اسرائیلی فوج کا یمن کی تین بندرگاہیں خالی کرنے کا حکم

تل ابیب، 10 جون (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے پیر کی شام ایک سخت انتباہ جاری کرتے ہوئے یمن کے مغربی ساحل پر واقع تین اہم بندرگاہوں کو فوری طور پر خالی کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ وارننگ حوثی کنٹرول میں موجود تنصیبات پر متوقع اسرائیلی حملوں کے پیش نظر دی گئی ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان افیخای ادرعی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر جاری بیان میں کہا ہے کہ راس عیسیٰ، الحدیدہ اور الصلیف کی بندرگاہیں فوراً خالی کر دی جائیں اور ان مقامات پر موجود تمام افراد ان سے دور ہو جائیں۔ ادرعی کا کہنا ہے کہ حوثی گروپ ان بندرگاہوں کو ان کے بہ قول "دہشت گردانہ سرگرمیوں" کے لیے استعمال کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوج ماضی میں بھی ان بندرگاہوں کے خلاف اسی نوعیت کی وارننگز جاری کر چکی ہے، جن کے کچھ ہی دن بعد حملے بھی کیے گئے تھے۔ یہ تازہ انتباہ اسرائیل اور حوثیوں کے درمیان جاری کشیدگی کے تناظر میں سامنے آیا ہے، جس دوران فریقین ایک دوسرے پر کئی بار حملے کر چکے ہیں۔ خدشہ ہے کہ اسرائیلی فضائیہ دوبارہ ان بندرگاہوں کو نشانہ بنا سکتی ہے، جیسا کہ حالیہ مہینوں میں دیکھا گیا۔ اس صورت حال کے پیش نظر برطانوی بحریہ نے بھی اتوار کی شب تجارتی جہازوں کو خبردار کیا کہ وہ الحدیدہ بندرگاہ اور اس کے ارد گرد کے علاقوں میں موجود سکیورٹی خطرات کے پیش نظر مکمل احتیاط برتیں۔ برطانوی ادارے "یو کے ایم ٹی او" نے ایک تنبیہ میں کہا ہے کہ "فوجی حملوں کے خطرے کے باعث، الحدیدہ کے اطراف میں جہازوں کو انتہائی محتاط رہنا چاہیے"۔ یاد رہے کہ اکتوبر 2023ء سے حوثی گروہ اسرائیل پر ڈرونز اور میزائل حملے کر رہا ہے، جن کے جواب میں اسرائیل نے صنعاء ایئرپورٹ، الحدیدہ بندرگاہ اور دیگر مقامات کو نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیل کی جانب سے حوثی قیادت کو بھی براہِ راست نشانہ بنانے کی دھمکیاں دی جا چکی ہیں۔ دوسری جانب، حوثیوں کے زیر انتظام "ریڈ سی پورٹس اتھارٹی" نے گزشتہ ماہ بتایا کہ امریکی اور اسرائیلی حملوں سے الحدیدہ بندرگاہ کو پہنچنے والا نقصان ایک ارب ڈالر سے زائد ہو چکا ہے۔

# راجہ قتل کیس کے چار ملزمین کو پولیس میگھالیہ لے جائے گی

اندور، 10 جون (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے اندور کے راجہ رگھونشی قتل معاملے میں اس کی بیوی سونم رگھونشی کو گرفتار کرنے کے بعد باقی چار ملزمین کو آج میگھالیہ پولیس اندور سے شیلانگ لے جائے گی۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر آف پولیس (کرائم) راجیش ڈنڈوتیا نے اس معاملے کے بارے میں صحافیوں کو معلومات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ چاروں ملزمین ابھی اندور میں ہی ہیں۔ شیلانگ پولیس ان سے مسلسل پوچھ تاچھ کر رہی ہے۔ گزشتہ روز تین ملزمان کو گرفتار کر کے ان کا ٹرانزٹ ریمانڈ لیا گیا تھا۔ ایک کا ٹرانزٹ ریمانڈ آج لیا جائے گا، جس کے بعد شیلانگ پولیس ٹیم انہیں لے جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ تینوں ملزم اندور کے راج کشواہا (سونم کے مبینہ عاشق) کے دوست ہیں۔ راج سونم رگھونشی کے دفتر میں کام کرتا ہے۔ دوسرا ملزم آکاش راجپوت بے روزگار ہے۔ تیسرا وشال چوہان بی کام سیکنڈ ایئر کا طالب علم ہے۔ ان ملزمان میں سے کسی کا بھی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے۔ تمام ملزمان کی عمریں 20 سے 25 سال کے درمیان ہیں۔ مسٹر ڈنڈوتیا نے بتایا کہ راج کشواہا راجہ رگھونشی کی آخری رسومات کے وقت موجود تھا۔ ایسی کئی ویڈیوز بھی منظر عام پر آ چکی ہیں جن میں وہ آخری رسومات کے وقت یہیں نظر آ رہا ہے۔ اس معاملے میں شیلانگ پولیس اور مدھیہ پردیش پولیس نے کل چار ملزمین کو گرفتار کیا تھا۔ دو ملزمین اندور سے، ایک کو ساگر ضلع کے بینا اور دوسرے کو اتر پردیش کے للت پور سے گرفتار کیا گیا۔ راجہ کی بیوی سونم کل اتر پردیش کے غازی پور سے برآمد ہوئی تھی، جسے شیلانگ پولیس وہاں سے لے کر شیلانگ روانہ ہو گئی۔ اس دوران اندور سے گرفتار کیے گئے سونم کے مبینہ عاشق راج کشواہا کے خاندان والے اس بات سے پوری طرح انکار کر رہے ہیں کہ راج اس معاملے میں کسی بھی طرح سے ملوث ہے۔ راجہ اور سونم کی شادی 11 مئی کو اندور میں ہوئی تھی۔ اس کے بعد دونوں ہنی مون کے لئے 20 مئی کو گوہاٹی کے بعد شیلانگ پہنچے۔ دونوں 23 مئی کو وہاں سے لاپتہ ہو گئے تھے۔ ان دونوں کی طویل تلاش کے بعد 2 جون کو راجہ کی لاش گہری کھائی سے ملی، جب کہ سونم لاپتہ تھی۔ کافی تلاش کے بعد بھی جب سونم نہ ملی تو اس پر شبہ بڑھ گیا۔ ادھر، کل سونم غازی پور کے ایک ڈھابے سے اچانک سب کے سامنے آ گئی۔ اس کے بعد غازی پور پولیس نے اسے اپنے پاس رکھا اور بعد میں شیلانگ پولیس نے اسے اپنی تحویل میں لے لیا۔ شیلانگ پولیس معاملے کی پوری تفتیش کر رہی ہے، جہاں راجہ کے قتل کا مقدمہ درج ہے۔

# ڈاکٹر آصف محمود امریکی کمیشن کے وائس چیئرمین منتخب

واشنگٹن، 10 جون (یو این آئی) امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی (یو ایس سی آئی آر ایف) نے تاریخ میں پہلی بار ایک امریکن پاکستانی کو وائس چیئرمین منتخب کر لیا ہے۔ ڈاکٹر آصف محمود کا آبائی تعلق کھاریاں سے ہے جبکہ کمیشن کی سربراہی سابق رکن کانگریس وکی ہرٹزلر کو سونپی گئی ہے۔ وائس چیئرمین بننے کے بعد جیو نیوز سے گفتگو کے دوران ڈاکٹر آصف محمود نے کہا کہ ان کے لیے یہ انتہائی اعزاز کی بات ہے کہ وہ پہلے پاکستانی، پہلے جنوب ایشیائی اور پہلے مسلمان ہیں جو طاقتور کمیشن میں اس عہدے پر منتخب کیے گئے ہیں۔ ڈاکٹر آصف محمود نے کہا کہ مذہب یا اعتقاد کی آزادی کیلئے کام کرنا ہمیشہ کی طرح آج بھی انتہائی اہم ہے، اس کیلئے سیاسی جماعتوں سے بالاتر ہو کر خدمات انجام دینے کی ضرورت ہوتی ہے چونکہ یو ایس سی آئی آر ایف میں دونوں جماعتوں کی نمائندگی ہے اس لیے یہ کمیشن اس ضمن میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ ڈاکٹر آصف محمود کے مطابق ان کی کوشش ہوگی کہ وہ امریکی حکومت کو ایسی پالیسی کی وکالت کریں اور سفارشات مرتب کریں تا کہ لوگ اپنے ضمیر کے مطابق آزادانہ زندگی گزار سکیں۔ وائس چیئرمین ڈاکٹر آصف محمود پلمونولوجسٹ کے طور پر کیلیفورنیا میں تقریباً 25 سال سے خدمات انجام دے رہے ہیں، خیراتی کاموں میں بھی وہ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں، وہ کیلیفورنیا میں بے گھروں کے سب سے بڑے شیلٹرز میں سے ایک ہوپ دامشن کے بورڈ رکن بھی ہیں۔ امریکن پاکستانی ڈاکٹر محمود انسانی حقوق کے بھی علمبردار ہیں، جنوب ایشیا کی صورتحال خصوصاً مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم پر بھی وہ آواز اٹھاتے رہے ہیں۔ ڈاکٹر آصف محمود 2008 سے 2016 تک ڈیموکریٹک نیشنل کنونشن کے ڈیلی گیٹ رہے ہیں اور صدارتی انتخابی مہم میں بھی کئی اہم کردار ادا کر چکے ہیں وہ سابق صدر کاملا ہیرس اور کلنٹن فیملی کے بھی انتہائی قریب سمجھے جاتے ہیں۔ 2022 میں ڈاکٹر آصف محمود نے کیلیفورنیا کے 40 ویں ڈسٹرکٹ سے کانگریس کا الیکشن لڑا تھا تاہم وہ دوبارہ نشست حاصل کرنے کی دوڑ میں شامل ری پبلکن امیدوار ینگ کم سے جیت نہیں پائے تھے۔ امریکی کمیشن برائے بین الاقوامی مذہبی آزادی کے اراکین کا انتخاب امریکی صدر اور سینیٹ و ایوان میں دونوں بڑی جماعتوں کی قیادت کرتی ہے، کمیشن کی چیئر پرسن ہرٹزلر کی نامزدگی اسپیکر مائیک جانسن نے اور ڈاکٹر آصف محمود کی نامزدگی ایوان میں اقلیتی لیڈر حکیم جیفری نے کی۔ چیئر پرسن ہارٹزلر نے کہا کہ انکے لیے یہ اعزاز ہے کہ وہ اس عہدے پر منتخب کی گئی ہیں، وہ وائس چیئرمین ڈاکٹر محمود اور دیگر کمشنرز کے ساتھ مل کر دنیا میں ہر شخص کے حقوق کیلئے اقدامات کریں گی۔ چیئر ہرٹزلر نے کہا کہ یو ایس سی آئی آر ایف مذہبی آزادی کا پرچار کرنے کیلئے امریکہ کی خارجہ پالیسی کا اہم ستون ہے، مذہبی آزادی امریکی آئین اور بین الاقوامی قانون کا جزو ہے اور اس سے بھی بڑھ کر یہ ہر شخص کے دل میں موجود ہے۔ جہاں تک اس کمیشن کا تعلق ہے تو یہ دنیا کے مختلف ممالک میں مذہبی اور انسانی حقوق کی آزادی پر نظر رکھتا ہے اور اس کی تیار کردہ رپورٹس کی امریکی حکومت اور کانگریس کیلئے آنکھ اور کان کی سی حیثیت ہوتی ہے۔

# تجارتی جنگ میں نرمی کے بعد بوئنگ طیاروں کی چین میں واپسی

بیجنگ، 10 جون (یو این آئی) امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی جنگ میں نرمی کے بعد نئے بوئنگ میکس کی چین میں واپسی ہو گئی۔ فلائٹ ٹریکنگ ڈیٹا سے پتہ چلتا ہے کہ امریکی طیارہ ساز کمپنی بوئنگ چینی صارفین کو ڈیلیوری دوبارہ شروع کر رہی ہے۔ شیامین ایئر لائنز کے لیوری میں رنگا ہوا یہ طیارہ ہفتے کے روز سیئٹل سے اڑان بھرنے کے بعد بحر الکاہل کو عبور کرتے ہوئے ہوائی اور گوام میں ایندھن بھرنے کے لیے لینڈ ہوا اور پھر چین کے تجارتی مرکز شنگھائی کے قریب بوئنگ کے زوشان ڈیلیوری سینٹر پر اترا۔ چین بوئنگ کے کمرشل بیک لاگ کے تقریباً 10 فیصد کی نمائندگی کرتا ہے اور اس کمپنی کے لیے ایک اہم اور بڑھتی ہوئی ایوی ایشن مارکیٹ ہے۔ اس حوالے سے چین اور امریکہ کے نمائندے پیر کو لندن میں ایک تجارتی معاہدے پر بات چیت کے لیے ملاقات کریں گے۔ گزشتہ ماہ چین میں قائم بوئنگ کے ڈیلیوری سینٹر زوشان سے کم از کم 3 بوئنگ طیارے امریکہ واپس بھیجے تھے۔ اس حوالے سے بوئنگ کمپنی نے اپنے ایک بیان میں کہا تھا کہ چین میں صارفین ٹیرف کی وجہ سے نئے طیاروں کی ڈیلیوری نہیں لیں گے اس لیے کمپنی اب درجنوں طیاروں کے لیے نئے خریدار تلاش کر رہی ہے۔ تاہم، کمپنی نے انوینٹری کو جلد فروخت کرنے کی خواہش کے باوجود بھی چین سے امریکہ واپس بھیجے گئے طیاروں کو کہیں اور فروخت نہیں کیا۔

# کیلیفورنیا: پولیس نے مظاہرین پر چلائیں ربڑ کی گولیاں

لاس اینجلس، 10 جون (یو این آئی) امریکی شہر لاس اینجلس، کیلیفورنیا میں پولیس نے شور کرنے والے گرینیڈ کے بعد سب سے سرگرم مظاہرین پر ربڑ کی گولیاں چلائیں۔ نیوز ایجنسی آر آئی اے نووستی نے اطلاع دی ہے کہ اس سے قبل سیکیورٹی فورسز نے فلیش - بینگ گرینیڈ کا استعمال کیا تھا۔ بعد میں قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں نے سرگرم مظاہرین کو منتشر کرنے کے لیے ربڑ کی گولیوں کا استعمال کیا۔ واضح رہے کہ تشدد 7 جون کو اس وقت شروع ہوا جب امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) سروس نے لاس اینجلس میں غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف چھاپے مارے، جس کے بعد احتجاج شروع ہو گیا۔ اس دوران مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں۔ اس دوران صوبے کے لیے وفاق کے فنڈز میں کمی کی خبریں بھی سامنے آئیں۔ اگلے دن وائٹ ہاؤس نے شہر میں نیشنل گارڈ کے دو ہزار فوجیوں کی تعیناتی کا اعلان کیا۔ لاس اینجلس کاؤنٹی کے افسران کا کہنا تھا کہ انہوں نے نیشنل گارڈ کی تعیناتی کا مطالبہ نہیں کیا تھا اور یہ فیصلہ ان کی مشاورت کے بغیر کیا گیا تھا۔

# شفافیت اور عوام کے تئیں جوابدہی مودی حکومت کی پہچان: یوگی

لکھنؤ: 10 جون (یو این آئی) اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ آزادی کے 65 سالوں میں کانگریس قیادت نے عوام الناس کا اعتماد توڑا تھا اور عالمی منچ پر ہندوستان کی شبیہ تار تار ہوئی تھی وہیں گذشتہ 11 سالوں کے دوران طرز عمل میں شفافیت اور عوام کے تئیں جوابدہی مرکز کی نریندر مودی حکومت کی پہچان ہے۔ بی جے پی کے ریاستی دفتر میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا کہ کانگریس حکومت جو آزادی کے 65 سالوں میں سے زیادہ تر وقت تک مرکز میں برسر اقتدار رہی، عوام کا اعتماد کھو چکی تھی۔ ملک کرپشن، اقربا پروری اور خوشامد کی سیاست کا شکار ہو چکا ہے۔ 2014 میں وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں مرکز میں برسر اقتدار آنے والی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مخلوط حکومت نے نہ صرف ان برائیوں کو دور کیا جو ملک کی ترقی میں رکاوٹ بن رہی تھیں بلکہ ایک ترقی یافتہ ہندوستان اور خود کفیل ہندوستان بنا کر دنیا میں ملک کو ایک نئی شناخت دلائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا ہندوستان سماجی، ثقافتی، سکیورٹی اور اقتصادی محاذوں پر دنیا میں ایک نئی شناخت بنانے میں کامیاب ہوا ہے، جب کہ کام کاج میں شفافیت اور عوام کے تئیں جوابدہی حکومت کی گڈ گورننس کی نئی شناخت بن گئی ہے۔ آج کام خوشامد کی بنیاد پر نہیں بلکہ عام آدمی کے اطمینان کی بنیاد پر ہو رہا ہے۔ مستحق افراد بلا تفریق مراعات حاصل کر رہے ہیں۔ کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر کام کیا جا رہا ہے۔ یوگی نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے 11 سالہ دور کو بھی ہندوستان کی عالمی طاقت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ کووڈ کے دوران، جب پوری دنیا اس وبائی مرض سے نبرد آزما تھی، ہندوستان اپنی قومی تعلیمی پالیسی کو نافذ کر رہا تھا۔ آج ملک میں آئی آئی ٹی اور آئی آئی ایم قائم ہو چکے ہیں۔ 2014 کے بعد سات نئے آئی آئی ٹی اور آٹھ نئے آئی آئی ایم بنائے گئے۔ پچھلی حکومتوں میں کانگریس نے ایک ایمس بنایا، سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے چھ ایمس بنائے، جب کہ 2014 کے بعد مودی کے دور میں 23 ایمس بنائے گئے۔

# بدایوں، کوشامبی، پرتاپ گڑھ، بجنور کے مذہبی مقامات کے ترقیاتی منصوبوں کو منظوری

لکھنؤ: 10 جون (یو این آئی) اتر پردیش میں روحانی اور وراثتی سیاحت کو مضبوط بنانے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر محکمہ سیاحت نے بدایوں، کوشامبی، پرتاپ گڑھ اور بجنور اضلاع میں اہم مذہبی اور بدھ مقامات کی ترقی کے لیے 2 کروڑ 45 لاکھ روپے سے زیادہ کے پروجیکٹوں کو منظوری دی ہے۔ ریاستی سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے منگل کو کہا کہ ان منصوبوں کا مقصد نہ صرف سیاحتی مقامات کے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا ہے بلکہ سیاحوں کے تجربے کو بہتر بنانا اور سیاحت کے شعبے میں اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں کے نفاذ سے بدایوں ضلع میں سیاحتی سرگرمیاں بڑھیں گی۔ اس کے ساتھ مقامی لوگوں کو روزگار کے مواقع بھی میسر آئیں گے جس سے ریاست کی معیشت مضبوط ہوگی۔ بدایوں کے مشہور کرو کھیڑا اسدھا بابا مندر کی خوبصورتی اور سہولیات کی ترقی کے لیے 57.31 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ساتھ ہی، کوشامبی ضلع کے نبی شانا گاؤں میں واقع اشوا گھوش بدھسٹ وہار کی سیاحت کی ترقی کے لیے 55.70 لاکھ روپے کا بجٹ منظور کیا گیا ہے۔ اس جگہ کو بدھ مت کے ورثے میں ایک خاص مقام حاصل ہے۔ ملک اور بیرون ملک سے بدھ مت کے پیروکار ہر سال یہاں آتے ہیں۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ اسی طرح پرتاپ گڑھ میں گرام سبھا کوٹھا میں دہین دیوی دھام، سندوا چندریکا مندر کے آس پاس کے علاقے میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے کے لیے 57.40 لاکھ روپے کے پروجیکٹ کو منظوری دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بجنور ضلع کے نہٹور علاقے کے فتح پور گاؤں میں واقع قدیم شیو مندر کی سیاحت کی ترقی کے لیے 74.75 لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان تمام مقامات پر ترقیاتی کاموں کے تحت بیوٹیفکیشن، سایہ دار شیڈز کی تعمیر، پینے کے پانی کی سہولیات، کرسیوں جیسے بیٹھنے کا مناسب انتظام کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ دیگر سیاح دوست سہولیات بھی تیار کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ "اتر پردیش روحانیت اور ثقافتی ورثے کی سرزمین ہے۔ ہماری حکومت ان مقامات پر سہولیات تیار کر کے سیاحوں کو ایک بہتر اور خوش آئند تجربہ فراہم کرنے کے لیے پر عزم ہے۔ یہ ترقیاتی کام ہمارے ثقافتی مقامات کے تحفظ اور انہیں عالمی معیار کے سیاحتی مقامات کے طور پر قائم کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔"

# امریکی دارالحکومت میں فوجی پریڈ کی تیاریاں

نیویارک، 10 جون (یو این آئی) فوج کی 250 ویں سالگرہ اور صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی 79 ویں سالگرہ کے موقع پر امریکی دارالحکومت میں ہفتہ کو ہونے والی فوجی پریڈ کی تیاریاں جاری ہیں۔ اہلکار کے مطابق سیکرٹ سروس کے واشنگٹن فیلڈ آفس کے میٹ میک کول نے پیر کو ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا، "ہم ایک بڑے ہجوم کے لیے تیاری کر رہے ہیں۔ 18 میل سے زیادہ اینٹی اسکیل باڑ نصب کی جائے گی اور متعدد ڈرونز بھی استعمال کیے جائیں گے۔" کولمبیا کا پورا ضلع عام طور پر ڈرونز کے لیے نو فلائی زون ہے۔ فوجی حکام نے اندازہ لگایا ہے کہ شام کی فوجی پریڈ میں تقریباً 200,000 لوگ شرکت کریں گے، اور میک کول نے کہا کہ وہ لاکھوں لوگوں کی تقریب میں شرکت کے لیے تیار ہیں۔ کل 175 میگنیٹو میٹر سکیورٹی چوکیوں پر استعمال کیے جائیں گے جو دن کے وقت سالگرہ کی تقریب اور رات کے وقت پریڈ میں داخلے کو کنٹرول کرتے ہیں۔ میٹروپولیٹن پولیس ڈیپارٹمنٹ کی سربراہ پامیلا اسمتھ نے ٹریفک کے بڑے اثرات کا اندازہ لگایا اور شرکاء کو مشورہ دیا کہ وہ جلد پہنچیں اور نقل و حمل کے لیے کاروں کے استعمال سے گریز کریں۔

# دبئی میں دنیا کے سب سے بلند میٹرو اسٹیشن کا سنگ بنیاد

دبئی، 10 جون (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کی ریاست دبئی میں دنیا کے سب سے بلند میٹرو اسٹیشن کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا ہے۔ دبئی کے حکام کا کہنا ہے کہ یہ اسٹیشن زمین سے 74 میٹر بلند ہوگا اور اس کی تعمیر 2029 میں مکمل ہوگی۔ متحدہ عرب امارات کے نائب صدر، وزیر اعظم اور دبئی کے حکمران شیخ محمد بن راشد آل مکتوم نے اس بلند میٹرو اسٹیشن کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ میٹرو اسٹیشن دبئی میٹرو کے تیسرے ٹریک بلیو لائن کا حصہ ہوگا، جس کا آغاز دبئی میٹرو کی 20 ویں سالگرہ کے موقع پر 9 ستمبر 2029 کو کیا جائے گا۔ بلیو لائن کا ٹریک 130 کلومیٹر طویل ہوگا اور یہ دبئی کے 9 اہم علاقوں کو جوڑے گا، حکام کے مطابق، بلیو لائن کے 14 اسٹیشنز ہوں گے، جن میں سے 5 زیر زمین ہوں گے۔ دبئی کی بلیو لائن کے اہم انٹرچینج اسٹیشنز جداف، راشدیہ اور انٹرنیشنل سٹی ہوں گے، جب کہ یہ دبئی کے علاقوں مردف، ورقا، انٹرنیشنل سٹی، سیلیکون اویسس، انٹرنیشنل اکیڈمک سٹی، فیسٹیول سٹی، دبئی کریک ہاربر، اور راس الخور انڈسٹریل ایریا کو آپس میں منسلک کر دے گی۔

# ٹرمپ خانہ جنگی چاہتے ہیں: گیون نیوسم

کیلی فورنیا، 10 جون (یو این آئی) کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوسم نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ لاس اینجلس میں امیگریشن مظاہروں کے حوالے سے بڑھتے ہوئے تنازعے کے دوران "گلیوں میں خانہ جنگی" کے خواہش مند ہیں۔ نیوسم نے پیر کے روز فاکس نیوز کے لئے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ "ان کا مقصد امن قائم کرنا نہیں جنگ کروانا ہے۔ وہ گلیوں میں خانہ جنگی کے خواہشمند ہیں۔" نیوسم نے سوشل میڈیا ایکس سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ "مجھے موصول اطلاع کے مطابق ٹرمپ لاس اینجلس میں مزید 2,000 گارڈوں کی تعیناتی کر رہے ہیں۔ نیوسم نے کہا ہے کہ "پہلے 2,000 کا کیا ہوا؟ نہ کھانے کا انتظام ہے نہ پانی کا۔ تقریباً 300 کی تعیناتی ہوئی ہے باقی تعیناتی کے حکم کے منتظر وفاقی عمارتوں میں بیٹھے ہیں۔ ان تعیناتیوں کا عوامی تحفظ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ان کا مقصد ایک خطرناک صدر کی انا کی تسکین ہے۔" انہوں نے مزید کہا ہے کہ "یہ غیر ذمہ دارانہ اور بے مقصد کارروائی ہمارے فوجیوں کی توہین ہے۔" "لاس اینجلس میں 700 امریکی میرین کی تعیناتی کے اعلان کے بعد جاری کردہ بیان میں نیوسم نے کہا ہے کہ یہ تعیناتی "غیر امریکی" ہے۔ نیوسم نے ایکس سے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ "ایک آمر صدر کے مریضانہ خیالات کی تسکین کے لئے ان میرین کو امریکی زمین پر اور اپنے ہی ہم وطنوں کے سامنے تعینات نہیں ہونا چاہیے۔ میں خانہ جنگی نہیں چاہتا"۔ ٹرمپ نے جاری کردہ جوابی بیان میں" امریکہ کی گلیوں میں خانہ جنگی کے خواہش مند ہونے" کی تردید کی اور کہا ہے کہ "اگر نیوسم پر چھوڑ دیا جائے تو خانہ جنگی ہو سکتی ہے"۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ "یہ الزام بالکل اس کے برعکس ہے۔ میں خانہ جنگی نہیں چاہتا لیکن اگر آپ اس پہلو کو نیوسم جیسے لوگوں پر چھوڑ دیں تو خانہ جنگی ہو سکتی ہے۔" قبل ازیں جاری کردہ بیان میں وائٹ ہاؤس نے لاس اینجلس کے مظاہرین کو "انتہائی بائیں بازو کے پاگل" قرار دیا اور کہا تھا کہ نیوسم اور میئر کیرن باس کو امیگریشن چھاپے شروع کرنے پر ٹرمپ کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ لاس اینجلس میں بدامنی گزشتہ جمعہ کو شروع ہوئی جب امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کے ایجنٹوں نے شہر کے کئی علاقوں پر چھاپے مارے اور، غیر قانونی طور پر امریکہ میں اقامت کے دعوے کے ساتھ، سینکڑوں افراد کو حراست میں لے لیا تھا۔

# ایران کے اہم جوہری مقامات سے متعلق بڑا انکشاف

ویانا، 10 جون (یو این آئی) ایٹمی توانائی کی عالمی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے سربراہ رافائل گروسی نے انکشاف کیا ہے کہ ایران کے اہم جوہری مقامات 800 میٹر زیر زمین ہیں، یہ مقام روایتی حملوں اور ممکنہ نیوکلیئر حملوں سے محفوظ ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایٹمی توانائی کی عالمی ایجنسی آئی اے ای اے کے سربراہ رافائل گروسی نے کہا ہے کہ ایران نے مشترکہ جامع پلان آف ایکشن کے تحت معائنہ کاروں کو رسائی دی تھی، معاہدے کے خاتمے سے پہلے 3 سال تک آئی اے ای اے نے نیوکلیئر پروگرام کا جائزہ لیا تھا۔ رافائل گروسی کے مطابق ایران کے حساس ترین جوہری مراکز تک رسائی انتہائی پیچیدہ ہے، جوہری مراکز تک رسائی سرنگوں کے ذریعے ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے پاس نیوکلیئر ہتھیار نہیں لیکن مواد ہے، ایران ممکنہ طور پر جلد نیوکلیئر بم تیار کر سکتا ہے۔

شمال مشرقی ریلوے

کھلا ای۔ ٹنڈر نوٹس

NER-LJN-2025-57-58

صدر جمہوریہ کی جانب سے ڈویژنل ریل منیجر انجینئرنگ، شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ کے ذریعہ درج ذیل کاموں کے لئے آن لائن 'کھلا' ای۔ ٹنڈرس طلب کیا جاتا ہے۔ جس کی تفصیل نیچے درج ذیل ہے:

نمبر شمار 01، ای۔ ٹنڈر نمبر-NER-LJN-2025-57 (Two Packet System)، کام کا نام: شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ ڈویژن میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر مغرب، گورکھپور کے ذیلی حصہ میں 5 اسٹیشن کے یارڈوں میں یارڈ سدھار کا کام (لکشمی پور، نوتنوا، پی پی گنج، ڈومن گڑھ اور جگت بیلا) (صرف سول کام) تخمینی لاگت (روپے): 20,52,98,906.10، زر پیشگی (روپے): 11,76,500/-، کام ختم کرنے کی مدت: 18 ماہ۔

نمبر شمار 02، ای۔ ٹنڈر نمبر: -NER-LJN-2025-58 (Two Packet System)، کام کا نام: شمال مشرقی ریلوے لکھنؤ ڈویژن میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر مشرق، گونڈا کے ذیلی حصہ میں 15 اسٹیشنوں کے یارڈوں میں یارڈ سدھار کا نام۔ (بھمنان، پرسا تیواری، ٹینچ، بستی، گور، گوونڈ نگر، اورداورا، سوامی نارائن چھپیا، جھلاہی، کٹرا، لکھ پت نگر، منکا پور، مسک نواں، ٹکری اور موتی گنج) (صرف سول کام) تخمینی لاگت (روپے): 12,87,99,750.72، زر پیشگی (روپے): 7,94,000/-، کام ختم کرنے کی مدت: 18 ماہ۔ (1) درج بالا ای۔ ٹنڈر نمبر NER-LJN-2025-57 & 58 کے لئے ای۔ ٹنڈر مورخہ 01-07-2025 کو 15:00 بجے تک اپ لوڈ کیا جا سکتا ہے اور اسی دن وقت 15:00 بجے کے بعد ای۔ ٹنڈر کھولا جائے گا۔ (2) درج بالا ای۔ ٹنڈر سے متعلق سبھی اطلاع کم از کم اہلیت، ضابطے اور شرائط کی مکمل تفصیل شمال مشرقی ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہے۔ ٹنڈر دہندگان کو ای۔ ٹنڈر فارم کو اپ لوڈ کرنے سے قبل اس ای۔ ٹنڈر نوٹس سے متعلق ویب سائٹ پر دستیاب تصحیح نامہ (اگر کوئی ہو تو) بھی نوٹس میں لینا یقینی کریں۔

ڈویژنل ریل منیجر / انجینئرنگ،
CPRO/W-105 لکھنؤ

گاڑیوں کی چھتوں اور پائیدان پر قطعی سفر نہ کریں۔

# مولانا الیاس خان فلاحی نے ممبرا ٹرین حادثہ پر شدید تشویش کا اظہار کیا

ممبئی 10 جون (ایجنسی): جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر مولانا الیاس خان فلاحی نے ممبرا ٹرین حادثہ پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ میڈیا کے لئے جاری کردہ ایک بیان میں، جماعت اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر نے کہا، ''9 جون 2025 کو ممبرا ریلوے اسٹیشن کے قریب ہونے والے مہلک ٹرین حادثے میں جانوں کے ناقابل تلافی نقصان نے ہمیں گہرے رنج و غم میں مبتلا کر دیا ہے۔ ہم متوفی کے خاندانوں کو تہہ دل سے تعزیت پیش کرتے ہیں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔ ہم متاثرین کے خاندانوں کے لیے مناسب معاوضے اور زخمیوں کے لیے جامع طبی نگہداشت کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ممبئی کی مقامی ٹرینوں میں بھیڑ بھاڑ کی وجہ سے اس قسم کے حادثات ہمارے ریلوے نیٹ ورک میں نظامی اصلاحات کی فوری ضرورت کی نشاندہی کرتا ہے''۔ مزید وضاحت کرتے ہوئے، مولانا الیاس خان نے بیان کیا، ''ہم ممبئی کی مضافاتی ریلوے میں ہونے والے حادثات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہیں، جو روزانہ لاکھوں لوگوں کو ان کی منزل پر پہنچاتی ہے اور شہر کی زندگی کی رگ ہے۔ زائد بھیڑ والی ٹرینوں سے گرتے ہوئے مسافروں کے سبب قیمتی جانوں کا ضیاع نہ صرف ایک المیہ ہے بلکہ انتظامیہ اور اس کی جوابدہی میں ناکامی کو بھی ظاہر کرتی ہے۔ ابتدائی رپورٹیں یہ ظاہر کرتی ہیں کہ مسافر زائد بھیڑ اور غیر محفوظ حالات، جیسے کہ ٹرین کے پائیدانوں پر لٹکنے کی وجہ سے گر گئے۔ نظر اندازی اور ناکافی حفاظتی تدابیر کی طرف اشارہ کرتی ہیں۔ حکومت کو مہاراشٹر میں ۱۵ منٹ شہر کے تصور کو اپنانا چاہیے جو ریاست کی شہری منصوبہ بندی کے مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ ہے۔ یہ مزید پائیدار، جامع اور مضبوط شہری ماحول کی تشکیل میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ ۱۵ منٹ شہر کا تصور زندگی کے معیار کو نمایاں طور پر بہتر بنا سکتا ہے''۔ جماعتِ اسلامی ہند مہاراشٹر کے امیر نے کہا، ''جماعتِ اسلامی ہند مہاراشٹر اس المیے کے نتیجے میں پیدا ہونے والے حالات کی فوری، شفاف، اور وقت مقررہ تفتیش کا مطالبہ کرتی ہے۔ خودکار دروازے بند کرنے کے نظام کا اعلان ایک مثبت اقدام ہوگا، لیکن ایسے اقدامات کو تمام ٹرینوں میں جلد نافذ کرنا ضروری ہے، اور زیادہ بھیڑ کو کم کرنے کے لیے ٹرینوں کی فریکوئنسی بڑھانا بھی ضروری ہے۔ ہم حکومت اور عوام دونوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ تحفظ کو ترجیح کا کلچر اپنائیں۔ حکام کو جدید بنیادی ڈھانچے میں سرمایہ کاری کرنی چاہیے، باقاعدہ حفاظتی آڈٹس کو یقینی بنانا چاہیے، اور ریلوے کے عملے کو پر ہجوم اوقات میں ہجوم کو موثر طریقے سے سنبھالنے کی تربیت دینی چاہیے۔ ساتھ ہی، ہم مسافروں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اپنی حفاظت کو ترجیح دیں، خطرناک رویوں سے گریز کریں جیسے کہ پلیٹ فارم کے کنارے کھڑے ہونا، ٹرین کے گیٹ اور پائیدان پر لٹکنا وغیرہ، ریلوے حکام کے ساتھ تعاون کریں تا کہ نظم و ضبط برقرار رہے۔ حفاظت ایک مشترکہ ذمہ داری ہے، اور یہ اجتماعی آگاہی اور عزم سے شروع ہوتی ہے''۔

# ویزا فیصلوں سے متاثر طلبہ کو رکھنے کے لیے ہارورڈ کی دیگر یونیورسٹیوں کے ساتھ بات چیت

واشنگٹن، 10 جون (یو این آئی) ہارورڈ یونیورسٹی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی کالج مخالف مہم کے تحت پابندی کا سامنا کرنے والے بین الاقوامی طلبہ کی میزبانی کے لیے کئی ممتاز امریکی اور بین الاقوامی یونیورسٹیوں کے ساتھ بات چیت کی ہے۔ ان اداروں کے ماہرین تعلیم کے مطابق یونیورسٹی آف شکاگو اور لندن بزنس سکول کے رہنما ان لوگوں میں شامل تھے جنہوں نے اگلے تعلیمی سال کے لیے ہارورڈ میں داخلہ لینے والے طلبہ کی میزبانی کے امکان پر تبادلہ خیال کیا لیکن اب انہیں ویزا نہ ملنے کا خطرہ ہے۔ دیگر امریکی یونیورسٹیاں اپنے موجودہ اور نئے بین الاقوامی طلبہ کی مدد کرنے کے طریقے تلاش کر رہی ہیں۔ ان طریقوں میں انہیں امریکہ سے باہر کیمپس میں منتقل کرنا بھی شامل ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے ہارورڈ پر پابندی عائد کر دی تھی کہ وہ امریکی کیمپس میں "لبرل تعصب اور یہود دشمنی" کے خلاف اپنی وسیع مہم کے حصے کے طور پر بین الاقوامی طلبہ کو قبول کرے۔ ایک جج نے گزشتہ ہفتے اس پابندی کو عارضی طور پر روک دیا تھا جس سے اس کے نفاذ میں تاخیر ہوئی تھی۔ انتظامیہ نے امریکہ میں تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمند بین الاقوامی طلبہ کے لیے تمام ویزا درخواستوں کا جائزہ بھی روک دیا ہے۔ سکیورٹی سکریننگ کے طریقہ کار کو سخت کر دیا گیا ہے۔ آنے والے طلبہ کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی جانچ پڑتال کی گئی۔ ویزے بھی منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ غزہ میں جنگ کے سلسلے میں زیادہ تر اسرائیل کے خلاف مظاہروں میں مبینہ طور پر حصہ لینے کے الزام میں غیر ملکی طلبہ کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ اس مہم سے امریکی یونیورسٹیوں کے لیے فنڈنگ کا ایک اہم ذریعہ منقطع ہونے کا خطرہ ہے جو 1.1 ملین سے زیادہ بین الاقوامی طلبہ کی ٹیوشن پر تیزی سے انحصار کر رہی ہیں۔ یو ایس ڈپارٹمنٹ آف کامرس کا اندازہ ہے کہ یہ طلبہ امریکی معیشت میں تقریباً 45 بلین ڈالر سالانہ کا حصہ ڈالتے ہیں۔ ان طلبہ میں سے زیادہ تر کا تعلق چین اور ہندوستان سے ہے۔ نیٹ ورک فار انٹرنیشنل ایجوکیشن نے ان اقدامات پر تنقید کرتے ہوئے انہیں پہلے سے سخت اسکریننگ اور نگرانی کے نظام پر ناقابل قبول حملہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ غیر یقینی اور خوف کی فضا پیدا کرے گا۔ ہارورڈ یونیورسٹی نے ٹرمپ کے حالیہ اقدام کو روکنے کے لیے گزشتہ ہفتے قانونی کارروائی کا ایک نیا دور شروع کیا ہے۔ ٹرمپ کے اقدام کا مقصد ہارورڈ کو بین الاقوامی طلبہ کو قبول کرنے سے روکنا تھا۔ یونیورسٹی کے صدر ایلن گاربر نے کہا کہ فی الحال اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہنگامی منصوبے جاری ہیں کہ بین الاقوامی طلبہ اور سکالرز اس موسم گرما اور اگلے تعلیمی سال میں ہارورڈ میں اپنا کام جاری رکھ سکیں۔ ٹرمپ نے اپنے حملوں کو خاص طور پر ہارورڈ پر مرکوز کیا ہے۔ تاہم امریکی کالج کے طلبہ میں عمومی طور پر تشویش پھیل گئی ہے۔ بہت سے لوگوں کو یہ خدشہ ہے کہ اگر وہ موسم گرما کی چھٹیوں کے لیے اپنے آبائی ممالک کو واپس لوٹے تو ممکن ہے کہ انہیں درست ویزا کے باوجود واپس جانے کی اجازت نہ دی جائے۔ مینیسوٹا کے میکالسٹر کالج، جہاں بین الاقوامی طلباء کی تنظیم کا پانچواں حصہ بنتے ہیں، میں صدر سوزن رویرا نے سابق طلبہ کے ساتھ فنڈ ریزنگ مہم شروع کی اور ان طلبہ کے لیے اضافی انٹرنشپ بنائی جو وقفے کے دوران امریکہ میں رہنے کا فیصلہ کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اب تشویش کی بات یہ ہے کہ یہ پالیسی تبدیلیاں ایسی رکاوٹیں پیدا کر سکتی ہیں جو طلبہ کو کیمپس میں واپس آنے سے روکتی ہیں یا نئے طلبہ کو داخلہ لینے سے روکتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بین الاقوامی طلبہ میں ایک وسیع پیمانے پر خوف پایا جاتا ہے کہ وطن واپس آنے کا مطلب دوبارہ داخلے میں دشواری ہو سکتی ہے چاہے ان کے پاس درست ویزا ابھی موجود ہو۔ نیویارک یونیورسٹی، نارتھ ایسٹرن اور ہلٹ جیسی یونیورسٹیوں کی امریکہ سے باہر کیمپس کے ذریعے بین الاقوامی موجودگی ہے جس سے وہ اس صورت میں بین الاقوامی طلبہ کے لیے سیٹیں دوبارہ مختص کر سکتے ہیں جب ویزا میں تاخیر برقرار رہے۔ قطر میں کچھ دیگر یونیورسٹیوں کے کیمپس بھی ہیں۔ ہلٹ انٹرنیشنل بزنس سکول کے ایگزیکٹو نائب صدر مارٹن بوہم نے کہا کہ انہوں نے ابھی تک نئے طلبہ کے ساتھ ویزا کے مسائل نہیں دیکھے ہیں، میں بہت پر اعتماد ہوں کہ چیزیں آسانی سے چل رہی ہیں۔

# موٹر سائیکل لوٹ واردات کا انکشاف، 6 جرائم پیشہ گرفتار

نوادہ، 10رجون (پی این ایس) پولیس نے تین چوروں کو لوٹی ہوئی موٹر سائیکل سمیت گرفتار کرلیا۔ بتایا گیا ہے کہ نوادہ ضلع کی وارث علی گنج پولیس نے 28 مئی 2025 کو وارث علی گنج-پکری براواں روڈ پر واقع تاتی میر بیگھا گاؤں سے مغربی چمنی بھٹہ کے قریب سڑک لوٹ کی واردات میں لوٹی ہوئی موٹر سائیکل کے ساتھ تین ڈاکوؤں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ہونے والے بدمعاشوں میں سے دو پکری براواں اور ایک کاکو تھانہ کے باشندہ ہیں۔ ان کے پاس سے دو بائک (بشمول لوٹی گئی بائک) اور تین اینڈرائیڈ موبائل فون اور 7700 روپے نقد برآمد ہوئے ہیں۔ اس سلسلے میں تھانے میں منعقد ایک پریس کانفرنس میں پکری براواں کے ایس ڈی پی او مہیش چودھری نے بتایا کہ 28 مئی کو پکری باروان روڈ پر پٹیل نگر کے رہنے والے وریندر پرساد کے ساتھ رات 9:30 بجے ہونے والی ڈکیتی کی واردات سے متعلق تین بدمعاشوں کو اتوار کو وارث علی گنج سمری کے ہنومان مندر کے قریب سے گرفتار کیا گیا ہے۔ مذکورہ واقعہ کے سلسلے میں مجموعی طور پر سات شرپسندوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ تین روز قبل تھانہ صدر کے علاقے ابدال پور گاؤں سے ایک نوجوان سمیت چار ڈاکوؤں کو گرفتار کرکے جیل بھیج دیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق تکنیکی تحقیقات اور انسانی انٹیلی جنس کی بنیاد پر اب تک 7 شرپسندوں کو لوٹے گئے موبائل فون اور موٹر سائیکل سمیت گرفتار کیا جا چکا ہے۔ اتوار کے روز کی گئی گرفتاریوں کے دوران پکری براواں تھانے کے رہوا کے رہنے والے جیانندن یادو کے 20 سالہ بیٹے ادے کمار، اسی تھانے کے ایروڑی کے رہنے والے مہیندر یادو کا 19 سالہ بیٹا جے کرن کمار عرف چھوٹو اور 20 سالہ راہول کمار، 20 سالہ مناتند رہوا ساکنہ دیوتریا ولد دیوتند کو گرفتار کیا گیا۔ اسٹیشن سے لوٹی گئی موٹر سائیکل سمیت گرفتار کرلیا گیا، لوٹ کی واردات میں ملوث موٹر سائیکل، تین موبائل فون اور 7700 روپے نقدی برآمد ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ وارث علی گنج نگر پنچایت کے پٹیل نگر وارڈ نمبر 22 کے رہنے والے وریندر پرساد، اس کی گلیمر بائک، 50 ہزار روپے نقد اور اس کا اینڈرائیڈ موبائل لوٹ لیا گیا۔ اس سلسلے میں متاثرہ نے 29 مئی کو وارث علی گنج تھانے میں ایف آئی آر درج کرائی تھی جس کے بعد پولس نے پوری چھان بین کرتے ہوئے لوٹے گئے موبائل فون اور بائک کو برآمد کیا اور اس واقعہ میں ملوث چھ لٹیروں کو گرفتار کرلیا۔

# رشوت لیتے کارپوریشن کا کلرک رنگے ہاتھ گرفتار

چھپرہ، 10رجون (راجو) چھپرہ میونسپل کارپوریشن سے ایک کلرک کو ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ نے رقم لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کلرک نے میونسپل کارپوریشن کے ریٹائرڈ سینیٹیشن انسپکٹر کی تنخواہ کے واجبات ادا کرنے کے لیے لاکھوں روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ گرفتار کلرک کا نام سوریہ موہن یادو بتایا جاتا ہے۔ اس سے رشوت کے طور پر لیے گئے 60 ہزار روپے ضبط کرلیے گئے ہیں۔ اس کارروائی کے بعد میونسپل کارپوریشن ملازمین میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ ڈی ایس پی ریتا سنہا، جو ویجیلنس ٹیم کی قیادت کر رہی تھیں نے کہا کہ صفائی انسپکٹر راج ناتھ رائے، جو 31 مئی کو ریٹائر ہوئے تھے، کو میونسپل کارپوریشن سے تقریباً 13.5 لاکھ کا معمولی فائدہ دیا جانا تھا۔ اس ادائیگی کے لیے کلرک سوریہ موہن یادو نے ان سے 1.30 لاکھ روپے کی رشوت طلب کی تھی۔ بعد میں یہ رقم 1.20 لاکھ مقرر کی گئی۔ رشوت کی رقم طے ہونے کے بعد راج ناتھ رائے نے ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ کو اس رشوت کے بارے میں مطلع کیا جس کے بعد محکمہ نے ان کی درخواست پر مقدمہ درج کرکے تحقیقات شروع کردی۔ معاملے کی تصدیق کے بعد ویجیلنس ڈیپارٹمنٹ نے کارروائی کا منصوبہ بنایا۔ ڈی ایس پی سنہا نے بتایا کہ کلرک کو منگل کو پہلی قسط کے طور پر 60,000 روپے دیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا گیا۔ نگرانی ٹیم میں ڈی ایس پی ریتا سنہا کے ساتھ ڈی ایس پی راجن پرساد سنگھ، ایس آئی آصف اقبال مہندی، ایس آئی آشیش کمار، ایس آئی دگ وجے سنگھ اور کانسٹیبل راہل کمار شامل تھے۔ گرفتاری کے بعد انہیں سرکٹ ہاؤس لے جایا گیا، جہاں ان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

# باگمتی-بوڑھی گنڈک ندی کو جوڑنے سے چار اضلاع کو فائدہ ہوگا

مظفرپور، 10رجون (ریاض احمد) بہار حکومت کے آبی وسائل محکمہ کی طرف سے شیوہر ضلع کے پپراہی بلاک کے تحت باگمتی-بوڑھی گنڈک ریور لنکنگ اسکیم (بیلوادھر) کے تحت بیلوا-میناپور چینل کی بحالی کا کام تیز رفتاری سے کیا جا رہا ہے۔ یہ اسکیم باگمتی ڈویژن، شیوہر کے تحت چلائی جا رہی ہے، جس کا مقصد باگمتی ندی کے اضافی پانی کو اس کی پرانی ندی سے بوڑھی گنڈک ندی میں بہانا ہے۔ اس سے سیلاب پر قابو پانے اور پانی کے انتظام میں نمایاں بہتری آنے کی امید ہے۔ اس اسکیم کے تحت کل 68.80 کلومیٹر طویل چینل کو دوبارہ سیکشن کیا جا رہا ہے۔ چینل پر 5 نئے پلوں کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ اس اسکیم سے شیوہر، مظفرپور، سیتامڑھی اور مشرقی چمپارن اضلاع کو فائدہ پہنچے گا کل 16 بلاکوں جیسے پپراہی، ڈمری، کٹسری، تریانی، شیوہر، پتاہی، پنہار، تھتیریا، پکڑی دیال، مدھوبن، میناپور، حیا گھاٹ، بوچہا، باندرہ، مسہری اور کلیان پور کو اس سے براہ راست فائدہ ملے گا۔ اس پروجیکٹ کے لیے 130.88 کروڑ روپے کی انتظامی منظوری دی گئی ہے۔ تعمیراتی کام مسلسل جاری ہے۔ محکمہ اس بات کو یقینی بنا رہا ہے کہ کام کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور تمام ڈھانچہ تکنیکی معیار کے مطابق اور طویل مدتی نقطہ نظر سے پائیدار رہوں۔ محکمہ آبی وسائل ریاست بھر میں سیلاب پر قابو پانے، پانی کے تحفظ اور آبپاشی کی صلاحیت کو بڑھانے کے لیے مسلسل کام کر رہا ہے۔ یہ اسکیم بھی ریاستی حکومت کے اسی عزم کی ایک مضبوط مثال ہے۔

# انسداد ملیریا مہم یکم سے 30 جون تک

سیوان، 10رجون (پرویز اختر) ہر سال کی طرح اس سال بھی جون کو ملیریا سے بچاؤ کے مہینے 2025 کے طور پر منایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں حسن پورہ بلاک کے ساہولی گاؤں میں واقع آیوشمان آروگیہ مندر کی کمیونٹی ہیلتھ آفیسر پریتی کماری کی قیادت میں روگی اسٹیک ہولڈر فورم کے اراکین کی طرف سے ایک عوامی بیداری مہم چلائی گئی۔ اس میں اے این ایم آشا کماری، آشا ورکر زللیتا دیوی، اوشا دیوی، رانی کماری اور تلسی دیوی کے ساتھ بہت سی دوسری خواتین اور نوجوان لڑکیوں نے حصہ لیا۔ سول سرجن ڈاکٹر سرینواس پرساد نے ضلع کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے آپ کو مچھروں سے بچانے کے لیے جسم کو مکمل طور پر ڈھانپنے والے کپڑے پہنیں اور اپنے گھر کے ارد گرد کسی قسم کا پانی جمع نہ ہونے دیں۔ اس کے علاوہ گھر کے دروازوں اور کھڑکیوں پر مچھر دانیاں لگائیں۔ کولر، پانی کے ٹینک، پرندوں کے پینے کے برتن، فریج کی ٹرے، پھولوں کے گلدان وغیرہ کو ہر ہفتے خالی کریں اور دھوپ میں مکمل خشک کرنے کے بعد دوبارہ استعمال کریں۔ ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر ڈاکٹر اوم پرکاش لال نے کہا کہ پہلے احتیاطی مہینے کے انعقاد کا مقصد وسیع پیمانے پر تشہیر کے ذریعے ملیریا کی علامات، علاج اور اس سے بچاؤ کے بارے میں عوام کو آگاہ کرنا ہے۔ ملیریا سے بچاؤ کے مہینے کو ملیریا سے بچاؤ کے مہینے کے طور پر منایا جاتا ہے تاکہ جون میں مون سون کے موسم سے پہلے ملیریا پر قابو پانے کے لیے مختلف قسم کی سرگرمیاں تیز کی جائیں۔

# چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کی میٹنگ میں کئی اہم فیصلے

بیتیا، 10رجون (ایم شکیل) مشرقی چمپارن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کی میٹنگ مقامی آشیرواد میٹنگ ہال میں بانی جنرل سکریٹری اوم گپتا کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ سب سے پہلے مہمانوں نے مشترکہ طور پر چراغاں کرکے پروگرام کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر موجود ضلع صدر دیونارائن گپتا نے اپنے خطاب میں کہا کہ ECCC.IS چیمبر ایک قسم کا کاروباری نیٹ ورک ہے جو تاجروں کو اکٹھے ہونے اور ایک دوسرے سے جڑنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ چیمبر آف کامرس کے ممبران مقامی کاروبار کے مالک ہیں اور وہ اپنے کاروباری مفادات کو آگے بڑھانے کے لیے چیمبر آف کامرس کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔ یہ تاجروں کو مختلف معلومات اور وسائل فراہم کرتا ہے، جیسے قانونی مشورہ، مالی امداد، اور مارکیٹ ریسرچ۔ انہوں نے کہا کہ مشرقی چمپارن چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز ایک اہم تنظیم ہے جو تاجر برادری کی ترقی اور پیشرفت میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ میٹنگ کے دوران مجھولیہ کے مشہور تاجروں نے مہنگائی سے مجھولیہ شوگر مل تک خستہ حال سڑک اور تجاوزات سے نجات کے لیے آواز اٹھائی۔ اس دوران راجیش کمار نے نئی رکنیت لی۔ اس موقع پر لال بابو ساہ، اجے کمار، پنکج کمار، سریندر ساہ، سوربھ ساگر ساہ، نیرج جیسوال، سروج کمار گپتا، منوج کمار، راج کشور پرساد، منوج پرساد، پنکج کمار، شمس العالم، سروج کمار گپتا اور دیگر موجود تھے۔

# کانگریس کے منشور میں سب کا نقطہ نظر شامل کیا جائیگا: ڈاکٹر جگدیش

कांग्रेस का घोषणा पत्र-2025

سیوان، 10رجون (پرویز اختر) کسی بھی سیاسی پارٹی کے لیے منشور بہت اہم ہوتا ہے۔ منشور کو دیکھنے کے بعد، ہر کسی کو یہ محسوس ہونا چاہیے کہ یہ ان کا اپنا نقطہ نظر ہے، لہذا، کانگریس پارٹی نے عام لوگوں کے درمیان وسیع بات چیت کرکے سب کے مسائل کو شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس مہم کے دوران کانگریس کی منشور کمیٹی کے رکن پدم شری ڈاکٹر جگدیش پرساد منگل کو سیوان پہنچے۔ شہر کے ایک نجی ہوٹل میں موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کانگریس کا منشور بند کمروں میں بیٹھ کر نہیں بنتا۔ اس کا مسودہ عوام کے درمیان وسیع مباحثے کے ذریعے تیار کیا گیا ہے۔ کسانوں، مزدوروں، اساتذہ، ڈاکٹروں، انجینئروں، وکلاء، تھیٹر فنکاروں جیسے مختلف طبقات کے نمائندوں سے بات چیت کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے نقل مکانی کی رفتار میں اضافہ کیا ہے۔ ضلع میں اچھے ہسپتال، سکول، صاف پانی کی دستیابی، خلیجی ممالک میں روزگار کے مواقع کم ہوگئے ہیں۔ بہار میں اساتذہ اور طالب علم کا تناسب، ڈومیسائل پالیسی کا نفاذ، تمام اساتذہ کے سکیل کو برابر کرنا، پرانی پنشن اسکیم کا نفاذ، بدعنوانی، اسکولوں کو ضم کرنے پر پابندی، یہاں سے بڑی تعداد میں لوگ خلیجی ممالک جاتے ہیں لیکن سیوان میں ایئرپورٹ نہیں ہے، اس لیے سیوان کو ایئرپورٹ ملنا چاہیے۔ مقررین نے کہا کہ تین شوگر ملز اور ایک کاٹن مل ہے۔ آل انڈیا اتحاد کی حکومت بننے کے بعد کم از کم دو شوگر ملیں شروع کی جائیں، مہاراج گنج کو ضلع بنایا جائے، بہار غریب ریاست ہے لیکن بجلی کی شرح سب سے زیادہ ہے۔ بجلی کے زخوں میں کمی، تہواروں کے موقع پر بجلی کی من مانی کٹوتی کے رجحان پر پابندی، ضلعی ہسپتال محض ریفرل سنٹر بن کر رہ گئے ہیں۔ ضلعی ہسپتالوں کو مضبوط کرنا، پانی کی نکاسی کا نظام، تاجروں کی سیکورٹی کا مسئلہ، کسانوں کا قرضہ معاف، دو ہزار روپے بے روزگاری الاؤنس، یونیورسٹی سیشنز کو ریگولر کرنا، بڑھاپا پنشن، پانچ روپے میں پیٹ بھر کر کھانا، آبادی کے حساب سے ہر ضلع میں یونیورسٹیاں کھولنا، آوارہ جانور کسانوں کی فصلوں کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس موقع پر سینئر سماجی کارکن جگل کشور دوبے، ڈاکٹر دھو شیکھر پانڈے، رویندر سنگھ، ڈاکٹر کے احتشام احمد، کملیش سنگھ بچو، اشوک سنگھ، کمل دیو شکلا، جواہر رام، اندو دیوی، استاد لیڈر راکیش کمار سنگھ، پروفیسر اپیندر یادو، برج کشور سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

# یوگاپٹی کے لوگوں نے کیس واپس لینے کا مطالبہ کیا

بیتیا، 10رجون (ایم شکیل) یوگاپٹی بلاک علاقہ کے مختلف دیہاتوں سے چنپٹیا پاور سب اسٹیشن پہنچنے والے لوگوں نے محکمہ بجلی کے ایس ڈی او سے ملاقات کی اور منصفانہ جانچ کا مطالبہ کیا۔ بھوروا گاؤں کے رہائشی امرالدین میاں نے بتایا کہ ہم اس دن گھر پر نہیں تھے اور ہمارے پاس سمارٹ میٹر نصب ہے۔ میرا میٹر مائنس میں نہیں ہے اور نہ ہی میٹر کو بائی پاس کیا جا رہا ہے۔ لیکن محکمہ بجلی کے ملازمین نے ہم پر بائی پاس جلانے کا الزام لگاتے ہوئے ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ اور امرالدین میاں نے کہا کہ ہم پر کسی اور کا بل بھی ڈالا گیا ہے، ہم اس حوالے سے چنپٹیا پاور سب اسٹیشن آئے ہیں۔ باسوپٹی پنچایت کے وریندر رام نے کہا کہ میرے پاس پہلے سے ہی بجلی کا بل زیر التوا تھا جسے میں نے آہستہ آہستہ ادا کردیا ہے۔ ہم نے بائی پاس نہیں جلایا لیکن مکینک آئے اور میرے خلاف بائی پاس کی بجلی جلانے پر زبردستی ایف آئی آر درج کرادی۔ اسی طرح بسوپٹی گاؤں کے شیو شرما، سریش شرما، سرل شرما اور مہیندر شرما آدھا درجن سے زیادہ گاؤں والوں کے مسائل ہیں۔ گاؤں والوں نے محکمہ بجلی سے منصفانہ جانچ اور کارروائی کا مطالبہ کیا۔ دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ اس شدید گرمی میں ہمارا بجلی کا کنکشن منقطع ہوگیا ہے اور بجلی نہ ہونے کی وجہ سے مسائل پیدا ہوگئے ہیں۔ ہم محکمہ بجلی کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کرتے ہیں کہ تحقیقات کرکے ہمیں بجلی کی فراہمی شروع کی جائے اور جعلی کیس واپس لیا جائے۔

# ضبط کی گئی 90 لاکھ کی شراب کو انتظامیہ نے کیا ضائع

سیوان، 10رجون (پرویز اختر) پیر کے روز پولیس لائن کے احاطے میں، ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر آدتیہ پرکاش کی ہدایت پر، ایکسائز سپرنٹنڈنٹ انچارج کم انسپکٹر گنیش چندر اور سدرسی او کی موجودگی میں مجسٹریٹ، پولس لائن ڈی ایس پی، ایکسائز انسپکٹر، پولیس اسٹیشن میں تقریباً 595.17520 لیٹر شراب اور بوتلیں برآمد کی گئیں۔ ضلع میں ایکسائز کو روڈ رولر چلا کر تباہ کردیا گیا۔ تباہ شدہ شراب کی تخمینہ مارکیٹ قیمت 90 لاکھ روپے بتائی جا رہی ہے۔ شراب کو تلف کرنے کے لیے نگر تھانہ، مفصل تھانہ، مہادیوا او پی، جی آر پی اور دیگر تھانوں کے تھانہ صدر شراب لے کر آئے۔ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ گنیش چندرا نے بتایا کہ حکم کے بعد تھانوں میں ضبط کی گئی شراب پر رولر چلایا گیا۔ پولیس کے 78 مقدمات میں 3015.100 لیٹر دیسی شراب اور 4920.285 لیٹر غیر ملکی شراب شامل ہے۔ جبکہ ایکسائز سے 3666.760 لیٹر اور 210.5985 لیٹر غیر ملکی شراب شامل ہے۔ اس کی قیمت تقریباً 90 لاکھ ہے۔ اس سے قبل ہزاروں لیٹر شراب کو تلف کیا گیا تھا، اس وقت بھی کروڑوں روپے مالیت کی شراب کی بوتلوں پر روڈ رولر کا استعمال کیا گیا تھا۔ رات گئے تک شراب تلف کرنے کا کام جاری رہا۔

# واعظ الحق کے اہل خانہ کے ساتھ امتیازی سلوک قابل مذمت: ڈاکٹر محمد قاسم انصاری

ڈھاکہ، 10 مئی 2025 (پریس ریلیز) معروف سماجی رہنما سابق جے ڈی یو رہنما اردو تحریک اور ڈھاکہ یوتھ کلب کے صدر نیز بہار اسٹیٹ مومن کانفرنس کے ریاستی سکریٹری ڈاکٹر محمد قاسم انصاری اور رحمانی 30 "مشرقی چمپارن کے ضلعی کوآرڈینیٹر انجینئر حامد ظفر نے آج ایک مشترکہ پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے پھلووریا گاؤں میں ایک دہشت گردانہ حملے میں ہلاک شدہ مرحوم شیخ واعظ الحق کے اہل خانہ کے ساتھ ہو رہے پولس انتظامیہ اور حکومت کے امتیازی سلوک پر شدید تشویش اور احتجاج کا اظہار کیا ہے۔ ان رہنماؤں نے کہا کہ مورخہ 4 جون 2025 کو ایک منظم دہشت گردانہ کارروائی کے تحت تقریباً 15-10 مسلح بجگوا شدت پسندوں نے شیخ واعظ الحق کے گھر پر وحشیانہ حملہ کیا۔ اس ہجوم نے انہیں اور ان کے بیٹے محمد مجیب الرحمن کو انتہائی بے رحمی سے زدوکوب کیا۔ اس گروہی تشدد کے نتیجے میں 65 سالہ شیخ واعظ الحق موقع پر ہی دم توڑ گئے جب کہ ان کے فرزند شدید زخمی ہیں۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ نہ صرف اب تک تمام ملزمان کی گرفتاری نہیں ہوسکی ہے بلکہ حکومت کی طرف سے مہلوک کے اہل خانہ کو کوئی مالی امداد حتی کہ بلاک ترقیاتی دفتر کی سطح پر تجہیز و تکفین کے لیے دی جانے والی رقم بھی نہیں دی گئی۔ ڈاکٹر قاسم انصاری نے سوال اٹھایا کہ جہاں حکومت عام طور پر ہجوم تشدد کے متاثرہ خاندان کو کم از کم 5 لاکھ روپے کا معاوضہ دیتی ہے وہاں اس دردناک واقعے میں ایسا کوئی قدم کیوں نہیں اٹھایا گیا؟ انہوں نے بتایا کہ اس دہشتانہ حملے کے درج ذیل ملزمان میں سے صرف چار کی گرفتاری عمل میں آسکی ہے: ابھیشیک ولد اجے جیسوال، سوی ولد اڈے لال، گولو ولد منوج جیسوال، وشوجیت چودھری، رچندن کمار ولد شیام نند چودھری، تعلیش عرف گھنٹی ولد مرحوم شری نارائن چودھری، بوچو کمار ولد جگدیش ساہ، آنشس کمار ولد ویریندر کمار جیسوال، ہیلو کمار ولد ویریندر دیو ساہ، ساہل کمار ولد گمبر جیسوال، سونالال شرما عرف مرھوا ولد مہیندر ٹھاکر۔ تمام ساکن گاؤں پھلووریا تھانہ ڈھاکہ ضلع مشرقی چمپارن۔ ڈاکٹر قاسم انصاری اور انجینئر حامد ظفر نے انکشاف کیا کہ حملے میں شدید زخمی ہوئے مجیب الرحمن کے مطابق مقامی ڈی ایس پی نے یقین دہانی کرائی تھی کہ تمام ملزمان کو تین دنوں کے اندر گرفتار کرلیا جائے گا لیکن ایک ہفتہ گزرنے کے باوجود بیشتر ملزمان آزاد گھوم رہے ہیں۔

# پولس نے سائبر ٹھگ گروہ کا انکشاف کیا

بہارشریف، 10رجون (الیاس خاں) ضلع کے کتری سرائے پولیس تھانہ کے تحت گاؤں پرمانند پور میں سستے سود پر قرض دینے اور سولر پمپ لگانے کے نام پر سائبر فراڈ میں ملوث ایک گروہ کا پردہ فاش کیا ہے۔ پچھلے کچھ دنوں سے اس گینگ کی سرگرمیوں کی اطلاع ملنے کے بعد نالندہ پولیس سپرنٹنڈنٹ کی ہدایت پر سب ڈویژنل پولیس آفیسر راجگیر کی قیادت میں ایک خصوصی چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ یہ کارروائی 9 جون کو کی گئی تھی، جس میں پرمانند پور گاؤں میں چھاپہ مار کر چار سائبر مجرموں کو رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان سے فراڈ میں استعمال ہونے والے موبائل فون، نقدی اور دیگر قابل اعتراض مواد برآمد کرلیا گیا ہے۔ پولس کا کہنا ہے کہ برآمد شدہ موبائل میں جعلی قرض فنانس اشتہارات سے متعلق شواہد بھی ملے ہیں۔ گرفتار ملزمان کی شناخت گوتم کمار (23)، راہول کمار (20)، آلوک کمار (33) اور پرمانند پور گاؤں کے مرتیونجے کمار (23) کے طور پر کی گئی ہے۔ ان کے پاس سے دو لیپ ٹاپ، سات اینڈرائیڈ موبائل، تین کی پیڈ موبائل، چھ اے ٹی ایم کارڈ، نو پاس بک، کسٹمر کی تفصیلات کے ساتھ آرڈر شیٹس اور 100,100 روپے نقد ضبط کیے گئے ہیں۔ گرفتار ملزمان میں سے دو کی مجرمانہ تاریخ سامنے آگئی ہے۔ آلوک کمار کے خلاف گریک (پاواپوری) بہار اور کتری سرائے پولیس تھانوں میں کئی سنگین دفعات کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ دوسری جانب راہول کمار کے خلاف اس سے قبل گریک اور کتری سرائے تھانوں میں ایف آئی آر بھی درج کی جاچکی ہے۔ باقی دو ملزمان کے مجرمانہ ریکارڈ کی چھان بین کی جارہی ہے۔ چھاپہ مار ٹیم میں کتری سرائے کے ایس ایچ او ستیم تیواری کے ساتھ ایس آئی آدتیہ کمار، مکند بھارتی، ایس آئی گرو دیو کھاڈیا، ایس آئی پرن جیت چودھری، منیش کمار، سویٹی سورین، پی ٹی سی لالو کمار، سنجے رام اور گریک اور کتری سرائے تھانوں کے دیگر پولیس اہلکار شامل تھے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ اس کارروائی کے بعد علاقے میں سائبر فراڈ کی سرگرمیوں پر لگام لگ جائے گی۔ کیس کی مزید تفتیش جاری ہے۔

# نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار کی موت

سیوان، 10رجون (پرویز اختر) سرائے تھانہ علاقہ کے متوک چھپرا گاؤں کے قریب پیر کی دیر رات ایک نامعلوم گاڑی کی زد میں آکر شادی کی تقریب سے گھر لوٹ رہے ایک بائک سوار کی موت ہوگئی، جب کہ بائک پر پیچھے بیٹھا نوجوان شدید زخمی ہوگیا۔ مقامی لوگوں کی مدد سے زخمی کو علاج کے لیے صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹر نے تشویشناک حالت کے پیش نظر اسے پٹنہ ریفر کردیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر معاملے کی تفتیش کی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش لواحقین کے حوالے کر دی گئی۔ مرنے والے کی شناخت 20 سالہ امان کمار ولد راج نارائن سنگھ کے طور پر ہوئی ہے جو کہ سرائے تھانہ علاقہ کے سہلور گاؤں کے رہنے والے ہیں، جبکہ زخمی متوفی امان کا دوست مذکورہ گاؤں کا رہنے والا بابو الدین ہے۔ معلومات کے مطابق، پیر کی شام امان اور باب الدین شہر کے ترواڑہ موڑ پر واقع ایک ہوٹل میں شادی میں شرکت کے لیے موٹر سائیکل پر آئے تھے۔ شادی میں شرکت کے بعد دونوں موٹر سائیکل پر گھر جا رہے تھے، امان موٹر سائیکل چلا رہا تھا کہ متوک چھپرا گاؤں کے قریب مین روڈ پر ایک نامعلوم گاڑی نے اسے ٹکر ماردی۔ جس میں موٹر سائیکل چلانے والا امان موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا جبکہ پیچھے بیٹھا اس کا دوست شدید زخمی ہوگیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لواحقین بہت پریشان ہوگئے اور رونے لگے۔

# روزگار میلہ 12 جون کو

سہسرام، 10رجون (سراج علی انصاری) ڈائریکٹریٹ آف پلاننگ اینڈ ٹریننگ (یوجن) پٹنہ کی ہدایت کے مطابق مورخہ ۱۲ جون بروز جمعرات کو علاقائی روزگار کا دفتر ڈالمیانگر (روہتاس) کے زیر اہتمام فضل گنج اسٹیڈیم، سہسرام کے احاطے میں روزگار میلا کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ روزگار میلا میں مختلف قسم کے مواقع فراہم کیے جائیں گے جیسے تکنیکی، غیر تکنیکی، سیلز مارکیٹنگ، مختلف طرح کے سامان کی تیاری تعلم کو آسان اور موقع فراہم کرنا موبائل لیزر کے روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں گے جو امیدواروں کا انتخاب ان کے معیار کے مطابق کریں گے اور منتخب درخواست گزار کو انٹرویو کی بنیاد پر موقع پر آفر لیٹر دیں گے۔ درخواست گزار کو NCS رجسٹریشن پاسپورٹ سائز کے فوٹو کے ساتھ تمام سرٹیفکیٹ لانا ہوگا۔ درخواست گزار کو روزگار میلا میں NCS پورٹل پر رجسٹریشن کی سہولت بھی حاصل ہوگی۔ ضلعی سطح کے روزگار میلا میں ۲۵-۲۰ جو شرکت کریں گے جس میں درخواست دہندگان کے لیے بھی شعبے میں روزگار کے بہت سے مواقع دستیاب ہونگے۔ اس روزگار میلا میں بہار حکومت کے ذریعہ چلائی جاری مختلف طرح کی یوجناوں کے بارے میں اسٹال لگا کر معلومات فراہم کی جائیگی لہذا نوجوان زیادہ توجہ دیتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کر روزگار کے مواقع حاصل کریں اور اس کی تشہیر ضرور کریں۔

# ابوذر کمال الدین نے اردو کو نصاب میں شامل کرنے کیلئے وزیر اعلیٰ کو لکھا مکتوب

مظفرپور: 10 / جون (اسلم رحمانی) آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت بہار کے صدر ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار، وزیر تعلیم، وزیر اقلیتی فلاح، چیئرمین بہار اسٹیٹ اقلیتی کمیشن، چیئرمین بہار اسٹیٹ ایگزامینیشن بورڈ، چیف سکریٹری بہار گورنمنٹ، پرنسپل سکریٹری بہار تعلیمی ڈیپارٹمنٹ، اور ایجوکیشن ڈائریکٹر بہار گورنمنٹ کو بذریعہ ای میل ایک مکتوب ارسال کیا ہے جس میں سکنڈری درجات یعنی آٹھویں تا گیارہویں درجات میں اردو زبان وادب کو لازمی سبجیکٹ کے طور پر نصاب میں شامل کرنے، اس کا امتحان لینے اور اس کی بنیاد پر پاس فیل اور گریڈ طے کرنے کے مطالبات کیے گئے ہیں۔ ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین نے اپنے مکتوب کے ذریعے حکومت بہار سے مطالبہ کیا ہے کہ بہار میں سکنڈری اسکولوں کے نصاب میں سی بی ایس سی پیٹرن پر جو تبدیلی لائی گئی ہے، اس سے اردو زبان کی تعلیم اور تعلم پر برا اثر پڑے گا اور اردو ریاست بہار میں دوسری سرکاری زبان کا درجہ پا کر بھی اتر پردیش اور مدھیہ پردیش کی طرح خارج از نصاب ہوجائے گی۔ یہ بھی اس وقت ہوگا جب ایک اقلیت دوست شخص ریاست کے وزیر اعلیٰ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں کہ وزارت تعلیم میں اور سکنڈری اور ہائر سکنڈری بورڈ میں کچھ ایسے لوگ ذمہ دارانہ عہدوں پر فائز ہیں جو اردو سے مخاصمت رکھتے ہیں اور چور دروازے سے اردو کو نصاب سے خارج کرکے اس کے تعلیم و تعلم کے مواقع کو محدود کردینا چاہتے ہیں تاکہ اردو نے گزشتہ کئی دہائیوں میں جو سیاسی طور پر کامیابی حاصل کی ہے، تعلیمی محاذ پر اس کو ناکام کردیا جائے۔ ابوذر کمال الدین نے اپنی درخواست میں مزید کہا کہ جب تعلیم کے مواقع محدود اور معدوم ہوجائیں گے تو اردو زبان کی دوسری سرکاری زبان کی حیثیت صرف ایک بے جان تصویر کی مانند ہوگی جس کو سجاوٹ کے لیے دیوار پر ٹانگ دیا جاتا ہے۔ میری گزارش ہے کہ آپ اس پر فوری توجہ دیں اور ذیل میں دی گئی تجاویز پر سنجیدگی سے غور کرکے بہار کے سکنڈری اور پلس ٹو اسکولوں میں اردو کی تعلیم کو یقینی بنائیں۔ ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین نے اپنی تجاویز میں کہا کہ تمام سرکاری اسکولوں میں پرائمری سے لے کر پلس ٹو تک اردو کی تعلیم کو لازمی کیا جائے اور تمام اسکولوں میں اردو کے لیے ایک مخصوص ٹیچر لازماً بحال کیا جائے تاکہ اردو پڑھنے والے بچوں کو اردو پڑھنے اور پڑھوانے میں کوئی عملی دشواری نہ ہو۔ بہار سکنڈری اور ہائر سکنڈری بورڈ کے نصاب میں بہار حکومت کی وضع کردہ لسانی پالیسی کی روشنی میں اصلاح کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں سہ لسانی پالیسی کو قومی تعلیمی پالیسی کا حصہ مانا گیا ہے، تاہم سی بی ایس سی کا نصاب دو لسانی فارمولے کی بنیاد پر بنایا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سابقہ نصاب میں اردو کو کمپلسری سبجیکٹ کے طور پر پڑھایا جاتا تھا لیکن سی بی ایس سی کے نئے نصاب میں اردو کو آپشنل سبجیکٹ بنا دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر ابوذر کمال الدین نے یہ بھی کہا کہ یہ تجویز ہرگز یہ نہیں ہے کہ پانچ سو کے فریم ورک کو بدل دیا جائے یا اردو کو نان اردو پڑھنے والے بچوں پر تھوپ دیا جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہندی کا جو نصاب ہے، وہ ویسا کا ویسا رہے اور اردو کے لیے نیا نصاب تیار کیا جائے تاکہ اردو پڑھنے والے طلباء کو ہندی اور اردو دونوں زبانوں کی معیاری تعلیم ملے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جس طرح پہلے ایم آئی ایل کے نصاب میں اردو اور ہندی کے سوالات پچاس پچاس نمبر کے ہوتے تھے اور دونوں زبانوں میں پاس ہونا لازمی تھا، اسی طرح اردو کے لیے بھی ایک پچاس پچاس نمبر کا پیپر ہو۔ اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے صرف تھوڑی سی سیاسی قوت ارادی اور حکومتی تعاون کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکول کے روٹین میں اردو کی تعلیم کے لیے ہفتہ میں کچھ مخصوص گھنٹے مختص کیے جائیں اور امتحان میں ہندی کے ساتھ اردو کا بھی امتحان لازمی طور پر لیا جائے تاکہ یہ مسئلہ آسانی سے حل ہو سکے۔ ڈاکٹر سید ابوذر کمال الدین نے وزیر اعلیٰ بہار سے درخواست کی کہ وہ سکنڈری اور ہائر سکنڈری درجات میں اردو کی تعلیم کو یقینی بنانے کے لیے جلد اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ "ریاستی اسمبلی کا انتخاب بہت قریب ہے اور آپ کے اس ہمدردانہ اور مثبت قدم سے اردو رائے دہندگان پر اچھا اثر پڑے گا۔ آخر میں، ڈاکٹر ابوذر کمال الدین نے وزیر اعلیٰ اور دیگر حکام کی بہتر صحت اور طویل عمر کی دعا کی اور کہا کہ "ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اردو زبان کی تعلیم کو بہار میں فروغ دیں تاکہ اردو کے طلباء کو یکساں تعلیمی مواقع فراہم ہوسکیں۔

## کثیر مقدار میں شراب برآمد

سمستی پور، 10رجون (تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع کے دلبھوتی پور تھانہ حلقہ کے بھسور گاؤں میں واقع "گولو مویشی چارہ" کے گودام میں پولیس نے خفیہ اطلاع پر چھاپہ مار کر گزشتہ رات تقریباً 1100 لیٹر ممنوعہ غیر ملکی شراب برآمد کی۔ اس کارروائی کے دوران پولیس نے چارہ فروش پنکو سنگھ کو شراب کے غیر قانونی کاروبار میں ملوث ہونے کے الزام میں گرفتار کرلیا۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس جب شراب کاروباری پنکو سنگھ کے گھر پہنچی اور تلاشی لی تو وہاں سے ایک پستول، 8 زندہ کارتوس اور 4 میگزین بھی برآمد ہوئے۔ ساتھ ہی موقع پر کھڑا ایک ٹرک بھی ضبط کیا گیا جس میں چارے کے کارٹنوں کی آڑ میں شراب چھپائی گئی تھی تاکہ کسی کو شک نہ ہو۔ پولیس نے شراب کے علاوہ مویشی چارے اور دواؤں کے کارٹن بھی قبضے میں لے لیے ہیں۔ ذرائع کے مطابق پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ایک شراب سے بھرا ہوا ٹرک بھسور میں اتارا جارہا ہے۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج آنند کمار کشیپ کی قیادت میں پولیس ٹیم نے فوری کارروائی کی۔

علامتی نوٹس

شمال مشرقی سرحدی ریلوے میں سال 26-2025 کیلئے مختلف تنخواہ سطحوں پر اسکاؤٹس اور گائڈ (کھلا اشتہار) کیلئے بھرتی (EN-01/2025)

شمال مشرقی سرحدی ریلوے نے سال 26-2025 کیلئے 12 عہدوں [سطح-2 گروپ-سی=02 عہدہ اور سطح-1 (سابقہ گروپ-ڈی)=10 عہدے] کو بھرنے کیلئے اہل اسکاؤٹس اور گائڈ، جو ہندوستان کے شہری ہیں ان سے درخواست طلب کی جاتی ہے۔

اشتہار جاری کرنے کی تاریخ: 06/06/2025

درخواست کی آخری تاریخ: 07/07/2025

نوٹ: انڈمان اور نکوبار جزائر گروپ، جموں اور کشمیر، لاہول اور اسپتی ضلع، ہیماچل پردیش کے چمبا ضلع کے پانگی سب-ڈویژن، لکش دیپ اور بیرون ملک میں رہنے والے امیدواروں کیلئے آخری تاریخ صرف ڈاک کے ذریعہ 17/07/2025 ہے۔

امیدوار این ایف ریلوے کی ویب سائٹ پر جاکر تفصیلی نوٹس دیکھ سکتے ہیں:

← General Info ← www.nfr.indianrailways.gov.in
Recruitment Notifications(Sports, Scouts & Guides and Cultural)→ Recruitment against Scouts & Guides Quota

جنرل منیجر (پی)، مالیگاؤں

شمال مشرقی سرحدی ریلوے

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

# 10 دنوں میں 8800 سے زیادہ ڈاکٹروں اور نرسوں کو بحال کیا گیا: منگل پانڈے

پٹنہ 10 جون (پی این ایس)۔ حکومت بہار کے وزیر صحت منگل پانڈے نے منگل کو انرجی آڈیٹوریم، شاستری نگر، پٹنہ میں منعقدہ ایک تقریب میں 694 سینئر میڈیکل افسروں کو تقرری نامہ تقسیم کیے۔ اس موقع پر انہوں نے بتایا کہ گزشتہ 10 دنوں میں 1450 ڈاکٹرز/ اسپیشلسٹ ڈاکٹروں کی تقرری کی گئی ہے جس میں 31 مئی 2025 کو 228 ماہر ڈاکٹروں کو تقرری کے لیٹر فراہم کیے گئے اور آج 694 میڈیکل آفیسرز کو تقرری کے لیٹر فراہم کیے گئے۔ اس کے علاوہ مختلف مراکز صحت میں 509 بانڈ پوسٹنگ کے تحت ڈاکٹروں کو بھی تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ صحت میں 2019 کے بعد بڑے پیمانے پر اے این ایم نرسوں کی تقرری کی گئی ہے۔ محکمہ میں 7468 اے این ایم نرسوں کی تقرری کی گئی۔ یہ بہار کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔ اس طرح گزشتہ دس دنوں میں محکمہ صحت میں آٹھ ہزار آٹھ سو سے زائد ڈاکٹروں اور نرسوں کو بحال کیا گیا ہے۔ پانڈے نے کہا کہ وزیر اعلیٰ جناب نتیش کمار کی قابل قیادت میں بہار میں صحت کی خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے بنیادی ڈھانچہ تیار کیا گیا ہے۔ صحت کی سہولیات کو شفاف اور قابل رسائی بنانے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ بہار حکومت صحت کی خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ اسی سلسلے میں سرکاری ہسپتالوں میں ہر قسم کے علاج کی فراہمی اور انسانی وسائل کو مضبوط کرنے کے لیے آئے روز نئے نئے اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ آج تعینات کیے گئے 694 میڈیکل افسران میں نیشنل اربن ہیلتھ مشن (NUHM) کے تحت 447 کل وقتی میڈیکل آفیسرز، نیشنل ٹپ دق کنٹرول پروگرام کے تحت 3 سینئر میڈیکل آفیسرز، 145 میڈیکل آفیسرز (نیوٹریشن ری ہیبلیٹیشن سینٹر، بلڈ بینک/ بلڈ کلیکشن یونٹ، اور ڈسٹرکٹ ارلی انٹروینشن سینٹر-ڈی ای آئی سی) اور نیشنل چائلڈ کے 9 میڈیکل آفیسرز شامل ہیں۔ ان تمام ڈاکٹروں کو میرٹ لسٹ اور آسامیوں کی دستیابی کی بنیاد پر ریاست کے 38 اضلاع کے صحت کے اداروں میں تعینات کیا گیا ہے۔ پانڈے نے بتایا کہ محکمہ صحت میں تقریباً 6000 مزید ڈاکٹروں/ اسسٹنٹ پروفیسروں کی تقرری کا عمل جاری ہے۔ جو آئندہ ڈھائی ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔ اس کے بعد انہیں ان علاقوں میں تعینات کیا جائے گا جہاں ڈاکٹروں کی کمی ہے۔ اس کے علاوہ آیوش ڈاکٹروں کی بھی جلد ہی تقرری کی جائے گی۔ تاکہ عام لوگوں کو صحت کی بہتر سہولیات میسر آسکیں۔ نیشنل اربن ہیلتھ مشن کے تحت 4500 سی ایچ اوز کی تقرری بھی اگلے ڈھائی ماہ میں مکمل کرلی جائے گی۔ اس کے علاوہ نرسوں، پیرا میڈیکل پرسنز، میڈیکل آفیسرز اور ماہر ڈاکٹروں کو مشن موڈ میں ریگولر اور کنٹریکٹ کی بنیاد پر تعینات کیا جا رہا ہے۔ محکمہ صحت کے خاندان میں نئے تعینات ہونے والے ڈاکٹروں کا خیر مقدم کرتے ہوئے ڈیولپمنٹ کمشنر اور محکمہ صحت کے ایڈیشنل چیف سکریٹری جناب پرتیا امرت نے کہا کہ صحت کے پانچ پروگراموں میں بہار ملک میں پہلے نمبر پر ہے۔ بہار نرسنگ اور دیگر شعبوں میں بھی مسلسل بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر رہا ہے۔ مشن انگین کے تحت 'برانڈ بہار' کی شناخت قائم کی جا رہی ہے۔ اس موقع پر شری پرتیا امرت، ڈیولپمنٹ کمشنر کم ایڈیشنل چیف سکریٹری، محکمہ صحت، جناب منوج کمار سنگھ، سکریٹری، محکمہ صحت، شری سہرش بھگت، ایگزیکٹو ڈائریکٹر، ریاستی صحت کمیٹی بہار، شری وبھو چودھری، ایڈیشنل سکریٹری، صحت، ڈاکٹر نلیش رام چندر دیورے، منیجنگ ڈائریکٹر، بی ایم ایس آئی سی ایل، شری ششانک شیکھر سنگھ، چیف سیکورٹی کمیٹی، شری ششانک شیکھر سنہا، چیف سیکورٹی آفیسر بی ایم ایس آئی سی ایل۔ وزیر صحت کے پرائیویٹ سکریٹری سمیت محکمہ صحت کے دیگر افسران اور ملازمین موجود تھے۔

# ہمالیہ گروپ آف انسٹی ٹیوشن کے ایک اور شاخ کا قیام

پٹنہ، جون 2025 (پی این ایس)۔ تعلیم کے میدان میں ہمالیہ گروپ آف انسٹی ٹیوشن نے اپنی شناخت بنائی ہے، اب طلباء کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک اور اہم قدم اٹھایا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے معزز چیئرمین ڈاکٹر اوماشنکر کی قابل رہنمائی میں، گروپ نے اپنا نیا اندراج دفتر لوہیا نگر میں، شالیمار سوئٹس کے پیچھے، MIG-44، کنکر باغ میں کھولا ہے۔ یہ دفتر خاص طور پر ان طلباء کے لیے مفید ہوگا جو ادارے کے مختلف کورسز کے بارے میں معلومات چاہتے ہیں یا داخلے سے متعلق کسی قسم کی مدد چاہتے ہیں۔ ہمالیہ گروپ آف انسٹی ٹیوشنز کے تحت بہت سے اعلیٰ سطحی ڈگری، ڈپلومہ اور پیشہ ورانہ کورسز کرائے جا رہے ہیں۔ ان میں نمایاں ہیں۔ میڈیکل کورسز M.B.B.S., B.A.M.S. نرسنگ کورسز: A.N.M., G.N.M., B.Sc. نرسنگ، پوسٹ بیسک بی ایس سی۔ نرسنگ M.Sc. نرسنگ؛ قانون سے متعلق کورسز: L.L.M., L.L.B., B.A. L.L.B., B.B.A. L.L.B.؛ پیرا میڈیکل کورسز: ڈپلومہ، ڈگری اور ماسٹر ڈگری لیول کے میڈیکل ٹیکنیکل کورسز: پولی ٹیکنک کورسز: سول، مکینیکل، الیکٹریکل اور کمپیوٹر سائنس میں ڈپلومہ؛ فارمیسی کورسز: ڈی فارما، بی فارما، ایم فارما؛ مینجمنٹ اور کمپیوٹر کورسز: B.B.A., M.B.A., B.C.A., M.C.A.; اس کے علاوہ I.T.I. کورسز، تعلیم سے متعلق کورسز جیسے M.A.، B.Ed. تعلیم اور ڈی ایل ایڈ۔ بھی دستیاب ہیں۔ طلباء کو بہار حکومت کی اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم کا فائدہ تعلیمی قرض کی شکل میں بھی دیا جا رہا ہے، تاکہ معاشی طور پر کمزور طبقے کے طلباء بھی اپنے خوابوں کی اڑان بھر سکیں۔ انسٹی ٹیوٹ کے چیئرمین ڈاکٹر اوماشنکر نے کہا کہ یہ نیا دفتر ان طلباء کے لیے رہنمائی کے مرکز کا کام کرے گا جو اپنے روشن مستقبل کے لیے صحیح انسٹی ٹیوٹ اور کورس کی تلاش میں ہیں۔

# بہار ڈیلی پیسنجر ایسوسی ایشن نے تعزیت کا اظہار کیا

پٹنہ،10 جون (پی این ایس) بہار ڈیلی پیسنجر ایسوسی ایشن نے تھانے کے دیوا اور کوپر ریلوے اسٹیشنوں کے درمیان دو لوکل مسافر ٹرینوں کے درمیان لٹکے ہوئے مسافروں کی موت پر گہرے دکھ کا اظہار کیا۔ یونین کے صدر بی پی کی صدارت میں ایک تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ مرنے والوں کیلئے خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ جاں بحق مسافروں کے سوگوار لواحقین سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور زخمی مسافروں کی جلد صحت یابی کے لیے بھی دعا کی گئی۔ ایسوسی ایشن نے وزارت ریلوے سے مطالبہ کیا ہے کہ جاں بحق مسافروں کے لواحقین کو محکمہ ریلوے میں ملازمتیں دی جائیں اور خودکار دروازوں کی سہولت فراہم کی جائے۔ جن لوگوں نے اس تعزیتی میٹنگ میں شرکت کی اور خراج عقیدت پیش کیا ان میں صدر بیر بدر پرساد شرما، جنرل سکریٹری سابق زونل ممبر شعیب قریشی، ایگزیکٹو صدر اور زونل ممبر اودھ بہاری پانڈے، سکریٹری سنجے سہائے، نوین پرکاش سنہا، DRUCCC ممبر جان ملٹن پاسوان، امیش پرساد، سنجے پرساد، سنجی پرساد، ایڈم کمار، سنجے پرساد شامل تھے۔ پرویز، اسلم قریشی، سجاد عالم، رام بابو اور مسافر ویلفیئر ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری و ڈویژنل ممبر سنجے تیواری اور دیگر وغیرہ موجود تھے۔

# ستر دھار بیداری مہم چلانے میں مصروف

پٹنہ،10 جون (شعیب قریشی) بہار کے محنت کش ملک بھر میں ترقیاتی کاموں میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اس لیے بہار حکومت کا لیبر ریسورس ڈپارٹمنٹ ان کے مفاد میں کئی عوامی فلاحی اسکیمیں چلا رہا ہے۔ بہار بلڈنگ اینڈ دیگر کنسٹرکشن ورکرز ویلفیئر بورڈ، پٹنہ کے ذریعے شادی، تعلیم، زچگی اور ولدیت، سائیکل کی خریداری، موت اور خاندانی پنشن، آخری رسومات اور آلے کی خریداری کی اسکیم سمیت 16 اسکیمیں چلائی جاری ہیں۔ ان اسکیموں کا فائدہ اٹھانے اور کارکنوں کو آگاہ کرنے کے مقصد سے، بھوجپور ضلع، پٹنہ کے تھیٹر انسٹی ٹیوٹ ستر دھار کے فنکار مسلسل نکڑ ناٹک کے ذریعے بیداری مہم چلا رہے ہیں۔ لیبر ریسورس ڈپارٹمنٹ کے بشکریہ اسٹریٹ پلے کے بارہویں دن پیرو کو شاہ پور بلاک کے شاہ پور، بلونی، سہجولی میں پرفارمنس دی گئی۔ اس سے پہلے پیرو، سہار، سندیش، چار پوکھری، گڑھانی، اودونت نگر، کوئلواڑ، برہاڑہ، بیہیا، تراری بلاکس میں تقریباً 36 پرفارمنس ہو چکے ہیں۔ اس اسٹریٹ پلے کے مصنف اور ہدایت کار نواب عالم ہیں، جو پٹنہ، بہار کے ایک سینئر تھیٹر آرٹسٹ ہیں، ڈائریکٹر اور بہار آرٹ ایوارڈ بھکھاری ٹھاکر تھیٹر سینئر ایوارڈ حاصل کرنے والے ہیں۔ فنکاروں میں انیل سنگھ، لڈو بھوپالی، آرتی، شالنی، امبوج، ترنیندر، نیرج، رشی، سنیل شامل ہیں۔ پروگرام میں محکمہ کے افسران بھی موجود تھے۔

# ست پال بھانو ایل آئی سی کے منیجنگ ڈائریکٹر مقرر

پٹنہ،10 جون (پی این ایس)۔ محکمہ خزانہ کے 06 جون کے خط کے مطابق بھارتیہ جیون بیمہ نگم (ایل آئی سی) کے منیجنگ ڈائریکٹر ست پال بھانو کو 8 جون سے تین ماہ کے لئے یعنی 07 ستمبر 2025 تک یا اگلے حکم تک جو بھی پہلے ہو بھارتیہ جیون بیمہ (ایل آئی سی) کا منیجنگ ڈائریکٹر مقرر کیا گیا ہے۔

Shri Sat Pal Bhanoo

# کارتوس کی خریداری کا کوٹہ کنٹرول کیا جائے گا: محکمہ پولیس

پٹنہ، 10 جون (پی این ایس)۔ ریاست میں جرائم پر قابو پانے کے لیے جرائم پیشہ افراد کے پاس غیر قانونی طور پر دستیاب ہتھیاروں اور کارتوسوں کا پورا سلسلہ تباہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے پیش نظر محکمہ پولیس نے ایک خصوصی حکمت عملی تیار کی ہے اور اس پر عمل پیرا ہے۔ ریاست میں لائسنس یافتہ ہتھیار رکھنے والوں کی تعداد 80 ہزار کے قریب ہے۔ ان سب کے لائسنسوں کی تصدیق کی جائے گی۔ دیکھا جائے گا کہ لائسنس ہولڈر ہتھیار چلانے کے اہل ہیں یا نہیں۔ اگر لائسنس کسی بزرگ یا بزرگ شخص کے نام پر ہے تو اسے بھی منسوخ کیا جا سکتا ہے، کیونکہ وہ ہتھیار چلانے کے لیے نااہل تصور کیے جائیں گے۔ محکمہ پولیس آرمز کنٹرول ایکٹ میں درج دفعات کے تحت کارروائی کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ مرکزی حکومت کی ویب سائٹ نیشنل ڈیٹا بیس آف آرمز لائسنس جاری کرنے کے نظام (NDAL-ALIS) پر تمام لائسنسوں کی تفصیلی معلومات کا ہونا لازمی ہے۔ یہیں سے ہتھیاروں کو ایک خاص کوڈ ملتا ہے۔ جس ہتھیار میں یہ منفرد کوڈ نہیں ہے اسے غیر قانونی سمجھا جاتا ہے۔ تمام لائسنس یافتہ ہتھیار رکھنے والوں کا اس پیمانے پر ٹیسٹ کیا جائے گا۔ اس کے لیے جلد ہی ضلعی سطح پر خصوصی مہم شروع ہونے جا رہی ہے۔ تاکہ محکمہ داخلہ اور محکمہ پولیس کو اسلحے کے بارے میں مناسب معلومات حاصل ہوں۔ اس معاملے میں اے ڈی جی (ہیڈ کوارٹر) کندن کرشنا نے کہا کہ انتخابات سے قبل لائسنس یافتہ ہتھیاروں کی تصدیق کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ اس سے انتخابات میں ہتھیاروں کی افادیت کے بارے میں بھی معلومات حاصل ہوں گی۔ ریاستی حکومت پہلے ہی شمال مشرقی ریاستوں اور جموں و کشمیر میں بنائے گئے ہتھیاروں کے لائسنس کو غیر قانونی یا غلط قرار دے چکی ہے۔ اے ڈی جی شری کرشن نے واضح طور پر کہا ہے کہ لائسنس ہولڈرز کو ہر سال 200 گولیاں یا کارتوس خریدنے کی اجازت ہے۔ لیکن ایک حکم جاری کیا جا رہا ہے کہ اسے کم کر کے فی لائسنس زیادہ سے زیادہ 85 گولیوں تک لے جایا جائے۔ اس میں بھی ایک وقت میں زیادہ سے زیادہ 25 راؤنڈ گولیاں خریدی جا سکتی ہیں۔ اس سے زیادہ گولیاں خریدنے سے پہلے پرانے کارتوس کے خول جمع کرانا ہوں گے، تب ہی اگلی کھیپ میں گولیاں خریدی جا سکیں گی۔ تمام اسلحے کے دکانداروں کو اس بات کا صحیح ڈیٹا بیس رکھنا ہوگا کہ انہوں نے کس لائسنس ہولڈر کو کس تاریخ کو کتنی گولیاں فروخت کیں۔ اس کے بعد لائسنس کی فروخت سے لے کر تمام چیزوں کا ڈیٹا بیس تیار کرنا ہوگا۔

جن سیکورٹی کمپنیوں کے پاس لائسنس یافتہ اسلحہ ہے ان کی بھی درست تصدیق کی جائے گی۔ ریاست میں 85 لائسنس یافتہ اسلحہ کی دکانیں ہیں۔ ان سب سے تفتیش کی جائے گی۔ ان کا رجسٹر چیک کیا جائے گا کہ کس تاریخ کو کتنے کارتوس، اسلحہ اور دیگر اشیاء فروخت ہوئیں۔ جس کے لائسنس پر مزید گولیاں اٹھائی جاتی ہیں۔ گولیوں کی خریداری میں لائسنس ہولڈرز کی کیا حیثیت ہے؟ اگر کسی سیکورٹی کمپنی کے پاس اسلحہ ہے تو اس کی سطح سے کتنی گولیاں خریدی جاتی ہیں۔ دکانوں کے لیے ان چیزوں کا مکمل ڈیٹا بیس رکھنا لازمی ہے۔ ان چیزوں کی مکمل چھان بین ہوگی۔ بہت سے معاملات میں یہ دیکھا گیا ہے کہ بہت سے لائسنس ہولڈر گولیاں بڑی تعداد میں خریدتے ہیں، لیکن انہیں کہاں استعمال کرتے ہیں اس بارے میں کوئی معلومات نہیں ہیں۔ بہت سے لوگ جو بار بار استعمال کیے بغیر گولیاں خریدتے ہیں انہیں بلیک مارکیٹ میں بیچ دیتے ہیں۔ یہ غیر قانونی کارتوس مجرموں تک پہنچنے کی ایک بڑی وجہ سمجھی جاتی ہے۔ اس طرح کی مشق سے جرائم پیشہ افراد تک پہنچنے والے غیر قانونی ہتھیاروں اور کارتوسوں کی بڑی زنجیر کو آسانی سے توڑا جا سکتا ہے۔ اس سے جرائم پر قابو پانے میں مدد ملے گی۔

# دلہن کے گھر والوں نے باراتیوں سمیت دلہا پر کیا جان لیوا حملہ

سنگھواڑہ، دربھنگہ 10 جون (محمد مصطفی) سنگھواڑہ تھانہ حلقہ کے لوریکا گاؤں سہنی ٹولہ جارہی بارات کو راستے میں ہی رات ایک پرتشدد جھگڑے میں دولہا سمیت لڑکی کی طرف سے ایک درجن سے زیادہ لوگ زخمی ہو گئے۔ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب باراتیاں سمری تھانہ کے گورا گاؤں سے لوریکا کے ترمہانی کی طرف بلند آواز میں میوزک سسٹم کے ساتھ جا رہی تھیں۔ افراتفری میں دولہا کے چچا ہیڈ ماسٹر ارجن سہنی سمیت ایک درجن باراتی اس حملے میں زخمی ہو گئے۔ چونکہ للن سہنی (دلہا) کی کار جائے واردات سے دور تھی، نوجوانوں نے اس کا پیچھا کیا اور وہ بھی زخمی ہوگیا۔ باراتیوں اور لڑکے کے چچا ہیڈ ماسٹر ارجن سہنی اور چندر کشور سہنی کو نازک حالت کے باعث سنگھواڑہ سی ایچ سی سے ڈی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا ہے۔ باقی باراتیوں شیو شنکر سہنی، رام جی سہنی، پرمود سہنی، راہل کمار اور روی کمار سمیت دیگر کا سنگھواڑہ اسپتال میں علاج کیا جا رہا ہے۔ میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سنجے کمار نے بتایا ہے کہ زخمی ارجن سہنی اور چندر کشور سہنی کی حالت تشویشناک ہے۔ رات کے وقت اچانک لڑائی کے دوران بھگدڑ میں گر کر کئی باراتی زخمی ہو گئے۔ دولہے کے چچا شنکر سہنی نے بتایا کہ ان کے بھائی برجن سہنی کے بیٹے للن سہنی کی شادی لوریکا گاؤں کے مرحوم ستو سہنی کی بیٹی پوجا کماری کے ساتھ طے ہونے کے بعد شادی کی بارات کو دھوم دھام سے سجایا گیا اور 9 جون کی شام کو گورا گاؤں سے روانہ کیا گیا، خواتین نے منگل گیت گاتے ہوئے گاؤں کے کونے تک ڈی جے بجایا۔ انہوں نے بتایا کہ جیسے ہی شادی کی بارات لوریکا گاؤں کے کونے پر پہنچی تو وہاں گھات لگائے بیٹھے نصف درجن سے زیادہ نوجوانوں نے تیز دھار ہتھیاروں سے لیس باراتی پر حملہ کر دیا۔ حملے کے دوران دولہے کے چچا ارجن سہنی، چندر کشور سہنی سمیت کئی لوگ زخمی ہو گئے اور چیخنے چلانے لگے۔ انہیں زمین پر گرتے دیکھ کر بھگدڑ مچ گئی۔ دولہا کسی طرح باغ اور چراگاہ کی مدد سے اپنے گھر کی طرف بھاگنے میں کامیاب ہوگیا۔ باراتیوں نے بتایا کہ دولہے کے رشتہ دار اور دلہن کے گاؤں کے کچھ نوجوانوں نے منصوبہ بند طریقے سے جان لیوا حملہ کیا ہے۔ لڑائی کے بعد باراتیوں کی واپسی کی اطلاع ملتے ہی آنجہانی ستو سہنی کی بیوی نرملا دیوی رونے لگیں۔ دلہن پوجا کماری، جو شادی کی تقریب کے لئے تیار تھی، اپنی دو بہنوں اور دو بھائیوں کے ساتھ، اور اس کے استقبال کے لئے کھڑے تمام رشتہ دار اور گاؤں والے، اس طرح کے واقعے سے مایوس نظر آنے لگے۔ لواحقین مایوس ہو گئے۔ جیسے ہی باراتیوں میں لڑائی اور حملے کی اطلاع لوریک گاؤں پہنچی، مقامی لوگوں کی بھیڑ جمع ہو گئی اور اس واقعہ کو افسوسناک قرار دیا۔ دولہا اور باراتیوں کی تلاش میں معززین سنگھوارہ اسپتال پہنچے اور ان کی خیریت دریافت کی۔ کسی نہ کسی طرح دولہا کو شادی کے وقت پر بات چیت کر کے شادی پر آمادہ کیا گیا۔ منگل کی صبح، دولہا کو لوریکا گاؤں میں شادی ہال لے جایا گیا۔ تقریباً ایک گھنٹے کے اندر ویدک جاپ کے ساتھ شادی کی رسم مکمل کرنے کے بعد دلہن کو اس کے سسرال جانے کے لئے روانہ کر دیا گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سنگھوارہ تھانے کی پولس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ ایس ایچ او رنجیت چودھری نے کہا ہے کہ تحریری شکایت کے بعد قانونی کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ سماجی سطح پر بھی معاملے کو حل کرنے کی کوششیں کی جاری ہیں۔

# وی آئی پی پارٹی کا دھرنا و مظاہرہ

سمستی پور 10 جون (تنویر عالم تنہا) وی آئی پی کی ضلع اکائی سمستی پور نے آج سمستی پور کلکٹریٹ کے باہر زبردست دھرنا مظاہرہ کیا۔ اس میں پارٹی سپریمو اور سابق وزیر مکیش ساہنی شریک ہوئے۔ اس مظاہرے میں پارٹی کے ہزاروں کارکنوں نے شرکت کی، جن میں خواتین ضلع صدر پشپا ساہنی سمیت اہم رہنما آدرش کمار، بی کے سنگھ، سنتوش سین، اور دیگر کارکنوں نے اپنے غصے کا اظہار کیا۔ مظاہرے کا مقصد نشاد سماج کے ساتھ ہو رہے ناانصافی کے خلاف آواز اٹھانا تھا۔ پارٹی کے سربراہ مکیش ساہنی اور دیگر رہنماؤں نے الزام لگایا کہ سمستی پور پولیس نشاد سماج کے افراد کے ساتھ متعصبانہ سلوک کر رہی ہے اور مجرموں کو پناہ دے رہی ہے۔ کانڈ نمبر 2025/31 کے تناظر میں خواتین تھانہ سمستی پور میں متاثرہ کے ساتھ ہونے والے بدسلوکی اور پولیس کی غیر فعالیت پر خاص طور پر غصہ ظاہر کیا گیا۔ دھرنے میں مظاہرین نے الزام لگایا کہ پولیس نے تحقیقات کے دوران کئی سنگین غلطیاں کیں، جن میں متاثرہ کے بیان کا صحیح طریقے سے ریکارڈ نہ کرنا، میڈیکل رپورٹ کی کارروائی میں دانستہ تاخیر کرنا، اور مجرموں کو بچانے کی کوششیں شامل تھیں۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی سوال اٹھایا کہ ابھی تک ملزمان کو گرفتار کیوں نہیں کیا گیا اور ٹیسٹ آئیڈینٹیفکیشن پیریڈ (TIP) کب منعقد کیا جائے گا؟ مظاہرین نے سمستی پور ضلع پولیس انتظامیہ سے نشاد سماج کے خلاف ہو رہے مظالم کو روکنے اور متاثرہ کو جلد انصاف دلانے کی درخواست کی۔ پارٹی کے رہنماؤں نے وارننگ دی کہ اگر 15 دنوں کے اندر انصاف نہ ملا تو پورا نشاد سماج پولیس ہیڈ کوارٹر کا گھیراؤ کرے گا۔

# ترنگے کی آڑ میں جھوٹ کا جشن بند کیجئے اسمرتی ایرانی: عرفان انصاری

رانچی، 10 جون (پی این ایس) جھارکھنڈ حکومت کے ہیلتھ، فوڈ سپلائی اور ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری نے آج کہا کہ وہ اسمرتی ایرانی کو بی جے پی لیڈر کے طور پر نہیں بلکہ ایک ٹی وی سیریل کی ہیروئن کے طور پر دیکھتے ہیں اور اس میں ان کا کردار شاندار رہا ہے۔ ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ اسکرپٹ پڑھنے اور ڈائیلاگ بولنے میں اسمرتی ایرانی کی مہارت کو سلام ہے، لیکن جھارکھنڈ کی سرزمین پر آکر بی جے پی حکومت کے جھوٹے اسکرپٹ کو دہرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ سرزمین جدوجہد اور حق کی آواز کی سرزمین ہے، یہاں اداکاری سے نہیں حقیقت سے بات کی جاتی ہے۔ آپ کی نام نہاد 'ترنگا یاترا'، جسے بی جے پی پورے ملک میں نکال رہی ہے، ایک مذاق نہیں تو اور کیا ہے؟ کہنے کو تو یہ پاکستان پر "جیت" کا جشن ہے، لیکن سچ یہ ہے کہ امریکہ کے دباؤ میں ہماری حکومت گھٹنوں کے بل آئی اور پھر بی جے پی ترنگا لے کر سڑکوں پر اتر گئی۔ پتہ نہیں یہ کیسی فتح ہے، جہاں سفارت کے بجائے سمجھوتہ ہو اور عزت نفس کے بجائے دکھاوا ہے۔ ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ جب ملک کے لوگ مہنگائی، بے روزگاری اور سماجی منافرت سے دوچار ہیں، تب آپ لوگ 'قوم پرستی' کے نام پر بھرم اور جشن منا رہے ہیں، یہ بڑی ستم ظریفی ہے۔ آج صبح امریکہ سے آنے والی ویڈیو نے میرا دل ہلا کر رکھ دیا۔ جس بے دردی سے امریکی پولیس ہمارے ہی ہندوستانی بچوں کو لاتیں اور گھونسے مار رہی ہے، کیا یہی انسانیت ہے؟ کیا یہ وہی 'ترقی یافتہ ہندوستان' ہے جس کی ڈینگے ہانکتے آپ لوگ نہیں تھکتے؟ ایک ماں باپ کے دل پر کیا گذرتی ہوگی جب ان کا بیٹا غیر ملکی سرزمین پر پولیس کی بربریت کا شکار ہوتا ہے، کیا آپ نے کبھی سوچا ہے؟ آپ کے بھی بچے ضرور ہوں گے۔ سوچیں، اگر آپ کے بیٹے یا بیٹی کے ساتھ ایسا ظلم ہو تو آپ کو کیسا لگے گا؟ کیا اس وقت بھی آپ اپنی ہی حکومت کی تعریف کرنے میں مصروف رہیں گی؟ ڈاکٹر انصاری نے کہا کہ میرا اسمرتی ایرانی سے مطالبہ ہے کہ آپ جھارکھنڈ سے واپس چلی جائیں۔ اپنے لیڈروں سے کہیں کہ امریکہ سے بات کریں، اپنے شہریوں کی حفاظت کریں، انہیں ہندوستان واپس لائیں۔ پھر آئیے جھارکھنڈ، اور پھر پریس کانفرنس کیجئے۔ جھارکھنڈ کو اس وقت آپ کی اسکرپٹڈ موجودگی کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم جھارکھنڈیوں کو اداکاری نہیں، کارروائی چاہئے۔ آپ کا طرز زندگی امیروں جیسا ہے، اس لیے میں آپ کو ایگزیکٹو کلاس کا ٹکٹ بھجوا رہا ہوں تاکہ آپ کے آرام میں خلل نہ پڑے۔ لیکن جانے سے پہلے ایک بات یاد رکھیئے جھارکھنڈ کو بخش دیجئے۔ سندور آپریشن کے نام پر ہماری معصوم عوام کو بے وقوف بنانا بند کیجئے۔ یہاں کی مٹی کو سیاست کا اسٹیج سمجھنے کی غلطی نہ کریں۔ ہمارے جھارکھنڈ کے لوگ اب سوال پوچھنا جانتے ہیں۔ وہ اسکرپٹ نہیں بلکہ حقیقت سننا چاہتے ہی ہے۔

# مودی حکومت نے 11 برسوں میں ناممکن کو ممکن بنایا: اسمرتی

رانچی، 10 جون (پی این ایس) سابق مرکزی وزیر مسز اسمرتی ایرانی نے کہا کہ 11 برسوں میں مرکز کی مودی حکومت نے ناممکن کو ممکن بنایا اور آج دنیا ہندوستان کو قدر کی نگاہ سے دیکھ رہی ہے۔ آج یہاں بی جے پی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسز ایرانی نے کہا کہ دنیا میں ترنگے کی طاقت میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بی جے پی کے کروڑوں کارکنان اور روشن خیال ملک کے باشندے جنہوں نے اپنی حمایت سے تیسری بار مودی حکومت بنائی ہے فخر محسوس کر رہے ہیں اور وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب ترقی کی بات آتی ہے تو غریبوں کو مرکز میں رکھا جاتا ہے۔ 50 کروڑ لوگوں کو جن دھن کھاتے کے توسط سے ملک کے خزانے سے جوڑا گیا۔ 45 لاکھ کروڑ روپے ڈی بی ٹی کے ذریعے کھاتوں میں براہ راست بھیجے گئے۔ انہوں نے کہا کہ کثیر جہتی غربت پر قابو پانے کے عزم کی وجہ سے آج 25 کروڑ شہری تیزی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہوئے ہیں۔ 81 کروڑ لوگوں کو ہر ماہ 5 کلو مفت اناج مل رہا ہے۔ مسز ایرانی نے کہا کہ 4 کروڑ غریبوں کے سر پر پکے چھت کی سہولت جن میں 73 فیصد خواتین ہیں اور 15 کروڑ گھروں میں نل کے پانی کی سہولت صرف گڈ گورننس اور موثر قیادت کی وجہ سے ممکن ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوچھ بھارت مشن کے تحت 12 کروڑ غریب لوگوں کے گھروں میں بیت الخلاء کی تعمیر سے خواتین اور بیٹیوں کی عزت و آبرو کی حفاظت ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اجولا گیس اسکیم کے ذریعے 12 کروڑ گھروں میں دھواں سے پاک کچن نے خواتین کے درد اور تکلیف کو کم کیا ہے۔

# تین شراب اسمگلروں کو چھ سال قید کی سزا

سیوان 10 جون (پرویز اختر)۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج کم اسپیشل کورٹ ایکسائز راجیش کمار دویدی کی عدالت میں شراب کی اسمگلنگ میں ملوث تین نامزد ملزمان کو ایکسائز ایکٹ کی دفعہ 30A کے تحت قصوروار ٹھہرایا گیا ہے اور ہر ایک کو چھ سال کی سخت قید اور ایک ایک لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ جرمانہ ادا نہ کرنے کی صورت میں ملزمان کو مزید چھ ماہ قید بھگتنا ہوگی۔ بتایا جاتا ہے کہ 23 دسمبر 2022 کو خفیہ اطلاع ملنے پر پولیس نے نیا قلعہ کے رہنے والے محمد ظفر اور سونو میاں کے ساتھ نرالا نگر کے رہنے والے سدھیر پرساد کو تقریباً 60 لیٹر شراب کے ساتھ گرفتار کر کے جیل بھیج دیا۔ کیس کی سماعت ہوئی اور ثبوت پیش کیے گئے۔ استغاثہ کی جانب سے اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر انیل کمار پاٹھک نے منگل کو عدالت میں دلائل دیتے ہوئے واضح کیا کہ بہار میں اسمگلنگ بند ہوگئی ہے اور حکومت اس کے لیے سخت اقدامات کر رہی ہے۔

# خواتین میں خود انحصاری بڑھ رہی ہے

سیوان 10 جون (پرویز اختر)۔ جیویکا کی طرف سے منگل کو ضلع کے رگھوناتھ پور، بڑہریا اور دراونڈا میں خواتین کے ڈائیلاگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے حکومت کی جانب سے چلائی جانے والی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ اس دوران عہدیداروں نے کہا کہ جیویکا کے بڑھتے ہوئے قدموں سے خواتین خود انحصار ہو رہی ہیں۔ جانکاری کے مطابق رگھوناتھ پور کی راج پور پنچایت کے مرزاپور میں سپنا مہیلا جیویکا گرام سنگٹھن کی خواتین کے درمیان نوڈل پنکج کمار کی قیادت میں خواتین کے ڈائیلاگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ جیویکا کے بڑھتے قدموں سے خواتین خود انحصار ہو رہی ہیں۔ انہوں نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے بہار حکومت کی طرف سے چلائی جاری اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی۔ اس موقع پر کمیونٹی کی کیڈٹ للیتا دیوی، کالندی دیوی، انیتا دیوی، سمن دیوی، سنگیتا دیوی، مالتی دیوی، ریکھا کماری وغیرہ موجود تھیں۔ اس کے ساتھ ہی بڑہریا بلاک کے لکڑی درگاہ پنچایت کچہری بھون میں ایریا کوآرڈینیٹر سنتوش کمار، اسسٹنٹ ٹیکنیکل منیجر ستیش سنگھ، کمیونٹی کوآرڈینیٹر جتیندر پرکاش سنگھ اور وشمبر گپتا کی نگرانی میں منعقد پروگرام میں کئی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی گئی اور لوگوں کو اس کا فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی گئی۔ اسی دوران دارونڈا بلاک کے پانڈے پور میں انشیکا جیویکا مہیلا گرام سنگٹھن میں مہیلا سمواد کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں تمام قسم کی سرکاری اسکیموں اور پروجیکٹوں کو ویڈیو فلم کے ذریعے دکھایا گیا۔ جیویکا کے بلاک پروجیکٹ منیجر امیت پریتم نے بتایا کہ مہیلا سمواد 18 اپریل سے شروع کیا گیا تھا، جس کی وجہ سے بلاک کے تحت آنے والی تمام 17 پنچایتوں کے 84 گاؤں میں مجموعی طور پر 110 جیویکا مہیلا گرام سنگٹھنوں میں سمواد پروگراموں کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔

योजना एवं विकास विभाग
कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
स्थानीय क्षेत्र अभियंत्रण संगठन, कार्य प्रमंडल–01,मुंगेर
बिहार सरकार
अल्पकालीन पुनर्निविदा आमंत्रण सूचना संख्या–02 (SBD)/2025-26
(केवल ई–टेन्डर पद्धति के अनुसार वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.पद पर)

बिहार के राज्यपाल महोदय की ओर से बिहार राज्य के किसी भी कार्य विभाग/निगम/अन्य राज्य सरकार/केन्द्र सरकार/सार्वजनिक क्षेत्र के उपक्रम या राष्ट्रीय या अंतरराष्ट्रीय ख्याति के किसी भी एजेंसी में समुचित श्रेणी में निबंधित संवेदकों से प्रतिशत दर निविदा दो बीड प्रणाली (तकनीकी एवं वित्तीय) अन्तर्गत आमंत्रित किये जाते हैं। यदि संवेदक बिहार राज्य के किसी कार्य विभाग/निगम में पूर्व से निबंधित नहीं है, तब एकरारनामा के पूर्व निम्नलिखित कार्य का स्वीकार पत्र (लेटर ऑफ एक्सेपटेंस) प्राप्त होने के बाद बिहार राज्य के किसी भी कार्य विभाग/निगम (जिसमें निबंधन की प्रक्रिया लागू हो) में निबंधन कराना अनिवार्य होगा।

1.कार्यों की विवरणी : – पंचायत सरकार भवन निर्माण कार्य।

| ग्रुप सं0 | कार्य का नाम | परिमाण विपत्र की राशि (रू0 लाख में) | अग्रधन की राशि (ऑन लाईन मोड या ऑफ लाईन मोड में केवल B.G. के रूप में) (लाख रू0 में) | परिमाण–विपत्र का मूल्य (अप्रत्यर्पणीय केवल ऑनलाइन मोड में भुगतान) (रूपये में) | बीड प्रोसेसिंग शुल्क (अप्रत्यर्पणीय केवल ऑनलाइन मोड में भुगतान) (रूपये में) | कार्य पूर्ण करने की अवधि (माह में) |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 01 | 02 | 03 | 04 | 05 | 06 | 07 |
| 1 | धरहरा प्रखंड के महगामा पंचायत के कठोर ग्राम में पंचायत सरकार भवन का निर्माण कार्य।(पुनर्निविदा) | 274.219 | 5.485 | 10,000 | eproc-2 के web page के अनुसार | 14 माह |

2 विज्ञापन निर्गत करने की तिथि : दिनांक– 05.06.2025
3 निविदा कागजात अपलोड करने की प्रारम्भिक तिथि एवं समय : दिनांक.– 16.06.2025 को 10.00 बजे पूर्वाहन से। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर )
4. प्री–बीड मीटिंग का समय, स्थान एवं तिथि : दिनांक 18.06.2025 समय 2:00 बजे, मुख्य अभियंता कार्यालय, स्थानीय क्षेत्र अभियंत्रण संगठन, विश्वेश्वरैया भवन, चतुर्थ तल, कमरा नं0–423, बेली रोड, पटना–800015
5. निविदा अपलोड करने की अंतिम तिथि एवं समय : दिनांक 20.06.2025 समय 3.00 बजे अपराह्न तक। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
6. तकनीकी बीड खोलने की तिथि एवं समय : दिनांक 20.06.2025 समय 3.30 बजे अपराह्न से। विभागीय निदेशानुसार (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
7. वित्तीय बीड खोलने की तिथि एवं समय : सक्षम पदाधिकारी द्वारा बाद में घोषित की जायेगी। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर )
8. निविदा खोलने का स्थान : www.eproc2.bihar.gov.in पर
9. निविदा की वैधता अवधि : 120 दिन (निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि के बाद)
10. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता : कार्यपालक अभियंता, स्थानीय क्षेत्र अभियंत्रण संगठन, कार्य प्रमंडल–01,मुंगेर।

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar पर भी देखी जा सकती है।

PR- 05615 ( Planning ) 2025-26

कार्यपालक अभियंता
स्थानीय क्षेत्र अभियंत्रण संगठन,
कार्य प्रमंडल–01,मुंगेर

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

बिहार सरकार

योजना एवं विकास विभाग
कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
स्थानीय क्षेत्र अभियंत्रण संगठन, कार्य प्रमण्डल कैमूर (भभुआ)
ई0–निविदा आमंत्रण सूचना संख्या – 02/2025–26
(केवल ई–टेन्डर पद्धति के अनुसार वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)

1. कार्यों की विवरणी (योजना/शीर्ष/मद का नाम) : –सामुदायिक भवन–सह–वर्कशेड निर्माण योजना।

| ग्रुप संख्या | कार्य का नाम | परिमाण विपत्र की राशि (लाख रूपये में) | अग्रधन की राशि (लाख रूपये में) | परिमाण – विपत्र का मूल्य (केवल ऑनलाइन मोड में भुगतान किया जाना है) (अप्रत्यर्पणीय) (रूपये मे) | बीड प्रोसेसिंग शुल्क (केवल ऑनलाइन मोड में भुगतान किया जाना है) (अप्रत्यर्पणीय) (रूपये में)(As per Online) | कार्य पूर्ण करने की अवधि (माह में) |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 01 | 02 | 03 | 04 | 05 | 06 | 07 |
| 1 | कुदरा प्रखंड अंतर्गत पंचायत देवराढ़ के ग्राम करमा (महादलित टोला) खाता सं0– 149 खेसरा सं0– 861 रकबा– 07डी0 मे सामुदायिक भवन–सह– वर्कशेड निर्माणं | 28.65097 | 57300 | 5000 | 590 | 06 माह |

2. विज्ञापन निर्गत करने की तिथि : दिनांक – 04.06.2025
3. परिमाण विपत्र बिक्री की तिथि एवं समय : दिनांक 24.06.2025 को 10.00 बजे पूर्वाह्न से (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर )
4. निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय : दिनांक 30.06.2025 समय 3.00 बजे अपराह्न । (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
5. तकनीकी बीड खोलने की तिथि एवं समय : दिनांक 30.06.2025 समय 3.30 बजे अपराह्न से (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर )
6. वित्तीय बीड खोलने की तिथि एवं समय : सक्षम पदाधिकारी द्वारा बाद में सूचित किया जायेगा। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर )
7. निविदा खोलने का स्थान : सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर
8. निविदा की वैधता अवधि : 120 दिन

विस्तृत जानकारी एवं शर्तों के लिए वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in & www.state.bihar.gov.in/prdbihar देखा जा सकता है।

PR. No. 005524 (Planning) 25-26

कार्यपालक अभियंता
स्थानीय क्षेत्र अभियंत्रण संगठन,
कार्य प्रमंडल कैमूर (भभुआ)

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

# آئی سی سی ہال آف فیم میں نام آنا ایک بہت بڑا اعزاز ہے: دھونی

نئی دہلی، 10 جون (یو این آئی) ہندوستان کے عظیم ترین کپتانوں میں سے ایک ایم ایس دھونی نے ہال آف فیم میں ان کا نام شامل ہونے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا، " آئی سی سی ہال آف فیم میں نام آنا ایک بہت بڑا اعزاز ہے۔ دنیا بھر کے عظیم کھلاڑیوں کی فہرست میں اپنا نام دیکھنا میرے لیے فخر کی بات ہے۔ یہ لمحہ میرے لئے ہمیشہ یادگار رہے گا۔" سابق کپتان دھونی کو پیر کے روز انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے اپنے ہال آف فیم میں شامل کیا ہے۔ وہ یہ اعزاز حاصل کرنے والے ہندوستان کے 11 ویں کرکٹر ہیں۔ دھونی کے ساتھ آئی سی سی نے سات دیگر کھلاڑیوں کو بھی اس اعزاز سے نوازا ہے۔ آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے کہا کہ ہال آف فیم کے ذریعے ہم ان کھلاڑیوں کی عزت افزائی کرتے ہیں جنہوں نے شاندار کھیل پیش کر کے کرکٹ کو خاص بنایا اور نئی نسلوں کو متاثر کیا۔ مسٹر جے شاہ نے کہا، " اس سال ہمیں 7 شاندار کھلاڑیوں کو آئی سی سی ہال آف فیم میں شامل کرنے کا موقع ملا ہے۔ میں آئی سی سی کی جانب سے سب کو دل سے مبارکباد دیتا ہوں۔ امید ہے کہ یہ اعزاز ان کے لیے ایک یادگار لمحہ ہوگا۔" آئی سی سی نے دھونی کے ساتھ آسٹریلیا کے میتھیو ہیڈن، جنوبی افریقہ کے ہاشم آملہ اور گریم اسمتھ، نیوزی لینڈ کے ڈینئل ویٹوری، پاکستان کی خواتین کرکٹر ثنا میر، اور انگلینڈ کی سارہ ٹیلر کو اپنے ہال آف فیم میں شامل کیا ہے۔ ان کھلاڑیوں کے حق میں آئی سی سی کے سینئر ایگزیکٹو اور میڈیا کے اراکین نے

ووٹنگ کی تھی۔ دھونی یہ اعزاز حاصل کرنے والے ہندوستان کے 11 ویں کھلاڑی بن گئے ہیں۔ آئی سی سی نے دھونی کے کیریئر کے بارے میں کہا، "266,17 بین الاقوامی رنز، 829 شکار اور 538 میچز... یہ اعداد و شمار نہ صرف ان کی صلاحیتوں بلکہ ان کی تسلسل، فٹنس اور طویل کیریئر کا ثبوت ہیں۔" آئی سی سی کی جانب سے ہال آف فیم 2025 کی فہرست میں کل 7 کھلاڑیوں کو شامل کیا گیا ہے، جن میں 5 مرد اور 2 خواتین کھلاڑی شامل ہیں۔ مرد کھلاڑیوں میں جنوبی افریقہ کے ہاشم آملہ، ہندوستان کے مہندر سنگھ دھونی، آسٹریلیا کے میتھیو ہیڈن، جنوبی افریقہ کے گریم اسمتھ، اور نیوزی لینڈ کے ڈینئل ویٹوری شامل ہیں۔ جبکہ خواتین کرکٹرز میں پاکستان کی ثنا میر اور انگلینڈ کی سارہ ٹیلر کو یہ اعزاز ملا ہے۔ دھونی اب تک کے واحد ہندوستانی کپتان ہیں جنہوں نے ہندوستان کو تینوں آئی سی سی ٹرافیز 2007 ٹی 20 ورلڈ کپ، 2011 ون ڈے ورلڈ کپ، اور 2013 چیمپئنز ٹرافی جتوائی ہیں۔ ان کی قیادت میں ہندوستان ٹیسٹ میں بھی نمبر ون ٹیم بنا۔ اگرچہ انہوں نے 15 اگست 2020 کو بین الاقوامی کرکٹ کو خیرباد کہہ دیا تھا لیکن وہ اب بھی آئی پی ایل میں کھیل رہے ہیں۔

# ہم ارجنٹائن کے خلاف کھیلنے کے لیے مکمل طور پر تیار: ہرمن پریت

ایمسٹرڈیم، 10 جون (یو این آئی) ہندوستانی مرد ہاکی ٹیم کے کپتان ہرمن پریت سنگھ نے کہا کہ ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ 2024-25 کے یورپین لیگ کے افتتاحی میچ میں ہالینڈ کے ہاتھوں شکست کو بھول کر ٹیم ارجنٹینا کے خلاف چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ آنے والے میچوں سے قبل، ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم کے کپتان ہرمن پریت سنگھ نے کہا، "ہم ارجنٹائن کے خلاف میچوں میں چیلنجز سے واقف ہیں۔ ٹیم ہر روز سخت مشق کر رہی ہے اور ہمیں اچھی کارکردگی کا یقین ہے۔ ارجنٹائن ایک مضبوط ٹیم ہے اور اس سطح پر کوئی بھی میچ آسان نہیں ہوتا۔" ہرمن پریت نے کہا، " ہم کسی بھی صورتحال کا سامنا کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ہم نے اس ٹورنامنٹ کے لیے اچھی تیاری کی ہے اور لیڈ اپ میں مختلف کمبی نیشن اور حکمت عملی آزمائی ہے۔ ہمیں ارجنٹائن کے خلاف مضبوط کارکردگی کا یقین ہے۔" انہوں نے کہا، " ٹیم کا ارجنٹائن کے خلاف اچھا ٹریک ریکارڈ رہا ہے، لیکن ہم کسی چیز کو ہلکے میں نہیں لے رہے ہیں۔ وہ نتائج ماضی کی بات ہیں۔ ہمیں ورلڈ کپ کوالیفائی کرنے کے لیے موجودہ وقت میں اچھی کارکردگی دکھانے کی ضرورت ہے۔ ٹیم سخت پریکٹس کر رہی ہے اور کوچنگ اسٹاف ہماری بہت حوصلہ افزائی کر رہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ہم اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔" خیال رہے کہ حالیہ برسوں میں دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلوں میں ہندوستان کا ارجنٹینا کے خلاف اچھا ریکارڈ رہا ہے۔ پیرس 2024 اولمپکس میں دونوں ٹیموں کے درمیان سنسنی خیز ڈرا کھیلا گیا۔ ہندوستان نے ایف آئی ایچ ہاکی پرو لیگ 2023-24 میں ارجنٹینا کو دو بار شکست دی۔ ہندوستان کو دوسری جیت شوٹ آؤٹ میں ملی تھی۔

# آر سی بی کے مارکیٹنگ ہیڈ نے ان کی گرفتاری کو غیر قانونی قرار دیا

بنگلورو، 10 جون (یو این آئی) کرناٹک کی راجدھانی بنگلورو میں چناسوامی اسٹیڈیم کے باہر 4 جون کو ہونے والی بھگدڑ کی تحقیقات میں اس وقت بڑا موڑ آیا جب رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے مارکیٹنگ ہیڈ نکھل سوسلے نے منگل کو کرناٹک ہائی کورٹ کو بتایا کہ سنٹرل کرائم برانچ (سی سی بی) کا انہیں گرفتار کیا جانا غیر قانونی تھا، کیونکہ ان کا نام نہ تو ایف آئی آر میں تھا اور نہ ہی گرفتاری کے وقت ان کے خلاف کوئی ٹھوس ثبوت یا بنیاد پیش کی گئی تھی۔ عدالت سوسالے کی درخواست پر سماعت کر رہی تھی، جس میں 6 جون کو ان کی گرفتاری کو چیلنج کیا گیا تھا۔ ان کے وکیل سینئر ایڈوکیٹ سندیش چوٹا نے عدالت کو بتایا کہ ان کی گرفتاری وہاں کمار کیس میں سپریم کورٹ کی ہدایات کی خلاف ورزی ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ اگر گرفتاری غیر قانونی ہے، تو اس شخص کو ایک منٹ کے لیے بھی حراست میں نہیں رکھا جانا چاہیے۔ پولیس ضابطہ فوجداری کے سیکشن 55 پر عمل کرنے میں ناکام رہی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی اعلیٰ افسر کسی ماتحت کو بغیر وارنٹ کے گرفتار کرنے کے لیے تعینات کرتا ہے، تو اسے تحریری طور پر اجازت لینی ہوگی۔ اس معاملے میں کچھ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ سوسالے کو بغیر کسی دستاویز یا گرفتاری وارنٹ کے سی سی بی اہلکاروں نے ہوائی اڈے سے حراست میں لیا تھا۔ جسٹس ایس آر کرشنا کمار نے دونوں فریقوں کی مختصر سماعت کے بعد زبانی طور پر مشاہدہ کیا کہ اگرچہ سی سی بی کے افسران کبن پارک پولیس سے اعلیٰ عہدے کے ہیں لیکن سیکشن 55 سی آر پی سی کے تحت گرفتاری کے اختیارات کا احترام کیا جانا چاہیے۔ جسٹس کرشنا کمار نے ریمارکس دیتے ہوئے کہا، " سی سی بی، کبن پارک کے اس افسر سے سینئر ہونے کے باوجود، دفعہ 55 کے پیش نظر گرفتاری کا اختیار نہیں رکھتی تھی۔" ریاست کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سرکاری وکیل بی این جگدیش نے ایڈوکیٹ جنرل کے ذریعہ دلائل پیش کرنے کے لئے دوپہر 30:2 بجے تک کا وقت مانگا۔ تاہم عدالت نے درخواست گزار کے فریق کو اپنے دلائل جاری رکھنے کی اجازت دی اور کہا کہ بحث فی الحال سی سی بی کے تنظیمی ڈھانچے تک محدود ہے۔ اس سے قبل، ریاستی حکومت نے دلیل دی تھی کہ سی سی بی افسران کو بنگلورو میں اسٹیشن ہاؤس افسران سے برتر بنانے کے لیے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے۔ عدالت نے اس نوٹیفکیشن کو دوپہر تک پیش کرنے کے لئے کہا۔ ایڈوکیٹ چوٹا نے سوال کیا کہ سی سی بی، ایک یونٹ جو سنگین مجرمانہ جرائم کی تحقیقات کے لیے قائم کی گئی ہے، اس معاملے کو کیوں دیکھ رہا ہے جس کی جانچ مقامی پولیس یا سی آئی ڈی کو کرنی چاہیے تھی۔ " سی آئی ڈی مکمل طور پر آزاد ہے اور اس کی سربراہی ڈی جی پی کرتے ہیں۔ اگر سی آئی ڈی کی تقرری ہوئی ہے تو سی سی بی گرفتاری میں مداخلت کیسے کر سکتی ہے؟" انہوں نے گرفتاری کے طریقہ کار میں بے ضابطگیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ سوسالے کو واقعے سے متعلق کوئی مواد فراہم کیے بغیر حراست میں لیا گیا اور گرفتار افراد کے انفرادی کردار کو جاننے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی۔ حکومتی وکیل نے عدالت کو یقین دلایا کہ 5 سے 6 جون تک ہونے والے تمام واقعات کو دستاویزی شکل دی جا رہی ہے اور اسے بینچ کے سامنے رکھا جائے گا۔ دریں اثنا، ہائی کورٹ نے پہلے سوال کیا تھا کہ کیا چیف منسٹر سدارامیا نے عوامی طور پر اعلان کیا تھا کہ ملزم کو گرفتار کیا جائے گا کیونکہ اس طرح کے بیان سے تحقیقات پر منفی اثر پڑ سکتا ہے۔ عدالت ایڈووکیٹ جنرل کے دلائل سننے کے بعد بدھ کو معاملے کی مزید سماعت کرے گی۔

### بقیہ: دہشت گردی کے تعلق سے

یقینی بنایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پورے ہندوستان کے گاؤں، قصبوں اور شہروں کی روزمرہ کی حقیقتیں ہیں۔ یہ تبدیلیاں بتدریج اصلاحات اور ایک ایسی قیادت سے جنم لیتی ہیں جو آخری شہری کو با اختیار بنانے پر یقین رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتودیہ کے فلسفے نے ابتدا سے ہی، ہماری رہنمائی کی ہے۔ سماج کے سب سے نچلے طبقے کے لوگوں کو اوپر اٹھانا۔ گزشتہ 11 برسوں میں ہر پالیسی، ہر سرمایہ کاری، اور ہر اختراع کو اسی نظریے سے تشکیل دیا گیا ہے۔ یہ نظریہ وزیر اعظم نریندر مودی کی رہنمائی اور قیادت میں پروان چڑھا ہے۔ ان کا یہ نظریہ عام لیکن چار طاقتور ستونوں پر کھڑا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی تعمیر جو آپس میں جوڑنے کا کام کرتی ہے، ترقی جو ہمہ جہت ہے، مینوفیکچرنگ جو ملازمتیں پیدا کرتی ہے اور ایسے سہل نظام کی تشکیل جو لوگوں کو بااختیار بناتا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ گزشتہ گیارہ برسوں میں اثاثہ جاتی سرمایہ سے متعلق اخراجات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جو 2025-26 میں 2.11 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گیا ہے۔ عوامی سرمایہ کاری میں یہ اضافہ ہندوستان کے بنیادی ڈھانچے۔ فزیکل، ڈیجیٹل اور سوشل سب میں نمایاں ہے۔ پچھلے 11 برسوں میں ہندوستان میں فزیکل انفرااسٹرکچر نے تیز رفتاری سے ترقی کی ہے۔ تقریباً 000,59 کلو میٹر شاہراہیں بنائی گئی ہیں، اور 500,37 کلومیٹر سے زیادہ ریلوے لائن بچھائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں، چناب اور انجی پلوں کا افتتاح کیا گیا جو ایک جدید ہندوستان کی علامت ہیں۔ کشمیر کے لوگوں کے لیے ان پلوں کے ذریعے وندے ہندوستان کی آمد ایک خواب کی طرح محسوس ہوئی۔ ایک مسافر نے آنکھوں میں آنسو لیے کہا کہ اس نے کبھی تصور نہیں کیا تھا کہ یہ دن آئے گا۔ رابطے کا یہ جذبہ ریلوے سے آگے ڈیجیٹل شاہراہوں تک وسیع ہے۔ ہندوستان کا ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر (ڈی پی آئی) ایک عالمی پیمانہ بن چکا ہے۔ یو پی آئی، آدھار اور ڈیجی لاکر اب عالمی سطح پر ان کے پیمانے اور جامعیت کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ 141 کروڑ سے زیادہ آدھار رجسٹریشن اور روزانہ 60 کروڑ یو پی آئی لین دین اس کی رسائی اور مقبولیت کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس نظریے کا پس منظر بالکل واضح ہے: تمام طبقات تک ٹیکنالوجی کی رسائی کو یقینی بنانا۔ انہوں نے کہا کہ یہی نظریہ انڈیا اے آئی مشن کا محرک ہے۔ 000,34 سے زیادہ تیز رفتار کمپیوٹر چپس، جنہیں جی پی یوز کہا جاتا ہے، اب سب کے لیے دستیاب ہیں۔ وہ بھی صرف ایک تہائی عالمی قیمت پر۔ یہ چپس اے آئی کی ترقی کے حصے کے طور پر ضروری ہیں، خاص طور پر اے آئی سے متعلق مختلف ا※ ±موز میں ٹریننگ کے لیے۔ اس کو مزید مستحکم کرنے کے لیے، اے آئی کوش پلیٹ فارم تیار کیا گیا ہے جہاں 370 سے زیادہ ڈیٹا سیٹس اور 200 استعمال کے لیے تیار اے آئی ماڈلز سیکھنے اور اختراع کے لیے دستیاب ہیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ رسائی پر یہ توجہ ٹیکنالوجی کو تعلیم، صحت کی دیکھ بھال اور بنیادی خدمات تک وسعت دی گئی ہے۔ 11 برسوں میں، میڈیکل کالجوں کی تعداد 387 سے بڑھ کر 780 ہو گئی ہے اور ایمس کی تعداد 7 سے بڑھ کر 23 ہو گئی ہے۔ ایم بی بی ایس اور پی جی کی سیٹیں بھی دگنے سے زیادہ ہو گئی ہیں۔ یہ معیاری تعلیم اور صحت کی دیکھ بھال کو سب کے لیے قابل رسائی بنانے کے لیے مضبوط عزم کو ظاہر کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ترقیاتی ماڈل کی سب سے طاقتور شاہد وہ افراد ہیں جن کی زندگیوں میں ایک تبدیلی آئی ہے۔ 530 ملین سے زیادہ جن دھن اکاو※ ے ٹس کھولے گئے ہیں جو کہ یورپ کی آبادی سے زیادہ ہے۔ 40 ملین گھر تعمیر ہو چکے ہیں، 120 ملین بیت الخلاء تعمیر ہو چکے ہیں، اور 100 ملین خاندان اب لکڑی استعمال کرنے کے بجائے صاف ایل پی جی سے کھانا پکاتے ہیں۔ "ہر گھر جل" کے تحت نل کے پانی کے کنکشن بھی 140 ملین گھرانوں تک پہنچ چکے ہیں۔ آیوشمان بھارت کے تحت ہیلتھ انشورنس 350 ملین لوگوں کا احاطہ کرتا ہے، اور 110 ملین کسانوں کو اب پی ایم کسان کے ذریعے براہ راست آمدنی ہو رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ یہ اعداد و شمار اجولا سے فائدہ اٹھانے والی 10 کروڑویں فرد میرا مانجھی جیسے لوگوں کی زندہ کہانیوں پر مشتمل ہیں۔ وہ بتاتی ہیں کہ کس طرح 5.2 لاکھ روپے بغیر کسی درمیانی شخص کے براہ راست اس کے بینک اکاو※ ے نٹ میں جمع کرائے گئے۔ اب اس کے پاس ہر گھر جل کے ذریعے نل کا پانی، ہر ماہ مفت راشن، اور اجولا کے تحت دھوئیں سے پاک باورچی خانہ ہے۔ یہ اس قدر جامع ترقی ہے جو ہماری حالیہ تاریخ میں کسی دور میں نہیں دیکھی گئی۔

# نکولس پورن نے انٹرنیشنل کرکٹ خیر باد کہا

ٹرینیڈاڈ، 10 جون (یو این آئی) ویسٹ انڈیز ٹیم کے بائیں ہاتھ کے دھماکہ خیز بلے باز اور سابق کپتان نکولس پورن نے صرف 29 سال کی عمر میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ پیر کو سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں پورن نے کہا کہ "بہت غور و خوض کے بعد میں نے بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کھیل سے ہم پیار کرتے ہیں اس نے ہمیں بہت کچھ دیا ہے اور دیتا رہے گا۔ اس کے ساتھ ویسٹ انڈیز کے لوگوں کی نمائندگی کرنے کی خوشی، مقصد اور یادیں ہیں۔ مرون رنگ پہننا، قومی ترانے کے لیے کھڑے ہونا اور ہر بار جب میدان میں قدم رکھتے ہیں تو اس چیز کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ کپتان کے طور پر ٹیم کی قیادت کرنا ایک ایسا اعزاز ہے جسے میں ہمیشہ اپنے دل کے قریب رکھوں گا۔" انہوں نے کہا، " آپ کی غیر متزلزل محبت کے لیے مداحوں کا شکریہ۔ آپ نے مشکل وقت میں میرا ساتھ دیا اور اچھے لمحات کو بے مثال جذبے کے ساتھ منایا۔ میرے خاندان، دوستوں اور ساتھی ساتھیوں کا، میرے ساتھ اس سفر پر چلنے کے لیے آپ کا شکریہ۔ آپ کے اعتماد اور حمایت نے مجھے اس سب سے اوپر اٹھایا، اگرچہ میرے کیریئر کا یہ بین الاقوامی باب بند ہو گیا ہے، لیکن میں ویسٹ انڈیز کی ٹیم کے لیے میری محبت کبھی کم نہیں ہوگی، مین ٹیم کی کامیابی کے علاوہ کچھ نہیں چاہتا۔ پورن نے 167 مرتبہ ویسٹ انڈیز کی نمائندگی کی، ون ڈے میں 99.15 کے اسٹرائیک ریٹ سے 39.66 کی اوسط سے 1983 رن بنائے اور 136.39 کے اسٹرائیک ریٹ سے 2275 ٹی 20 رن بنائے، جو کسی بھی ویسٹ انڈیز کے کھلاڑی کا سب سے زیادہ ریکارڈ ہے۔ پورن نے 2016 میں متحدہ عرب امارات میں پاکستان کے خلاف اپنا بین الاقوامی ٹی ٹوئنٹی ڈیبیو کیا، انگلینڈ کے خلاف اپنا ون ڈے ڈیبیو کرنے کے ٹھیک تین سال بعد۔ 2018 میں انہوں نے اپنا او ڈی آئی ڈیبیو کیا اور بائیں ہاتھ کے اس کھلاڑی کو ویسٹ انڈیز کرکٹ ورلڈ کپ 2019 کے اسکواڈ میں شامل کیا گیا۔ انہیں 2022 میں ویسٹ انڈیز وائٹ بال کا کپتان مقرر کیا گیا تھا لیکن اسی سال آسٹریلیا میں کھیلے گئے ٹی 20 ورلڈ کپ میں ویسٹ انڈیز کی خراب کارکردگی کے بعد کپتانی سے دستبردار ہو گئے۔ پورن آخری بار ویسٹ انڈیز کے لیے دسمبر 2024 میں بنگلہ دیش کے خلاف ہوم ٹی 20 سیریز میں کھیلے تھے۔ پورن نے 2024 میں ٹی 20 کرکٹ میں ایک کیلنڈر سال میں سب سے زیادہ 170 چھکے لگائے۔ انہوں نے کرس گیل کا 135 چھکوں کا ریکارڈ توڑا، جو انہوں نے 2015 میں بنایا تھا۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں انہوں نے 196.52 کے اسٹرائیک ریٹ سے 524 رن بنائے تھے۔

### بقیہ: محکمہ پنچایتی راج میں 8093 عہدوں پر تقرری ہوگی

ڈاکٹر سدھارتھ نے کہا کہ اس کے لیے دلچسپی رکھنے والے مکان مالکان اپنے متعلقہ ایس ڈی او کو درخواست دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس کی بنیاد پر دیکھا جائے گا کہ یہ جگہ پوسٹنگ کی جگہ کے قریب موجود ہے یا نہیں۔ اس عمارت میں پانی، بیت الخلا، بجلی سمیت تمام بنیادی سہولیات موجود ہیں یا نہیں؟ اے سی ایس نے کہا کہ تمام پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد نجی عمارت کو لیز پر منتخب کیا جائے گا۔ اس کے بعد حکومت کے ساتھ معاہدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اگر متعلقہ خاتون ملازم کی جانب سے رہائش سے متعلق کسی قسم کی تکلیف کی شکایت موصول ہوتی ہے تو اس کے حل کی ذمہ داری متعلقہ سب ڈویژنل آفیسر کی ہوگی۔ ریاستی کابینہ نے محکمہ صحت کی تجویز کو منظوری دیتے ہوئے برسوں سے ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنے والے 7 ڈاکٹروں کو برطرف کر دیا ہے۔ ان میں ڈاکٹر آشیش کمار (کھگڑیا)، ڈاکٹر محمد فردوس عالم (کھگڑیا)، ڈاکٹر جاگرتی سونم (کھگڑیا)، ڈاکٹر انامیکا کماری (لکھی سرائے)، ڈاکٹر انوپم کماری (لکھی سرائے)، ڈاکٹر انوپم کمار (بیگوسرائے)، ابھینو کمار (لکھی سرائے) شامل ہیں۔

### بقیہ: پٹنہ میں ڈبل ڈیکر پل کا افتتاح

اس سلسلے میں گورنمنٹ اردو لائبریری کی طرف سے جاری کی گئی پریس ریلیز کے مطابق اس موقع پر نائب وزراعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجے کمار سنہا، وزیر تعلیم سنیل کمار، محکمہ تعلیم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر ایس سدھارتھ اور گورنمنٹ اردو لائبریری کے چیئرمین ارشد فیروز بھی موجود رہیں گے۔

### بقیہ: سلیم پرویز نے مدرسہ بورڈ کے چیئرمین

مسٹر سلیم پرویز کے دفتر مدرسہ بورڈ پہنچتے ہی ان کا بورڈ کے افسران و مدارس کے ذمہ داروں نے گلدستہ اور پھولوں کے ہار سے والہانہ استقبال کیا۔ عبدالسلام انصاری سکریٹری مدرسہ بورڈ نے بتایا کہ مسٹر سلیم پرویز نے عہدہ سنبھالتے ہی مدرسہ بورڈ میں اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے کہا کہ ہم سبھی لوگوں کو بورڈ کے جو بھی کام کسی وجوہات کے سبب التوا میں ہیں انہیں جلد از جلد مکمل کیا جائے گا۔ انہوں نے بورڈ کے سبھی افسران و ملازمین کو ہدایت دی کہ آپ لوگ پوری محنت اور لگن کے ساتھ اپنے فرائض کو انجام دیں۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ریاست بہار کے ویسے مدرسہ جن کے انتظامیہ کمیٹی کی مدت کار مکمل ہو چکی ہے وہاں ضابطہ کے مطابق نئی کمیٹی جلد از جلد تشکیل دی جائے گی۔ مدرسوں میں خالی عہدوں پر جلد تقرری کئے جانے کے عمل پر بھی کاروائی شروع کی جائے گی اور اس میں حائل مسائل کو جلد حل کیا جائیگا۔ 205و609 زمرے کے 125 مدرسہ جن کی تنخواہ پر گزشتہ برسوں سے روک لگی ہے ان کی دوبارہ جانچ متعلقہ ضلع ایجوکیشن افسر سے کرانے کیلئے مکتوب ارسال کیا جا چکا ہے، جن مدرسوں کی رپورٹ دفتر کو حاصل ہوئی ہے اسے محکمہ تعلیم کو فراہم کراتے ہوئے تنخواہ جاری کرنے کی سفارش کی جائے گی۔ وہیں 1646 زمرے کے مدارس جنہیں گرانٹ کے زمرے شامل کیا جانا ہے ان مدرسوں سے متعلق جانچ رپورٹ جو ضلع ایجوکیشن افسر سے حاصل ہوئے ہیں ان کی تصدیق کیلئے دوبار ضلع ایجوکیشن افسر کو بورڈ کے ای میل آئی ڈی کے ذریعہ موصول کرایا جارہا ہے تاکہ رپورٹ کی تصدیق کے بعد ان مدرسوں کو بھی گرانٹ کے زمرے میں شامل کرانے کیلئے محکمہ تعلیم سے گذارش کی جائے گی۔ ساتھ ہی ساتھ بچے ہوئے 339 مدرسے جو ضابطہ کے مطابق قائم ہیں انہیں بھی گرانٹ کے زمرے میں شامل کرانے کی کاروائی کی جائے گی۔ چیئرمین موصوف نے یقین دہانی کرائی ہے کہ مدارس کے اب کوئی بھی مسائل التوا میں نہیں رہیں گے ان کا فوری اثر سے نبٹارہ کیا جائیگا اور مدرسہ بورڈ کو بدعنوانی سے پاک بنایا جائے گا۔ آخر میں عبدالسلام انصاری نے کہا کہ سلیم پرویز کو چیئرمین بنائے جانے سے اردو آبادی میں خوشی کی لہر ہے۔ ساتھ ہی سبھی لوگ سلیم پرویز کی طرف امید افزا نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ ان کے چیئرمین بننے سے مدارس مزید مستحکم ہوں گے اور مدارس میں پڑھنے والے طلبا و طالبات کا وقار بھی بلند ہوگا۔

**DULHA-DULHAN**
**دلہا۔دلہن**
**MARRIAGE BUREAU**
Opp-Uma Cinema Yadav Market
Peermohani Road, Patna-3
Mob 7258834842,
**SUNDAY OPEN**
(W)9386593876
**حکومت بہار سے منظور شدہ**

نوٹ: ہر ذات کے لوگ ملیں، غریب سید شیخ، خان، ملک، راعین، قریشی، کلال، چوڑی ہارا، سلمانی، ویش ودیش، دوسری شادی لڑکا، لڑکی، عمر دراز، جن کی شادی میں تکلیف ہے، انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے ہر حال میں ملیں۔

**ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں**
9386593876
- ڈاکٹر MBBS,MS عمر 30 سال قد فٹ "8
- گورنمنٹ انجینئر عمر 31 سال قد پانچ فٹ "9
- ریلوے کلرک عمر 30 سال قد پانچ فٹ "8
- منیجر S.B.I عمر 29 سال قد پانچ فٹ "9

**سید لڑکا جہیز نہیں**
7258834842
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد پانچ فٹ "5 گھر دربھنگہ
- ڈاکٹر MBBS,MS عمر 31 سال قد پانچ فٹ "8
- ریلوے انجینئر دہلی عمر 29 سال قد پانچ فٹ "9
- کلرک Block عمر 29 سال قد پانچ فٹ "10
- گورنمنٹ کلرک اسکول عمر 30 سال قد پانچ فٹ "10
- انجینئر دوبئی عمر 30 سال قد پانچ فٹ "9

**ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں**
8210133165
- تجارت B.Sc عمر 29 سال قد پانچ فٹ "5 گھر کٹیہار
- انجینئر B.SCl عمر 32 سال قد پانچ فٹ "4 انجینئر، گھر یوپی
- گورنمنٹ منیجر Felral عمر 30 سال قد پانچ فٹ "6 گھر پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS.MD عمر 30 سال قد 5 فٹ "9 پٹنہ

**ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں**
9386593876
- وکیل B-Tech.LLM عمر 27 سال قد 5 فٹ "8 گھر پٹنہ سٹی
- ڈاکٹر MBBS.MD، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- ریلوے کلرک عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ
- گورنمنٹ انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- تجارت عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
- ڈاکٹر MBBS.MD، عمر 31 سال قد 5 فٹ "10
- گورنمنٹ لکچرر عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ

**ارجنٹ ملک لڑکا جہیز نہیں**
9386593876
- ڈاکٹر MBBS.MS عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
- گورنمنٹ انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
- ریلوے کلرک عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- ڈاکٹر MDS، عمر 39 سال قد 5 فٹ 10 انچ
- تجارت عمر 29 سال قد 5 فٹ 10 انچ

**ذات قید نہیں لڑکا جہیز نہیں**
7258834842
- چودھری ڈاکٹر MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ "6 گھر چمپارن
- ادریسی ریلوے انسپکٹر ممبئی عمر 32 سال قد 5 فٹ "9 گھر پٹنہ
- کلال انسپکٹر انکم ٹیکس عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر گیا
- بڑا قریشی گورنمنٹ کلرک پٹنہ عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا
- راعین انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر نالندہ

**ارجنٹ ذات قید نہیں حسین لڑکیاں**
9386593876

- کارپوریٹر انجینئر عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 راجستھان آمدنی 12 لاکھ
- چودھری ڈاکٹری یوایم ایس عمر 26 سال قد 5 فٹ "3 گھر گیا
- راعین فیشن ڈیزائنر دہلی عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 گھر دھونی
- خان بلاک کلرک نوادہ عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
- خان ڈاکٹر ایم بی بی ایس، ایم ڈی عمر 32 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ

**ارجنٹ نہایت حسین شیخ لڑکیاں**
**گورنمنٹ نوکری**
7258834842
- گورنمنٹ لکچرر عمر 22 سال قد 5 فٹ 2 انچ نوکری پٹنہ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر پٹنہ عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
- ایم کام عمر 26 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS.MD عمر 27 سال قد 5 فٹ 2 انچ
- بی کام عمر 23 سال قد 5 فٹ 1 انچ گھر حیدرآباد اور دربھنگہ
- بی اے کام عمر 26 سال قد 5 فٹ 2 گھر دہلی، مظفرپور

**ارجنٹ سید نہایت حسین لڑکیاں**
7258834842
- ڈاکٹر (AMO)MBBS.Pg(MD) عمر 28 سال قد 5 فٹ 3 انچ گیا۔
- انگلش B.A. Bed عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
- ڈاکٹر BDS پٹنہ عمر 33 سال قد 5 فٹ 2 انچ
- انجینئر MBA عمر 31 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ انجینئر کمپنی ممبئی عمر 28 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ دہلی
- M.A عمر 29 سال قد 5 فٹ "8 گھر دربھنگہ

**ارجنٹ انصاری لڑکیاں حسین**
8210133165
- ڈاکٹر BDS عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
- B.Sc.Bed عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS.P.G عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ
- S.B.I منیجر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ

**ارجنٹ دوسری شادی لڑکیاں حسین**
9386593876
- شیخ P.N.B منیجر Asstant عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ پٹنہ
- انصاری بھارت سرکار CAR رانچی عمر 34 سال قد 5 فٹ 4 انچ
- سید گورنمنٹ ٹیچر عمر 39 سال قد 5 فٹ 5 انچ گیا گھر جمائی
- ڈاکٹر MBBS-MS عمر 38 سال قد 5 فٹ 3 انچ
- goverment ریلوے کلرک عمر 28 سال قد 5 فٹ 4 انچ

**ارجنٹ دوسری شادی لڑکا جہیز نہیں**
8210133165
- ڈاکٹر MBBS-MD عمر 42 سال قد 5 فٹ 9 انچ
- ریلوے انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- گورنمنٹ ٹیچر 2+10 عمر 34 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- گورنمنٹ لکچرر عمر 43 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- گورنمنٹ پروفیسر عمر 50 سال قد 5 فٹ 8 انچ

**جگہ خالی ہے**
(1) لڑکی آفس کلرک تنخواہ/-9000 آئی اے I.A
(2) لڑکی Computer کی جانکار، تنخواہ/-9000 بی کام
(3) لڑکی Clerk تنخواہ 7 ہزار، میٹرک پاس Matrick
فوراً رابطہ قائم کریں اوما سنیما کے سامنے یادو مارکیٹ پیر موہانی پٹنہ
**دولہا۔دلہن میریج بیورو**
رابطہ نمبر: 9386593876

**خوشی میرج بیورو**
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

**ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں**
9262585120
- انجینئر CS، عمر 27 سال قد 5 فٹ 11 بنگلور گھر پٹنہ
- بنگلور MBA، عمر 28 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پٹنہ
- انجینئر CS عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ جرمنی گھر پٹنہ
- بنگلور M-Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ گھر آرہ
- ڈاکٹر MBBS.M.S، عمر 34 سال قد 5 فٹ 11 انچ گیا
- انجینئر Project عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ

**ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں**
8987189769
- منیجر B.O.B.Bank، عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ
- بھارت سرکار افسر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر حاجی پور
- ریلوے انسپکٹر عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ ممبئی نوکری
- گورنمنٹ I.E.S افسر عمر 32 سال قد 5 فٹ 9 انچ
- انجینئر عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ حیدرآباد

**ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں**
9262585120
- MBA+B.Tech، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ نوئیڈا
- انجینئر Shofl.ware، عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی نوکری
- انجینئر عمر 33 سال قد 5 فٹ 11 گھر پٹنہ (بڑا تجارت)
- ڈاکٹر MPT، عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ نوکری پٹنہ

**ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں**
8987189769
- ڈاکٹر MBBS.M.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ پٹنہ
- انجینئر MBA، عمر 30 سال قد 5 فٹ 5 انچ نوکری دہلی
- منیجر Deptey عمر 27 سال قد 5 فٹ 7 انچ ممبئی نوکری
- انجینئر F.C.I، عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا نوکری جھارکھنڈ
- M.Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 7 انچ دہلی نوکری

**ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں**
9262585120
- ڈاکٹر MBBS، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ پٹنہ
- گورنمنٹ منیجر Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
- انجینئر C.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ

**دوسری شادی شیخ لڑکا**
9262585120
- انجینئر MBBS عمر 35 سال قد 5 فٹ 6 انچ دوبئی
- پروفیسر عمر 40 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ P.O

**ارجنٹ سید لڑکیاں حسین**
9262585120
- M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر
- M.Com، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
- MCA، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر جھارکھنڈ
- انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ بنگلور گھر پٹنہ
- M.A، عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
- B.Sc، عمر 23 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر

**ارجنٹ شیخ لڑکی حسین**
8987189769
- انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ لکچرر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ مظفرپور نوکری
- B.Ed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ نوکری پٹنہ
- B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر گیا
- انجینئر عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری بنگلور
- B.Tech، عمر 23 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

**ارجنٹ خان لڑکیاں**
8987189769
- P.hd، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ یوپی
- MBA، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ
- B.Sc، عمر 23 سا؛ قد 5 فٹ 4 انچ سیوان
- B.A، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
- M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

**ارجنٹ انصاری لڑکی حسین**
9262585120
- ڈاکٹر BUMS، عمر 22 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر بہار شریف
- P.hd، عمر 26 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی گھر
- B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 انچ
- انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری حیدرآباد

**ارجنٹ راعین لڑکیاں حسین**
8987189769
- ڈاکٹر Md.BUMS، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر سیوان
- منیجر Bank، عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ دہلی

**دوسری شادی شیخ لڑکی**
8987189769
- M.Tech، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا
- M.Sc، عمر 32 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

**HAMSAFAR**
**30 YEARS EXPERIENCE**
MARRIAGE INTERNATIONAL 307 JAGAT TRADE CENTRE
FRASER ROAD, PATNA
9334087472 - 9122969914 (WA)
ہزاروں شادیاں ہوئی یہاں سے

**ڈاکٹر لڑکے**
- سید ڈاکٹر MD MBBS علی گڑھ سرکاری نوکری "32/5'8 پسند ڈاکٹر یا سرکاری نوکری پیشہ لڑکی۔
- شیخ ڈاکٹر IGIMS)MD MBBS) سرکاری نوکری 32/6' پسند ڈاکٹر یا سرکاری نوکری پیشہ لڑکی۔

**دوبئی کالڑکا چاہئے**
- سید چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ طالبہ ساتھ ساتھ سینئر اکاؤنٹنٹ کی نوکری دوبئی میں "30/5'4 فیملی دوبئی میں ہے۔ دوبئی میں Settled لڑکا چاہئے۔

**اعراقی خوبصورت لڑکی**
- کمپیوٹر انجینئر فائنل ایئر "22/5'7 پسند سرکاری کلاس ون لڑکا۔ ذات قید نہیں۔

**نوکری پیشہ لڑکے**
- شیخ انجینئر (IIM)MBA+(IIT) نوکری میں "32/5'5 پسند ڈاکٹر یا انجینئر لڑکی۔
- انصاری انجینئر M-Tech(NIT) (امریکہ) سے دہلی میں نوکری "36/6'1 پسند تعلیم یافتہ لڑکی۔
- سید M-Tech لڑکا ریاض میں نوکری "30/6'2
- انصاری میکانیکل انجینئر ابوظہبی "33/5'11 پسند خوبصورت لڑکی۔
- سید MBA+B.Sc(HR) بنگلور میں نوکری "33/5'7
- سید دانت ڈاکٹر MDS اپنی کلینک "30/5'9
- شیخ سینئر سوفٹ ویئر انجینئر بنگلور "35/5'9

**نہایت حسین لڑکیاں**
- سید M.A انگریزی طالبہ "24/5'5
- شیخ B-Ed,M.Sc طالبہ CTET کوالیفائیڈ پٹنہ "25/5'4
- خان M.Sc طالبہ پٹنہ ویمنس کالج "24/5'7
- انصاری پٹنہ میں آفس کلرک سرکاری "24/5'2
- Zoology B.Sc پٹنہ "22/5'3 انصاری
- CBSE B.Sc پٹنہ ویمنس کالج "24/5'5 انصاری
- منصوری B-ED طالبہ "23/5'1

اچھے برسر روزگار لڑکوں سے رشتہ مطلوب ہے۔

**خوبصورت شیخ لڑکیاں**
- انگریزی میڈیم اسکول میں تعلیم یافتہ "26/5'5 جامعہ دہلی سے M.A اور Vfx اور Animation
- انگریزی میڈیم اسکول سے تعلیم یافتہ M.Sc سائنس کالج B-ED طالبہ CTET کوالیفائڈ "25/5'4 دونوں کی پسند بہار کے اچھے روزگار مند لڑکے۔

**نوکری پیشہ لڑکے**
- اعراقی کلال MBA+B-Tech قطر میں اچھی نوکری "35/5'6
- منصوری ریلوے فارماسسٹ "34/5'6
- منصوری BBA سیلس منیجر دوبئی "28/5'6

**خان خوبصورت لڑکیاں**
- ڈاکٹر MBBS "32/5'4
- M.A تاریخ Ph.d طالبہ "29/5'
- MBA دہلی میں نوکری "26/5'4
- M.Sc Biotechnology پٹنہ ویمنس کالج طالبہ "24/5'7

**انصاری خوبصورت لڑکیاں**
- ڈاکٹر MBBS طالبہ "23/5'4
- BDS Dentist پٹنہ ڈینٹل کالج "26/5'1
- اسسٹنٹ سیکشن آفیسر ہائی کورٹ "35/5'2
- BDS طالبہ "24/5'4
- B-ED,BBA پٹنہ رہائش "25/5'1
- (NIT) B-Architechture "33/5'4
- NET Zoology M.Sc کی تیاری "28/5'2
- 2+ سرکاری اسکول ٹیچر "32/5'2
- MBA+B-Com امریکہ میں نوکری "30/5'4
- پونے میں کمپیوٹر انجینئر کی نوکری "33/5'3
- M-Architechture دہلی میں نوکری "28/5'5
- STET,B-ED,M-com کوالیفائیڈ "28/4'11
- Sociology M.A پسند تاجر لڑکا "26/5'3
- Ph.D Zoology M.Sc کی تیاری "27/5'3
- Zoology B.Sc والد انجینئر Exec "24/5'5
- Zoology B.Sc پٹنہ رہائش "22/5'3
- B-Com سرکاری دفتر میں کلرک کی نوکری پٹنہ میں "23/5'2 پٹنہ میں Settled لڑکا چاہئے۔
- Zoology B.Sc "23/5'2 پسند نوکری یا تاجر لڑکا

**شیخ نوکری پیشہ لڑکے**
- شیخ MBBS ڈاکٹر میڈیکل آفیسر "32/5'11
- شیخ MBA+B-Tech اپنی کمپنی پٹنہ "31/5'8
- شیخ انجینئر دوبئی میں نوکری "35/5'6
- B.Sc کمپیوٹر سائنس PGpcloud+ سینئر سافٹ ویئر انجینئر "32/5'9 سبھوں کی فوراً شادی ہونی ہے۔ ملیں بایوڈاٹا فوٹو کے ساتھ۔

**انصاری طلاق شدہ لڑکی**
- انصاری نہایت معصوم گریجویٹ 28/5'5' پٹنہ مقیم کے لئے برسر روزگار لڑکا چاہئے۔ لڑکی خلاء لی ہے۔

**خان خوبصورت لڑکی**
- بی فارما MBA "32/5'3 ممبئی میں منیجر کے عہدہ پر فائز لڑکی فیملی کلاس ون یوپی کی فوراً شادی۔

**طلاق شدہ لڑکے**
- سید انجینئر MBA "34/5'6 نوکری کرنے کے بعد اپنا اسکول کا کاروبار پٹنہ میں۔
- خان ڈاکٹر لڑکا MBBS "37/5'7"MD دہلی میں نوکری دونوں کی پسند تعلیم یافتہ اچھی لڑکی۔

رشتوں کا مرکز۔ ہر طرح کے رشتے دستیاب۔ ملیں بایوڈاٹا فوٹو نیز کے ساتھ

*NISHAT MARRIAGE*
BUREAU CENTER
Add:-Opp. Gov. UTKARMIT MADHY VIDHALY
JAMALUDDIN CHAK (LALPHATAK)
KHAGAUL PATNA BIHAR 801105
Mob: No. 7488446999, 9334433100

**ارجنٹ شیخ لڑکا**
(1) MBBS/29 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ لڑکی مدمقابل
(2) Gov.Employ(Asst.)/32 سال قد ' 5 "5 فٹ سیتامڑھی۔
(3) انجینئر 32 سال قد '6 فٹ گھر پٹنہ
(4) 39/Data Analyst at Net Prophel- Delhi
(5) Self Emplyed Managing Director
(6) Team Member Aastha 5' 8" قد 28 سال/Consulting New Delhi گھر آرہ بھوجپور۔
(7) Self Emplyed Working in Dubai 30/ سال قد "7 '5 گھر اڑیسہ۔

**ارجنٹ شیخ لڑکی**
(1) M.D.S-B.D.S فائنل ایئر 25 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(2) B.D.S فائنل ایئر 23 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ
(3) Masters in Optometry(Working 32/in ISHA Netralaya Pune سال قد '5 گھر پٹنہ
(4) History Hons/24 سال قد "6 '5 گھر آرہ بھوجپور
(5) M.A (Urdu) P.U/26 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(6) ADCA(Advance Diploma in Compu ter Application/27 سال قد '5 "8 گھر سیوان۔
(7) B.Ed/24 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(8) B.S.C پاس/28 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ
(9) Bio tech/24 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے "پندار پرنٹنگ پریس"، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ "پندار"، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168
RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, **Head Office:** PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com
PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

# عظیم اتحاد کی میٹنگ سے پہلے ہی اتحادی پارٹیاں نے سیٹ گیٹ شروع کیا

پٹنہ (پی این ایس)12 جون کو پٹنہ میں ہونے والی عظیم اتحاد کی میٹنگ سے پہلے اتحاد میں شامل پارٹیوں کی طرف سے سیٹوں کولیکر دعوے شروع ہوگئے ہیں۔ سی پی آئی مالے نے منگل کو 145 اسمبلی سیٹوں پر دعویٰ کرتے ہوئے انتخاب کی تیاری کی بات کہی۔ وہیں ویکاش سیل انسان پارٹی کے سربراہ مکیش سہنی نے 60 سیٹوں کا مطالبہ دہرایا ہے۔ اس سے آر جے ڈی کے سامنے بڑا چیلنج کھڑا ہوسکتا ہے۔ اتحاد کی معاون پارٹی کانگریس بھی اس بار گزشتہ انتخاب کے مقابلے زیادہ سیٹیں مانگنے کی تیاری کررہی ہے۔ ممکنہ طور پر بہار میں اکتوبر نومبر میں الیکشن ہوں گے۔ عظیم اتحاد میں آر جے ڈی، کانگریس اور وی آئی پی کے علاوہ تینوں لیفٹ پارٹیاں سی پی آئی مالے، سی پی آئی اور سی پی ایم مل کر انتخاب لڑیں گی۔ قیاس ہے کہ عظیم اتحاد کی جمعرات کو ہونے والی میٹنگ میں سیٹ شیئرنگ پر بات چیت ہوگی۔ مالے کے جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹہ چاریہ نے منگل کو کہا کہ بہار اسمبلی انتخاب کولیکر ان کی پارٹی 40 سے 45 سیٹوں پر تیاری کررہی ہے۔ 12 جون کو ہونے والی میٹنگ میں آئندہ مسائل پر بات چیت ہوگی۔ وی آئی پی سربراہ مکیش سہنی نے سمستی پور میں منگل کو ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی نے کچھ سیٹوں کی نشاندہی کی ہے۔ پارٹی کی قومی مجلس عاملہ کی میٹنگ میں مارچ میں ہی طئے کرلیا گیا تھا کہ پارٹی ریاست کے 243 سیٹوں میں سے 60 سیٹوں پر انتخاب لڑے گی۔ سہنی نے کہا کہ اتحاد کے پلیٹ فارم پر یہ بات رکھی جائے گی۔ دو چار سیٹیں کم یا زیادہ ہوسکتی ہیں۔ واضح رہے کہ سبھی پارٹیاں گزشتہ الیکشن کے مقابلے زیادہ سیٹوں پر لڑنے کی کوشش میں ہیں۔ حالانکہ کانگریس اس بار خود کو زیادہ مضبوط بتاتے ہوئے 70 سے زیادہ سیٹوں پر دعویٰ کررہی ہے۔ گزشتہ انتخاب میں اچھا مظاہرہ کرنے والی مالے بھی زیادہ سیٹیں مانگ رہی ہے۔ ایسے میں عظیم اتحاد کوآرڈینیشن کمیٹی کے چیئرمین تیجسوی یادو کے سامنے سیٹ شیئرنگ فارمولہ طئے کرنا ایک بڑا چیلنج ہوگا۔

# ڈبل انجن حکومت میں بہار کے حالات بد سے بدتر ہوئے ہیں: راجیش رام

پٹنہ (پی این ایس) نتیش حکومت نوجوانوں کے مستقبل اور خوابوں کی قاتل بن چکی ہے۔ اس پر بہار کانگریس نے حکومت سے سیدھے سیدھے 5 سال کئے ہیں۔ پکی نوکری، محفوظ روزگار اور عوامی سہولت دینے میں ناکام بہار سرکار اب جن آکروش کا سامنا کرنے جارہی ہے۔ اسی کے تحت کانگریس اعلان کیا ہے کہ بہار کے 38 اضلاع میں ضلع روزگار مرکز پر وسیع مظاہرہ کیا جائے گا۔ یہ جانکاری منگل کو پٹنہ میں منعقد پریس کانفرنس مین ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر راجیش رام نے صحافیوں کو دی۔ انہوں نے حکومت پر تلخ حملہ کرتے ہوئے کہا کہ نتیش کمار اور نریندر مودی کی ڈبل انجن حکومت میں بہار کی حالت بد سے بدتر ہوئی ہے۔ حکومت بہار کے پاس 5لاکھ سے زیادہ عہدے خالی ہیں۔ باوجود اس کے کوئی باضابطہ بحالی نہیں کی جارہی ہے۔ لاکھوں نوجوان بے روزگار ہیں۔ روزگار رجسٹریشن کا کوئی مطلب نہیں ہے جب بھرتی ہی نہیں ہورہی ہے۔ انہوں نے حکومت سے سوال کیا کہ جب حکومت نوجوانوں کو موقع نہیں دے رہی ہے تو روزگار دفتر کیوں چل رہے ہیں۔ پیپر لیک اگنی پتھ اور نقل مکانی عام بات ہے۔ حکومت کارروائی کے نام پر صرف دکھاوا کرتی ہے۔ بدعنوانی اور لاپرواہی کا کانگریس نے الزام لگایا اور کہا کہ حکومت بدعنوانی اور دھاندلی میں پری طرح ملوث ہے۔ ان مسائل کو لیکر کانگریس پارٹی 38 اضلاع میں 12 جون کو روزگار دفاتر پر مظاہرہ کرے گی۔

# NFR نے ہرتکی۔سائرنگ، براڈ گیج کا آغاز کیا

پٹنہ (پی این ایس) ہرتکی سے سائیں رنگت نوتعمیر شدہ براڈ گیج لائن کے کامیاب کمشننگ اور ریل تحفظ کمشنر کی اتھاریٹی کے ساتھ میزورم کے بنیادی ڈھانچہ کی تاریخ میں ایک اہم لمحہ درج ہوگیا۔ یہ مائل اسٹون 51.38 کی بھیروی۔ سائس رنگ نئی لائن ریلوے پروجیکٹ کو پورا کرتاہے۔ جس سے پہلی بار ریاست کی راجدھانی آئی زول کو سیدھے ریل کنٹیویٹی ملی ہے۔ ہرتکی سے سائیں رنگت کے آخری 33.864 کیلومیٹر کے حصے کا 06 سے 10 جون 2025 کے بیچ این ایف ریلوے کے ریل سنرکچھا کمشنر ست سنگھل کے ذریعہ معائنہ کیا گیا۔ اس سے پہلے بھیروی سے ہرتکی سیکشن پہلے ہی چالو ہوچکا ہے۔ آخری مرحلہ میں کے پورا ہونے کے ساتھ میزورم اب پوری طرح سے قومی ریلوے نیٹورک میں شامل ہوگیا ہے۔ سی آر ایس معائنہ موٹر ٹرالی/ پیدل کے توسط سے کیا گیا۔ اس کے بعد ڈیزل انجن کی مدد سے خصوصی معائنہ کا استعمال کرکے رفتار کی جانچ کی گئی۔ ہرتکی کا ئیرنگ سیکشن ایک پہاڑی پر واقع ہے اور اس میں 32 سورنگیں اور 35 اہم پل شامل ہیں۔ بیحد دشوار کن علاقے کے باوجود این ایف ریلوے کے زریعہ قابل ستائش کام کیا گیا ہے۔ معائنہ کے بعد سی آر ایس نے مال اور مسافر ٹرینوں کیلئے مین لائن پر 80 کیلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے ہرتکی سائرن بیچ لائن کو کھولنے کی اجازت دی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 51.38 کیلومیٹر طویل بھیروی سائرن ریلوے لائن پروجیکٹ ہندوستانی ریلوے کا ایک انجینئرنگ کرشما ہے۔ اس پروجیکٹ میں 48 سورنگیں 55 بڑے پل اور 87 چھوٹے پل شامل ہیں۔ اس پروجکٹ میں سورنگوں کی لمبائی 12 ہزار 853 کیومٹر ہے۔ پل نمبر 196 کی اونچائی 104 میں ہے۔ جو کتب مینار سے 42 میٹر زیادہ ہے۔ پروجیکٹ میں 5 اور بریج اور 6 روڈ انڈر بریج شامل ہے۔ یہ اطلاع چیف پی آر او کپنجل کشور شرمانے دی ہے۔

# تیجسوی کی صدارت میں عظیم اتحاد کی اہم میٹنگ 12 جون کو

پٹنہ 10رجون(پی این ایس) بہار اسمبلی انتخاب کی تیاریوں کولیکر عظیم اتحاد کی 12 جون کو پھر سے میٹنگ ہونے جارہی ہے۔ تیجسوی یادو کی صدارت میں پٹنہ واقع ان کی سرکاری رہائش پر یہ میٹنگ ہوگی۔ اسمبلی کولیکر عظیم اتحاد کی یہ چوتھی میٹنگ ہے۔ اس میں آر جے ڈی، کانگریس، وی آئی پی، مالے، سی پی آئی اور سی پی ایم کے لیڈر موجود رہیں گے۔ کوآرڈینیشن کمیٹی کے ممبران کے ساتھ ہی میٹنگ میں سبھی ضلعی کمیٹی کے ممبران بھی موجود رہیں گے۔ میٹنگ میں آر جے ڈی سے تیجسوی پرساد یادو، عبدالباری صدیقی، سنجے یادو، آلوک مہتا، رن وجئے ساہو، کانگریس سے ریاستی صدر راجیش رام، انچارج کرشنا الاورو، لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر شکیل احمد خان، ڈاکٹر مدن موہن جھا، مالے سے کنال، دھریندر جھا، راجارام سنگھ، سی پی ایم سے للن چودھری، اجئے کمار، اودھیش کمار وغیرہ رہیں گے۔ سی پی آئی سے رام نریش پانڈے، رام بابو کمار، اجئے کمار سنگھ رہیں گے۔ جبکہ وی آئی پی سے مکیش سہنی موجود رہیں گے۔ میٹنگ میں سیٹ شیئرنگ فارمولے پر چرچہ ہوسکتی ہے۔ مشترکہ انتخابی مہم، کامن مینیم پروگرام کا خاکہ بھی طئے ہوسکتا ہے۔ انتخابی سیاست پر تبادلہ خیال بھی ہوگا۔ بوتھ سطح تک حلیف پارٹیوں میں رابطہ رہے اس پر بات چیت ہوگی۔ این ڈی اے سرکار کوکن معاملوں پر گھیرنا ہے اس پر تفصیل سے چرچہ ہوگی۔ عظیم اتحاد کے انتخابی امور فائنل کئے جائیں گے۔ وہیں آر جے ڈی تیجسوی کو وزیر اعلیٰ کا امیدوار بتاتی ہے لیکن کانگریس کی فی الحال رضامندی نظر نہیں آرہی ہے۔ سب کی نظر اس بات پر ٹکی ہوئی ہے کیا باضابطہ طور سے یہ اعلان 12 جون کو ہوگا کہ تیجسوی عظیم اتحاد کے وزیر اعلیٰ چہرہ ہیں۔ عظیم اتحاد کی پہلی میٹنگ 17 اپریل کو آر جے ڈی دفتر میں ہوئی تھی۔ پھر 24 اپریل کو ریاستی کانگریس ہیڈ کوارٹر میں ایک میٹنگ ہوئی تھی۔ اس کے بعد 4 مئی کو دیکھا میں عظیم اتحاد کی سبھی پارٹیوں سے ضلع سے لیکر ریاستی سطح لیڈر کی میٹنگ ہوئی تھی۔ عظیم اتحاد کی پہلی میٹنگ میں تیجسوی کو کوآرڈینیشن کمیٹی کا صدر منتخب کیا گیا تھا۔

# نتیش۔بی جے پی نے نظم ونسق کوتباہ وبرباد کردیا: لالو

پٹنہ،10 جون (یواین آئی) راشٹریہ جنتادل (آر جے ڈی) کے قومی صدر لالو پرساد یادو نے منگل کو ریاست میں امن و امان کی صورتحال کو لے کروزیر اعلیٰ نتیش کمار کی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ نتیش۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے نہ صرف امن وامان کی صورت حال کو تباہ کیا ہے بلکہ اس کا جنازہ بھی نکال دیا ہے۔ مسٹر یادو نے منگل کو اپنے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کیا اور بہار میں جرائم سے متعلق کئی اعداد وشمار پیش کئے اور مسٹر کمار کے دور حکومت میں ریاست میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کا ذکر کیا۔ انہوں نے پوسٹ میں کہا، "نتیش بتائیں کہ شام 5 بجے سے پہلے گھروں میں گھس کر ہی کتنے قتل ہورہے ہیں۔ کیا نتیش جانتے، پہچانتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ سرکاری اعداد وشمار کے مطابق ان کے دور حکومت میں 000,65 لوگوں کا قتل ہوا ہے۔" آر جے ڈی صدر نے لکھا، "نتیش۔بی جے پی نے نہ صرف امن وامان کی صورتحال کو تباہ کردیا ہے بلکہ اس کا جنازہ بھی نکال دیا۔" انہوں نے کہا کہ بہار میں اتنی بدعنوان، لاپرواہ اور کام چور پولیس کبھی نہیں رہی۔

## لالو یادو کو جرائم پر بولنے کا کوئی حق نہیں ہے: پرشانت کشور

پٹنہ (پی این ایس) بہار کے نظم ونسق پر آر جے ڈی سربراہ لالو یادو کے سوشل میڈیا پر کئے گئے ایک پوسٹ پر جن سوراج کے بانی پرشانت کشور نے چٹکی لی ہے۔ سارن میں بہار بدلاؤ یاترا کے دوران پی نے کہا کہ جرائم پر لالو یادو کا بات کرنا اسی طرح ہے جیسے جنگل کا شیر سبزی خور ہونے کی بات کہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر وہ نظم ونسق پر بولیں گے۔ وہیں بات ہوگئی۔ کی شیر کہے کہ میں دودھ پیوں گا۔ سبزی خور ہوجاؤں گا۔ اس سے قبل آر جے ڈی سربراہ لالو یادو نے پوسٹ کرتے ہوئے لکھا تھا کہ نتیش کمار بتائیں شام 5 بجے سے پہلے گھر میں گھس کر کتنے قتل ہورہے ہیں۔ کیا نتیش جانتے سمجھتے ہیں کہ ان کے دور اقتدار مین سرکاری اعداد وشمار کے مطابق 65 ہزار قتل ہوگئے۔ نتیش۔بی جے پی نے نظم ونسق کا دم ہی نہیں نکالا بلکہ اس کی آخری رسومات ادا کردی۔ بہار میں اتنی بدعنوان، لاپرواہ اور کامچور پولس کبھی نہیں رہے۔

## گیا۔بہٹا میں میزائل اور ہتھیار بنائے جائیں گے: جیتن رام مانجھی

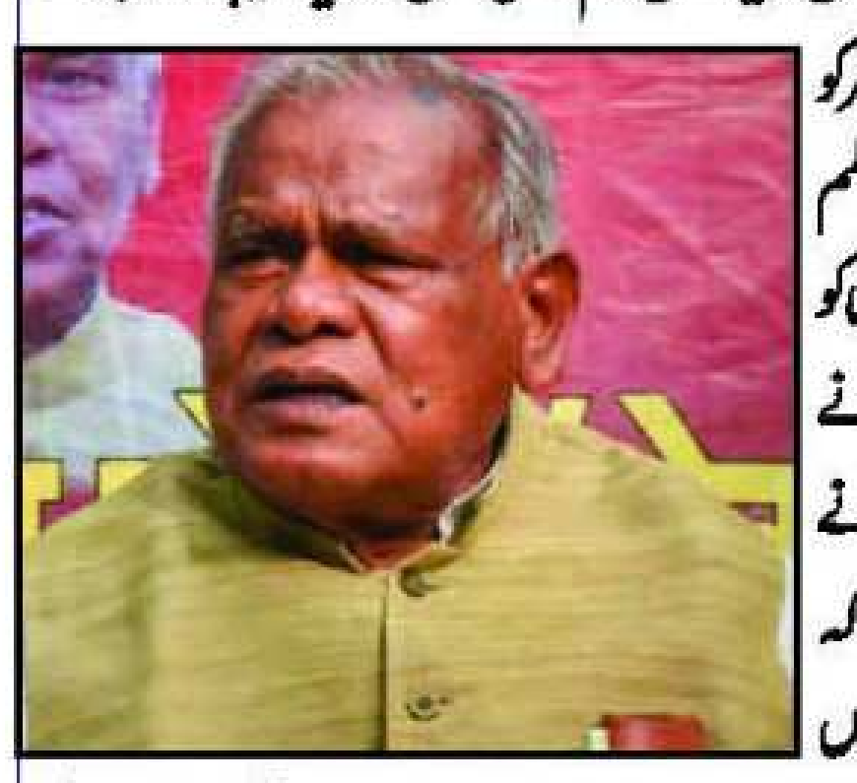

پٹنہ (پی این ایس) پٹنہ میں ایم ایس ایم ای کے مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی منگل کو بتایا کہ بہار کو دو بڑے پروجیکٹ ملے ہیں۔ بہٹا کے اور گیا میں ٹکنالوجی سنٹر کو منظوری ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جولائی میں وزیر اعظم نریندر مودی اس کا افتتاح کریں گے۔ دانوں ٹکنالوجی کو دو۔دو سو کروڑ کی لاگت سے بنایا جارہا ہے۔ مانجھی نے کہا کہ ٹکنالوجی سنٹر گیا اور بہٹا میں جنگ میں کام آنے والے میزائیل اور ہتھیار بنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مظفر پور، سارن، روہتاس، راجگیر، پورنیہ اور دربھنگہ میں ایکسٹنشن سنٹر بنایا جارہا ہے۔ خصوصی ریاست کے درجے کے معاملے پر انہوں نے کہا کہ جتنی سہولت بہار کو اسپیشل پیکج سے ملی اتنی سہولت خصوصی درجہ سے بھی نہیں ملتی۔ انہوں نے کہا کہ بودھ گیا میں کھادی کا بڑا شوروم کھولا جائے گا جو بہار کا پہلے بڑا شوروم ہوگا۔ یہ شوروم جولائی میں بن کر تیار ہوجائے گا۔ انہون نے کہا کہ ان کی مسلسل کوشش ہے کہ انے محکمہ کے ذریعہ بہار اور ملک کی ترقی کو رفتار دی جائے۔ جیتن رام مانجھی نے کہا کہ ان کے محکمہ نے محکمہ دو پورٹل بنائے ہیں صنعت اور صنعت خصوصی پورٹل دونوں نئے لوگوں کا رجسٹریشن کرتے ہیں محکمہ نے پی ایم وشوکرما منصوبہ کے تحت 30 لاکھ لوگوں کو روزگار دینے کا نشانہ مقرر کیا ہے۔

## ہرنوت سے انتخاب لڑسکتے ہیں نشانت

پٹنہ (پی این ایس) وزیراعلیٰ نتیش کمار بیٹے نشانت کمار کو لیکر پچھلے کئی مہینوں سے چرچہ ہورہی ہے۔ نشانت سرگرم بھی ہوئے ہیں اور نالندہ کا دورہ کررہے ہیں۔ کلیان بگھا میں پروگرام میں بھی شامل ہورہے ہیں۔ جے ڈی یو کے نوجوان رہنما نشانت کے ساتھ دکھائی دے رہے ہیں۔ ایسے میں یہ سوال اٹھنا لازمی ہے کہ کیوا نشانت کلیان بگھا سے قسم آزمائیں گے۔ واضح رہے کہ جے ڈی یو کے ارکان اسمبلی اور دیگر رہنما کی طرف سے مسلسل مانگ ہوتی رہی ہے کہ نشانت کو پارٹی میں شامل کرنا چاہئے۔ یوتھ جے ڈی یو کے رہنما بھی چاہتے ہیں کہ وہ یوتھ جے ڈی یو کی کمان سنبھالے۔ نالندہ کے رکن اسمبلی اور دیہی ترقیات کے وزیر شرون کمار نے کہا کہ پارٹی اگر انہیں ٹکٹ دیتی ہے تو عوام جیت ہار کا فیصلہ لیں گے۔ دراصل سیاسی چرچہ کا بازار اس وقت گرم ہوا جب نشانت کمار کی سرگرمی کئی موقع پر دیکھنے کو ملی۔ پارٹ لیڈروں کی ڈیمانڈ پر نشانت نالندہ میں پروگرام میں شامل ہورہے ہیں۔ مانا جارہا ہے کہ یہ فیصلہ نتیش کمار کو کرنا ہے۔ کیونکہ پارٹی انہوں نے ہی بنائی تھی۔

# لالو پرساد یادو کو نظم ونسق پر بولنے کا حق نہیں: امیش کشواہا

**پٹنہ 10رجون (پی این ایس)** بہار جے ڈی یو کے صدر امیش سنگھ کشواہا نے آر جے ڈی سپریمو لالو یادو کے بیان پر جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی فائدے کے لئے جرائم پیشوں کو تحفظ دینے والے اب جرائم پر پروچن دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نظم ونسق پر سوال اٹھانے سے پہلے آر جے ڈی سپریمو کو اپنی ضمیر میں جھانک کر خود سے سوال کرنا چاہئے اور ساتھ ہی بہار کو جنگل راج کی آگ میں جھونکنے کے اپنے گناہوں کے لئے انہیں کھلے عام معافی مانگنی چاہئے۔ مسٹر کشواہا نے کہا کہ لالو۔ رابڑی کے دورے حکومت میں نظم ونسق کی حالت اتنی خراب تھی کہ زیادہ تر مجرمانہ معاملے درج ہی نہیں ہوتے تھے۔ کیونکہ جرائم پیشوں کو اقتدار کی کھلی حمایت حاصل تھی۔ ضلع انتظامیہ جرائم پیشوں کی ڈھال بن کر کام کررہا ہے۔ عام لوگوں کو انصاف کی امید چھوڑ کر خوف کے سائے میں جینے کو مجبور کردیا تھا۔ جنگل راج کے اس دور میں بہار کے لوگوں کے لئے اپنے جان مال کی حفاظت کا واحد راستہ نقل مکانی بن چکا تھا۔ تاوان اور رنگداری کے خوف سے ریاست میں سرمایہ کاری صفر ہوگئی تھی لیکن 2005 کے بعد حالات میں تیزی سے تبدیلی آئی جو خواتین کل تک جرائم پیشوں کی دہشت سے چہار دیواری میں قید تھیں آج وہ پولس چوکیوں کی کمان سنبھال رہی ہیں۔ ساتھ ہی ملک اور بیرون ملک کے سرمایہ کار بہار میں صنعت قائم کررہے ہیں۔ یہ تبدیلی وزیراعلیٰ نتیش کمار کی مضبوط قوت ارادی اور نظم ونسق میں سدھار کے لئے ان کے عزم کا نتیجہ ہے۔

# ناکامیوں اور کوتاہیوں پر اپنی پیٹھ تھپتھپانا بی جے پی لیڈروں کی صلاحیت ہے: کانگریس

رانچی، 10 جون (یواین آئی) سابق مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی کی جانب سے آج رانچی میں پریس کانفرنس کے ذریعے مرکزی حکومت کی 11 سال کی کامیابیوں کو بیان کرنے پر ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر کیشو مہتو کملیش نے طنز کرتے ہوئے کہا کہ ان گیارہ سالوں میں آئین کے ہر صفحے پر آمریت کی سیاہی پوتنے والی بی جے پی آج اپنی کامیابیاں بتارہی ہے۔ مسٹر مہتو نے آج یہاں کہا کہ ان 11 سالوں میں کوئی جواب دہی نہیں، کوئی تبدیلی نہیں، وزیر اعظم صرف اپنی تشہیر کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان 11 سالوں میں ملک کے تمام آئینی اداروں کو کمزور کرنے کی کوشش کی گئی۔ صورتحال ایسی ہے کہ این سی آر بی کے مطابق خواتین کے خلاف درج ہونے والے جرائم تقریبا دوگنے ہوگئے ہیں۔ کیشو مہتو کملیش نے ملک کے وزیر اعظم سے سوال کیا کہ ملک کی سرزمین پر غیر ملکی قبضہ، امریکہ کے سامنے جھکنا، غیر ملکی قرضوں کا تاریخی بوجھ، غلط خارجہ پالیسی کی وجہ سے ہندوستان کا تنہا ہونا، منی پور میں گزشتہ دو سالوں سے جاری انارکی کا ماحول کیا ان کے لئے یہ کامیابی ہے؟ فوج کی بہادری پر سیاسی فائدے حاصل کرنا کیا یہ کامیابی ہے؟ بدعنوانوں کو تحفظ دینا، ملک کے اثاثے اپنے سرمایہ دار دوستوں کے حوالے کرنا اور بے شرمی سے اپنی پیٹھ تھپتھپانا، یہ بی جے پی کی فطرت رہی ہے۔ مسٹر مہتو نے کہا کہ مرکزی حکومت کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے نہ صرف روزگار کم ہوا ہے بلکہ مزدوروں کے حقوق بھی سلب ہوئے ہیں۔ مودی کے 11 سال ملک کے لیے سب سے مشکل اور عام لوگوں کے لیے تکلیف دہ رہے ہیں۔ آج تک کے سب سے ناکام اور جملے باز وزیر اعظم ملک میں کوئی دوسرا نہیں ہوا۔

## لالو جی اپنا وقت بھول گئے، سارے جرائم پیشہ تو وہیں ملیں گے: سنجے جھا

پٹنہ (پی این ایس) بہار میں اس سال الیکشن ہونے والے ہیں سیاسی سرگرمیاں شباب پر ہیں۔ تمام پارٹیاں ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی ریس میں ہیں۔ وہیں برسر اقتدار اور اپوزیشن قانون اور نظم ونسق کولیکر ایک دوسرے پر حملہ آور ہیں۔ اسی بیچ مرکزی وزیر چراغ پاسوان نے 243 سیٹوں پر انتخاب لڑنے کے بیان سے این ڈی اے میں ہلچل ہے۔ اس کولیکر سنجے جھانے بھی بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چراغ پاسوان نے کہا ہے کہ این ڈی اے 243 سیٹوں پر انتخاب لڑے گا۔ اتحاد پوری طرح مضبوط ہے۔ جے ڈی یو کے رکن پارلیمنٹ سنجے جھانے کہا کہ سب کچھ ٹھیک ہے ہم نے لوک سبھا انتخاب ساتھ مل کر لڑا تھا۔ ویسے ہی پورا این ڈی اے بھی 243 اسمبلی سیٹوں پر ساتھ مل کر انتخاب لڑے گا۔ آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد کے پوسٹ پر سنجے جھانے کہا کہ وہ اپنا وقت بھول گئے۔ سارے جرائم پیشہ تو وہیں ملیں گے۔ جھا نے کہا کہ لالو جی کہاں سے اعداد وشمار لیکر کیا کیا بول رہے ہیں لیکن بہار کے لوگ کچھ بھی نہیں بھولے ہیں۔ کس طرح سے اغوا ہوتا تھا۔ کیسے یہاں سے سارے صنعت کار بھاگ گئے تھے۔ کس طرح یہاں سے سبھی ڈاکٹر اور دانشور ان کے وقت میں نقل مکانی کر گئے تھے۔ نتیش کمار نے 20 سال میں قانون کا راج قائم کیا ہے۔ کوئی کہہ سکتا ہے کہ کسی کو پالیٹکل پروٹیکشن ہے۔

## اتحاد ٹوٹے گا تو ہمارے بغل والے بھی گریں گے: اوپندر کشواہا

پٹنہ (پی این ایس) راشٹریہ لوک مورچہ کے صدر اوپندر کشواہا نے این ڈی اے کی معاون پارٹیوں کو متنبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر انہیں نقصان پہنچے گا تو سبھی معاونین کا بھی نقصان ہوگا۔ راشٹریہ لوک مورچہ کے سربراہ اور رکن راجیہ سبھا اوپندر کشواہا نے کہا کہ بہار اسمبلی انتخاب میں لوک سبھا انتخاب والی حالت نہ بن جائے۔ انہوں نے کاراکاٹ لوک سبھا حلقہ کی مثال دی۔ کشواہا نے کہا کہ لوک سبھا انتخاب کا تجربہ سب کے سامنے ہے۔ اگر کاراکاٹ لوک سبھا سیٹ سے این ڈی اے امیدوار نہیں ہارتا تو بغل کی سیٹوں پر بھی این ڈی اے نہیں ہارتا یہ واضح ہے۔ انہوں نے کہا کہ آگے ایسے حالات نہ پیدا ہوں اس لئے اپنے ساتھیوں کو متنبہ کررہے ہیں۔ آگے کی کوئی حکمت عملی بناتے ہیں تو پیچھے کے تجربہ سے سبق لیتے ہیں تا کہ آگے کی حکمت عملی صحیح ہو۔ فطری طور پر کاراکاٹ سے اوپندر کشواہا ہارے تو این ڈی اے ہارا۔ کیونکہ سبھی ایک کشتی پر سوار ہیں اور منچ پر بیٹھے ہیں۔ اگر اتحاد ٹوٹے گا تو ہم اکیلے نہیں کریں گے۔ بغل والے بھی گریں گے۔

# لالو کے دور میں منظم جرائم ہوتے تھے: سمراٹ چودھری

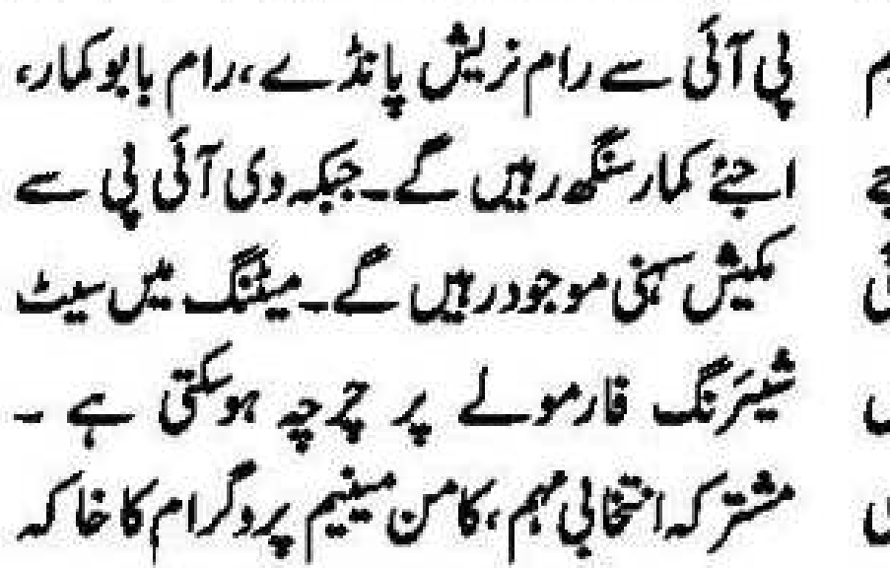

پٹنہ 10رجون(پی این ایس) نائب و زیراعلیٰ سمراٹ چودھری نے کہا ہے کہ آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد کے دور میں اقتدار کی سرپرستی میں جرائم ہوتے تھے۔ جبکہ آج نتیش کمار کے دور میں نہ منظم جرائم ہوتے ہیں اور نہ ہی ذات مذہب دیکھ کر جرائم پیشہ کو بچایا نہیں جایا جاتا ہے۔ واردات کے 48 گھنٹے سے 72 گھنٹے کے اندر کارروائی ہوتی ہے۔ کوئی بڑا جرم کرکے بچ نہیں سکتا ہے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ آر جے ڈی کے لوگ خاندانی جھگڑے یا زمین کے ہوئے قتل کی چنندہ واردات کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے اور بہار کو بدنام کرنے کی سیاست کرتے ہیں۔ آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد ایکس فورس میں قتل کے اعداد وشمار پر نائب وزیر اعلیٰ چودھری نے کہا کہ ان کی پارٹی زمین پر نہیں بلکہ سوشل میڈیا میں ہے۔ انہیں اپنے 15 سال کے دور حکومت میں اغوا، قتل اور قتل عام کے اعداد وشمار کو بھی پوسٹ کرنا چاہئے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ ان کی حکومت میں خوف اور بدنظمی کا جو ماحول بنایا گیا اسے لوگ ابھی تک بھولے نہیں ہیں اس کا اثر ابھی تک ہے اس لئے سرمایہ کار بہار میں پونجی لگانے میں ہچکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ڈبل انجن سرکار نے گیارہ برسوں میں بہار کی جو بنیادی ترقی کی ہے وہ لالو پرساد کو نظر نہیں آتا۔

0612-2300000 +91 8540059700
زم زم گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ ۴
Zam Zam Guest House
Facilities :
24 Hours Check In / Check Out Facilities
24 Hours Electricity
Air Condition Room
24 Hours Hot and Cold Water
Lift
Parking
Restaurant
Attach Bathroom
LED T.V. Facility
Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

दाखिल-खारिज जन जागरूकता श्रृंखला-11
बिहार सरकार
राजस्व एवं भूमि सुधार विभाग
आवेदन अस्वीकृत होने से कैसे बचें ?
वसीयत के संबंध में ध्यान देने योग्य महत्वपूर्ण बातें।
वसीयत को सिविल कोर्ट से प्रोबेट कराकर ही आवेदन दें।
भारतीय उत्तराधिकार कानून के अंतर्गत प्राप्त संपत्ति का प्रोबेट कराया जाना आवश्यक है ।
वसीयत करने वाले के जीवित रहते वसीयत प्रभावी नहीं हो सकती।
वसीयत का निबंधन कराना श्रेयस्कर होगा।
वसीयत अभिप्रमाणित और हस्ताक्षर युक्त होनी चाहिए।
वसीयत पर दो गवाहों का हस्ताक्षर होना भी आवश्यक है।
राजस्व एवं भूमि सुधार विभाग, बिहार द्वारा जनहित में जारी...
स्पष्ट सम्पदा शांति सर्वदा
PR No. 005815 (Revenue)D.2025-26
राजस्व एवं भूमि सुधार विभाग द्वारा उपलब्ध कराई जा रहीं सेवाओं का लाभ लेने के लिए : वेबसाइट https://biharbhumi.bihar.gov.in पर जायें।

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI JEWELERS
راجدھانی جویلرس
SABZIBAGH, PATNA-4
Mob: 9341566091